سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری
(۲۰۴ھ-۲۶۱ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد سیزدہم 13

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب	:	صحیح مسلم جلد سیزدہم (اردو ترجمہ کے ساتھ)
ایڈیشن اوّل	:	قادیان انڈیا 2012
تعداد	:	1000
ناشر	:	نظارت نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور، پنجاب 143516
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN : 978-81-7912-195-X

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیّین رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے بطور رہنما مبعوث کیا اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللهَ
وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيرًا (الاحزاب ۲۲)

یعنی یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

نیز فرمایا:

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:۸)

رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو جمع کر کے محدثین نے امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:

> ''قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللّٰہ اصحّ الکتب مانتے ہیں۔

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۰۷،۱۰۸)

نیز آپؑ نے احادیث کو پرکھنے کا یہ بہترین اصول پیش فرمایا ہے کہ:

''اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔''

(روحانی خزائن جلد ۱۹، کشتی نوح، صفحہ نمبر ۶۴)

جو کتب صحاح ستہ میں شامل ہیں ان میں سے ایک صحیح مسلم ہے جسے حضرت امام مسلم نے جن کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری ہے جمع کیا۔ ان احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ ہر مترجم نے اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اکثر ترجمے پرانی طرز کے ہیں جن کا سمجھنا عربی کا علم نہ رکھنے والوں اور مبتدیوں کے لئے آسان نہیں ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے احادیث کے تراجم کرنے کی غرض سے ''نور فاؤنڈیشن'' کا قیام فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں نور فاؤنڈیشن نے صحیح مسلم کا ترجمہ کر کے شائع کیا۔ اس ترجمہ میں حسب ضرورت حاشیہ میں ضروری نوٹ بھی دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرما کر ان کو اس دنیا اور اگلے جہاں میں احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

نظارت نشر و اشاعت قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور اجازت سے صحیح مسلم کے ان تراجم کو ہندوستان میں پہلی بار شائع کر رہی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے عملی نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے اور سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر و اشاعت قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری تھا۔ ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔ آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علماء اور مؤرخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ جسے امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔ بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23، 24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔ کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔جس کی تیرہویں جلد **کتاب فضائل الصحابة** اور **کتاب البر والصلة والآداب** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد سیزدہم میں ابواب کی ترقیم **دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الاولی** کے مطابق ہے۔باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس**" کے مطابق ہے۔بریکٹ سے باہر والا نمبر "**تحفة الاشراف للمزی**" کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس للاحادیث**" کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ہفتم حدیث نمبر 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ہشتم حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد نہم حدیث نمبر 3143 سے 3374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دہم حدیث نمبر 3375 سے 3645 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور جلد یازدہم حدیث نمبر 3646 سے 3959 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دوازدہم حدیث نمبر 3960 سے 4374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور جلد سیزدہم حدیث نمبر 4375 سے 4766 تک کی احادیث پر مشتمل ہے اور جلد چہاردہم انشاءاللہ حدیث نمبر 4767 سے شروع ہوگی۔ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد سیزدہم میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مراد

یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اورتخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس نمبر،عنوان اور کتاب کے تحت آ رہی ہے۔مثلاً

مسلم جلد سیزدہم کتاب فضائل الصحابة کی روایت نمبر 4377 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے کتاب فضائل الصحابة میں روایت نمبر 4378 باب من فضائل ابی بکر الصدیق رضی الله عنه میں بھی موجود ہے جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب فضائل الصحابة کی حدیث نمبر 4375 بخاری میں کتاب فضائل اصحاب النبیؐ روایت نمبر 3653 باب مناقب المهاجرین وفضلهم میں بھی موجود ہے،جس کا ذکر تخریج میں کر دیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابو غدة کی ترقیم کے مطابق ہیں اور سنن ابن ماجه کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

کتاب فضائل الصحابة رضی الله عنهم

كتاب البر والصلة والآداب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

صحابہ رضی اللہ عنہم کے فضائل کی کتاب

[1]47: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4375{1} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ حَدَّثَهُ قَالَ نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا[6169]

4375: حضرت انسؓ بن مالک نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے انہیں بتایا کہ ہم غار میں تھے تو میں نے اپنے سروں پر مشرکوں کے قدم دیکھے میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اگر ان میں سے کسی نے اپنے قدموں کی طرف دیکھ لیا تو ہمیں اپنے قدموں کے نیچے سے دیکھ لے گا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ! تمہارا ان دو کے بارہ میں کیا خیال ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔

4376{2} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي

4376: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ آپؐ نے فرمایا ایک بندہ ہے اللہ نے اس کو دنیوی زیبائش

4375 : تخريج : بخاری كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب المهاجرين وفضلهم... 3653 كتاب مناقب الانصار باب هجرة النبى ﷺ واصحابه الى المدينة 3922 كتاب التفسير باب قوله ثانى اثنين اذهما فى الغار....4663 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة التوبة 3096

4376 : تخريج : بخاری كتاب الصلاة باب الخوخة والممّر فى المسجد 466 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ 3654 باب قول النبى ﷺ لو كنت متخذًا خليلًا 3656، 3657، 3658 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب ابى بكر .... 3655، 3659، 3660، 3661 كتاب مناقب الانصار باب هجرة النبى واصحابه الى المدينة 3904

سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدٌ خَيَّرَهُ اللَّهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَبَكَى فَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَصُحْبَتِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ لَا تُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ [6171,6170]

اور جو اس کے پاس ہے کے مابین اختیار دیا تو اس نے اسے اختیار کر لیا جو اس (اللہ) کے پاس ہے۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ بہت روئے اور عرض کیا ہم آپؐ پر اپنے باپ دادا اور اپنی ماؤں کے ساتھ فدا ہیں۔ راوی کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ ہی تھے جن کو اختیار دیا گیا تھا اور حضرت ابوبکرؓ ہم میں سے سب سے زیادہ اس بات کو جانتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے مال اور ساتھ دینے کے لحاظ سے ابوبکرؓ کا مجھ سے سب سے زیادہ حسنِ سلوک ہے۔ اگر میں کوئی خلیل بناتا تو ابوبکرؓ کو خلیل بناتا لیکن اسلام کی اخوت ہے اور مسجد میں کھڑکی باقی نہ رہے سوائے ابوبکرؓ کی۔

ایک اور روایت میں (أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ کی بجائے) خَطَبَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمًا کے الفاظ ہیں۔

4377{3} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ

4377: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکرؓ کو خلیل بناتا لیکن ہاں وہ میرا بھائی اور میرا ساتھی ہے اور اللہ عزّ وجلّ نے تمہارے صاحب

4377 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی بكر الصديق 4378، 4379، 4380، 4381

تخریج : بخاری كتاب مناقب الانصار 3904 كتاب الصلاة باب الخوخة والممر فى المسجد 466 كتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبی ﷺ لو كنت متخذًا خليلًا 3656، 3657، 3658 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب ابی بكر... 3655 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 93

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدِ اتَّخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا [6172]

(یعنی رسول اللہ ﷺ) کو خلیل بنایا ہے۔

4378{4}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ [6173]

4378: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت میں سے کسی ایک کو خلیل بناتا تو ضرور ابوبکرؓ کو بناتا۔

4379{5}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ

4379: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ضرور ابوقحافہ کے بیٹے کو خلیل بناتا۔

4378 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابى بكر الصديق 4377 ، 4379 ، 4380 ، 4381

تخريج : **بخارى** كتاب مناقب الانصار 3904 كتاب الصلاة باب الخوخة والممر فى المسجد 466 كتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبى ﷺ لو كنت متخذًا خليلًا 3656، 3657، 3658 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى بكر...3655 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 93

4379 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابى بكر الصديق 4377 ، 4378 ، 4380 ، 4381

تخريج : **بخارى** كتاب مناقب الانصار 3904 كتاب الصلاة باب الخوخة والممر فى المسجد 466 كتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبى ﷺ لو كنت متخذًا خليلًا 3656، 3657، 3658 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى بكر...3655 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 93

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا [6174]

4380{6} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَلَكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ [6175]

4380: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ضرور ابو قحافہ کے بیٹے کو خلیل بناتا لیکن تمہارا صاحب (یعنی رسول اللہ ﷺ) اللہ کا خلیل ہے۔

4381{7} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ

4381: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سنو میں ہر خلیل کے خلیل ہونے سے بری ہوں۔ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ضرور ابو بکرؓ کو خلیل بناتا۔ تمہارا صاحب (یعنی رسول اللہ ﷺ) اللہ کا خلیل ہے۔

4380 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی بکر الصدیق 4377، 4378، 4379، 4381

تخریج : بخاری کتاب مناقب الانصار 3904 کتاب الصلاة باب الخوخة والممر فی المسجد 466 کتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذًا خلیلًا 3656، 3657، 3658 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب ابی بکر ...3655 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 93

4381 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی بکر الصدیق 4377، 4378، 4379، 4380

تخریج : بخاری کتاب مناقب الانصار 3904 کتاب الصلاة باب الخوخة والممر فی المسجد 466 کتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذًا خلیلًا 3656، 3657، 3658 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب ابی بکر ...3655 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 93

عَبْد اللَّه بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْد اللَّه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خِلٍّ مِنْ خِلِّه وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّه[6176]

4382{8}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالدُ بْنُ عَبْد اللَّه عَنْ خَالد عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَات السَّلَاسلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائشَةُ قُلْتُ منَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا[6177]

4382: حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ذَاتَ السَّلَاسِل کے لشکر پر سردار بنا کر بھیجا۔ میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ لوگوں میں سے آپؐ کو سب سے زیادہ کون محبوب ہے؟ آپؐ نے فرمایا عائشہؓ۔ میں نے عرض کیا مَردوں میں سے؟ آپؐ نے فرمایا اس کا باپ۔ میں نے عرض کیا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا عمرؓ پھر آپؐ نے کئی آدمیوں کو شمار کیا۔

4383{9} و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائشَةَ وَسُئلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ فَقيلَ لَهَا ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيلَ

4383: ابن ابی مُلَیْکہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے سنا جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر رسول اللہ ﷺ کسی کو خلیفہ مقرر فرماتے تو کسے مقرر فرماتے؟ آپؓ نے کہا ابوبکرؓ کو۔ پھر آپؓ سے پوچھا گیا کہ ابوبکرؓ کے بعد کسے؟ انہوں نے کہا عمرؓ کو۔ پھر آپؓ سے کہا گیا عمرؓ کے بعد کسے؟ آپؓ نے کہا ابوعبیدہؓ بن الجراح پھر آپؓ (یعنی حضرت عائشہؓ) یہاں پر ٹھہر گئیں۔

4382 : تخریج : **بخاری** كتاب المغازی باب غزوة ذات السلاسل 4358 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لو كنت متخذا خليلا 3662 **ترمذی** كتاب المناقب باب من فضل عائشةؓ 3885 ، 3886

لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هَذَا[6178]

4384{10}حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ قَالَ أَبِي كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ و حَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى [6180,6179]

4384: محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ مانگا۔ آپؐ نے اسے پھر آنے کا فرمایا۔ اس نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! یہ بتائیں کہ اگر میں آئی اور آپؐ کو نہ پایا۔ میرے والد نے کہا گویا اس کی مراد وفات سے تھی۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو مجھے نہ پائے تو ابوبکرؓ کے پاس جانا۔

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی۔ کسی بارہ میں آپؐ سے بات کی اور آپؐ نے اس کو کوئی ارشاد فرمایا۔ باقی روایت پہلی روایت کے مطابق ہے۔

4385{11} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ادْعِي لِي أَبَا

4385: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری میں مجھ سے فرمایا کہ ابوبکرؓ اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلاؤ تا کہ میں ایک تحریر لکھ دوں۔ مجھے ڈر ہے کہ کوئی خواہش کرنے والا خواہش کرے یا کوئی کہنے والا کہے کہ میں زیادہ

4384 : تخريج : بخاری كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ قول النبی ﷺ لوكنت متخذا خليلا 3659 كتاب الاحكام باب الاستخلاف 7220 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنةباب الاحكام التی تعرف بالدلائل وكيف معنى الدلالة 7360 **ترمذی** كتاب المناقب باب فی مناقب ابی بكر و عمر...3676

4385 : تخريج : بخاری كتاب المرضى باب ما رخص للمريض 5666

بَكْرٍ وَأَخَاكَ حَتَّى أَكْتُبَ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ وَيَقُولُ قَائِلٌ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ [6181]

حق دار ہوں لیکن اللہ اور مومن تو سوائے ابو بکرؓ کے (کسی اور کا) انکار کریں گے۔

4386{12}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ [6182]

4386: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے آج کون روزہ دار ہے؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا میں۔ آپؐ (ﷺ) نے فرمایا کون تم میں سے آج جنازہ کے ساتھ گیا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا میں۔ حضورؐ نے فرمایا تم میں سے کس نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا میں نے۔ حضورؐ نے فرمایا تم میں سے کس نے آج کسی مریض کی عیادت کی؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا میں نے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آدمی میں یہ سب باتیں جمع ہوگئیں وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

4387{13}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا

4387: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی اپنی ایک گائے ہانک رہا تھا۔ جس پر اس نے سامان لادا ہوا تھا۔ گائے اس کی طرف مڑی اور کہا کہ مجھے اس لئے پیدا نہیں کیا گیا مجھے تو صرف کھیتی کے لئے پیدا کیا گیا

4386 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الزكاة باب فضل من ضم الى الصدقة غيرها من اعمال البر 1693

4387 : **تخريج** : **بخارى** كتاب الحرث والمزارعة باب استعمال البقر للحراثة 2324 كتاب احاديث الانبياء باب حديث الغار 3471 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب قول النبى ﷺ لو كنت متخذا خليلا 3663 باب مناقب عمر بن الخطاب 3690 **ترمذى** كتاب المناقب باب فى مناقب ابى بكر و عمر.... 3677 باب فى مناقب عمر بن الخطاب 3695

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلَكِنِّي إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَجُّبًا وَفَزَعًا أَبَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذِّئْبِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقَرَةِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ہے اس پر لوگوں نے تعجب اور حیرت سے کہا سبحان اللہ کیا گائے بھی بولتی ہے؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تو اس پر ایمان لاتا ہوں اور ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی اس پر ایمان لاتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک چرواہا اپنی بکریوں میں تھا کہ ایک بھیڑیئے نے اس پر حملہ کیا اور اس میں سے ایک بکری لے گیا۔ چرواہے نے اس (بھیڑیئے) کا پیچھا کیا یہاںتک کہ اسے اس سے چھڑوا لیا، اس پر بھیڑیا اس (چرواہے) کی طرف مڑا اور کہا کے درندوں والے دن اس کا محافظ کون ہوگا؟ جس دن میرے سوا کوئی چرواہا نہ ہوگا۔ اس پر لوگوں نے کہا سبحان اللہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تو اس پر ایمان لاتا ہوں اور ابوبکر اور عمرؓ بھی۔

ایک روایت میں بکری اور بھیڑیئے کا ذکر ہے مگر گائے کا ذکر نہیں اور ایک روایت میں گائے اور بکری دونوں کا ذکر ہے اور اس روایت میں یہ بھی مزید ہے کہ وہ دونوں (یعنی حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ) اس وقت وہاں موجود نہیں تھے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِهِمَا ذِكْرُ الْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ مَعًا وَقَالَا فِي حَدِيثِهِمَا فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6186,6185,6184,6183]

[2]48:بَاب مِنْ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا ذکر

4388{14} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُثْنُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ

4388 : حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ بن خطاب کو (وفات کے بعد) ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو قبل اس کے انہیں اٹھایا جاتا لوگ دعا دیتے ہوئے ان کی تعریف کرتے ہوئے اور ان پر رحمت کی دعائیں بھیجتے ہوئے ان کے گرد اکٹھے ہو گئے اور میں بھی ان میں تھا۔(ابن عباسؓ) کہتے ہیں کسی شخص نے مجھے چونکا دیا کہ اس نے میرے پیچھے سے میرا کندھا پکڑا۔میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ حضرت علیؓ تھے۔انہوں نے بھی حضرت عمرؓ پر

4388 : تخريج : بخارى كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب قول النبى لو كنت متخذا خليلا 3677 باب مناقب عمر 3685 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 98

فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا بِرَجُلٍ قَدْ أَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عَلِيٌّ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ وَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَاكَ أَنِّي كُنْتُ أُكَثِّرُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جِئْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَوْ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَا و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ[6188,6187]

رحمت کی دعا کی اور کہا کہ اے عمرؓ! آپؓ نے اپنے پیچھے کوئی آدمی نہ چھوڑا جس کے اعمال ایسے ہوں کہ ویسے اعمال پر مجھے اللہ سے ملنا پسند ہو اور اللہ کی قسم مجھے یقین تھا کہ اللہ ضرور آپؓ کو آپؓ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ رکھے گا کیونکہ میں کثرت سے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کرتا تھا میں، ابوبکرؓ اور عمرؓ آئے، میں ابوبکرؓ اور عمرؓ داخل ہوئے، میں ابوبکرؓ اور عمرؓ باہر گئے۔ پس میں امید کرتا تھا یا (کہا) میں خیال کرتا تھا کہ اللہ آپؓ کو ان دونوں کے ساتھ رکھے گا۔

4389{15} حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ

4389: حضرت ابوسعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں سویا ہوا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ [میرے سامنے] وہ پیش کئے جا رہے ہیں اور ان پر قمیصیں ہیں۔ان میں سے بعض سینہ تک پہنچتی ہیں اور ان میں سے بعض اس سے (بھی) چھوٹی ہیں۔عمرؓ بن خطاب گذرے تو وہ ایسی قمیص پہنے ہوئے تھے جسے وہ گھسیٹتے جا رہے تھے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی؟ آپؐ نے فرمایا دین۔

4389 : تخريج : بخاری كتاب الايمان باب تفاضل اهل الايمان فى الاعمال 23 مناقب باب مناقب عمر بن الخطاب 3691 كتاب التعبير باب القميص فى المنام 7008 ، 7009 **ترمذی** كتاب الرؤيا باب فى رؤيا النبى ﷺ اللبن والقمص 2285

يُعْرَضُونَ [عَلَيَّ] وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا مَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ [6189]

4390{16} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ قَدَحًا أُتِيتُ بِهِ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَجْرِي فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ [6191,6190]

4390: حمزہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا ایک پیالہ مجھے پیش کیا گیا ہے جس میں دودھ تھا میں نے اس میں سے پیا یہانتک کہ میں نے محسوس کیا کہ سیرابی میرے ناخنوں تک آ گئی۔ پھر میں نے اپنا بچا ہوا دودھ عمرؓ بن خطاب کو دے دیا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی ہے؟ حضورؐ نے فرمایا علم۔

4391{17} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

4391: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں سو رہا تھا کہ میں نے

4390 : تخريج : بخارى كتاب العلم باب فضل العلم 82 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب عمر بن الخطاب ...3681 ترمذى كتاب الرؤيا باب فى رؤيا النبى ﷺ اللبن والقمص 2284 كتاب المناقب باب فى مناقب ابى حفص عمر بن الخطاب 3687

4391 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل عمر 4392 ، 4393 =

أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفٌ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْأَعْرَجُ وَغَيْرُهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ يَنْزِعُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ[6194,6193,6192]

اپنے آپ کوایک کنویں کے پاس دیکھا جس پر ایک ڈول تھا تو جتنا اللہ نے چاہا میں نے اس میں سے پانی نکالا۔ پھر ابوقحافہ کے بیٹے نے اسے لے لیا اور اس میں سے ایک یا دو ڈول پانی کے نکالے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے گا، ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی پھر وہ ڈول بڑے ڈول میں بدل گیا اور اسے ابن الخطابؓ نے لے لیا اور میں نے لوگوں میں سے عمرؓ بن الخطاب کی طرح پانی نکالنے والا کوئی قوی انسان نہیں دیکھا یہانتک کہ لوگ اونٹوں کو (پانی پلا کر) باڑوں میں لے گئے۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ابوقحافہ کے بیٹے کو پانی نکالتے دیکھا۔

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3633 باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا 3664 کتاب التعبیر باب نزع الذنوب والذنوبین من البئر بضعف 7021،7020 باب الاستراحة فی المنام 7022 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء ....7475 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ المیزان والدلو2289

4392{18} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ أَنِّي أَنْزِعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقِي النَّاسَ فَجَاءَنِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرَوِّحَنِي فَنَزَعَ دَلْوَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَجَاءَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ أَرَ نَزْعَ رَجُلٍ قَطُّ أَقْوَى مِنْهُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ مَلْآنُ يَتَفَجَّرُ [6195]

4392: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا کہ مجھے دکھایا گیا کہ میں اپنے حوض سے پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہوں کہ ابوبکرؓ میرے پاس آئے۔انہوں نے ڈول میرے ہاتھ سے لے لیا تاکہ مجھے آرام دیں۔ پھر انہوں نے دو ڈول نکالے۔ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت فرمائے گا۔ پھر ابن الخطابؓ آئے اور ان سے (ڈول) لے لیا اور میں نے ان سے زیادہ مضبوطی سے کبھی کسی آدمی کو (ڈول) نکالتے ہوئے نہیں دیکھا یہاںتک کہ لوگ چلے گئے اور حوض بھرا ہوا بہہ رہا تھا۔

4393{19} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ

4393: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے دکھایا گیا کہ گویا میں ایک چرخی والے کنویں میں ایک ڈول سے پانی نکال رہا ہوں۔ پھر ابوبکرؓ آئے اور ایک یا دو ڈول نکالے اور قدرے کمزوری سے نکالے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ

4392 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضائل عمر 4391 ، 4393

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3633 باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا 3664 کتاب التعبیر باب نزع الذنوب والذنوبین من البئر بضعف 7020، 7021 باب الاستراحة فی المنام 7022 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء ....7475 ترمذی کتاب الرؤیا باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ المیزان والدلو 2289

4393 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضائل عمر 4391 ، 4392

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3633 باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا 3664 کتاب التعبیر باب نزع الذنوب والذنوبین من البئر بضعف 7020، 7021 باب الاستراحة فی المنام 7022 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء ....7475 ترمذی کتاب الرؤیا باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ المیزان والدلو 2289

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ كَأَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَقَى فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا الْعَطَنَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [6197,6196]

ان کی مغفرت فرمائے گا، پھر عمرؓ آئے اور پانی نکالنے لگے تو وہ (ڈول) بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا۔ میں نے کسی زبردست پہلوان کو اس عمدگی سے کام کرتے نہیں دیکھا یہاںتک کہ لوگ سیر ہو گئے اور وہ آرام کی جگہوں کو چلے گئے۔

4394{20}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ

4394: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اس میں ایک گھر یا فرمایا ایک محل دیکھا میں نے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطابؓ کا ہے۔ پھر میں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو مجھے تمہاری غیرت کا خیال آیا۔ اس پر حضرت عمرؓ رو پڑے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ پر بھی غیرت کی جا سکتی ہے؟

4394 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل عمر بن خطاب 4395

تخريج : بخارى كتاب بدء الخلق باب ماجاء فى صفة الجنة.... 3242 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب عمر بن الخطاب .... 3679 كتاب النكاح باب الغيرة 5226 ، 5227 كتاب التعبير باب القصر فى المنام 7023 ، 7024 باب الوضوء فى المنام 7025 **ابن ماجه** المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 107

فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَوَ عَلَيْكَ يُغَارُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا ح و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرٍ[6199,6198]

4395 {21} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَةَ عُمَرَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ وَنَحْنُ جَمِيعًا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ

4395: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں سو رہا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ محل کی ایک جانب ایک عورت وضوء کر رہی ہیں میں نے پوچھا کہ یہ کس کا (محل) ہے؟ انہوں نے کہا کہ عمرؓ بن خطاب کا۔ پھر مجھے عمرؓ کی غیرت کا خیال آیا تو میں واپس آ گیا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ اس پر حضرت عمرؓ رو پڑے اور ہم سب اس مجلس میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرا باپ آپؐ پر قربان ہو، کیا میں آپؐ پر (بھی) غیرت کروں گا؟

4395 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل عمر بن خطاب 4394
تخريج : بخاری كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة .... 3242 كتاب المناقب باب مناقب عمر بن الخطاب....3679 كتاب النكاح باب الغيرة 5226 ، 5227 كتاب التعبير باب القصر فى المنام 7023 ، 7024 باب الوضوء فى المنام 7025
ابن ماجه المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 107

وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[6201,6200]

4396{22}حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدًا قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ

4396: حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔اس وقت آپؐ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں تھیں جو آپؐ سے باتیں کر رہی تھیں اور آپؐ سے اور مانگ رہی تھیں اور ان کی آوازیں بلند تھیں۔جب حضرت عمرؓ نے اجازت مانگی تو وہ جلدی سے پردہ میں چلی گئیں۔رسول اللہ ﷺ نے ان کو اجازت دی اور رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے۔اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اللہ آپؐ کو خوش رکھے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ان عورتوں پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو فوراً پردہ میں چلی گئیں۔حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ (آپؐ سے) ڈریں۔پھر حضرت عمرؓ نے کہا اے اپنے نفس کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتیں؟ انہوں نے کہا ہاں کیونکہ آپؐ رسول اللہ ﷺ کے مقابلہ میں سخت اور غصہ والے ہیں۔رسول اللہ ﷺ

4396 : تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس و جنوده 3294 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عمر بن الخطاب........3683 کتاب الادب باب التبسم والضحک 6085

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَغْلَظُ وَأَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ قَدْ رَفَعْنَ أَصْوَاتَهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ [6203,6202]

نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ شیطان کبھی تجھے کسی رستہ میں چلتے ہوئے نہیں ملا مگر اس نے تیرے رستہ کے علاوہ کوئی دوسرا رستہ اختیار کرلیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔اس وقت آپؐ کے پاس کچھ عورتیں تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اپنی آوازیں بلند کی ہوئی تھیں۔جب حضرت عمرؓ نے اجازت مانگی تو وہ جلدی سے پردہ میں چلی گئیں۔

4397{23} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ كَانَ يَكُونُ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ

4397: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ تم سے پہلی امتوں میں مُحَدَّث ہوا کرتے تھے پس اگر میری امت میں سے ان میں سے کوئی ہے تو یقیناً عمرؓ بن خطاب ان میں ہے۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ مُحَدَّثُوْنَ کی تفسیر مُلْهَمُوْنَ ہے یعنی وہ جن کو الہام ہوتا ہے۔

4397 : تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب فی مناقب ابی حفص عمر بن الخطاب 3693

الْخَطَّابِ مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ تَفْسِيرُ مُحَدَّثُونَ مُلْهَمُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[6205,6204]

4398{24} حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ أَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ فِي مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي الْحِجَابِ وَفِي أُسَارَى بَدْرٍ[6206]

4398: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تین مواقع پر میں نے اپنے رب سے موافقت کی۔ مقامِ ابراہیمؑ کے بارہ میں اور پردہ کے بارہ میں اور بدر کے قیدیوں کے بارہ میں۔

4399{25}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4399: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب عبداللہ بن اُبَی بن سلول مرا تو اس کا بیٹا عبداللہؓ بن عبداللہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضورؐ سے درخواست کی کہ آپؐ اس کو اپنی قمیص عطا فرمائیں تا کہ وہ اس میں اپنے باپ کو کفنائے۔

4398 : تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب ماجاء فى القبلة ... 402 كتاب التفسير باب قوله والتخذوا من مقام ابراهيم مصلى 4483 كتاب التفسير باب قوله لا تدخلوا بيوت النبى الا ان يؤذن لكم 4790 **ترمذى** كتاب التفسير باب ومن سورة البقرة 2959 ، 2960 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب القبلة 1008 ،1009

4399 : اطراف : مسلم كتاب صفات المنافقين واحكامهم 4964

تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب الكفن فى القميص الذى يكف..... 1269 كتاب التفسير باب قوله استغفرلهم او لا تستغفرلهم ....4670 ، 4671 باب قوله ولا تصل على احد منهم .....4672 كتاب اللباس باب لبس القميص 5796 **ترمذى** كتاب التفسير باب ومن سورة التوبة 3097، 3098 **نسائى** كتاب الجنائز القميص فى الكفن 1900 **ابن ماجه** كتاب الجنائز باب فى الصلاة على اهل القبلة 1523،1524

فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ أَنْ يُكَفِّنَ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ [6208,6207]

چنانچہ آپؐ نے اسے (قمیص) عطا فرمائی پھر اس نے آپؐ سے درخواست کی آپؐ اس کی نمازِ جنازہ پڑھائیں تو رسول اللہ ﷺ گئے تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ اس پر حضرت عمرؓ کھڑے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے کپڑے کو پکڑ لیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے لگے ہیں حالانکہ اللہ نے آپؐ کو اس پر نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ... تو ان کے لئے استغفار کر یا نہ کر، اگر تو ان کے لئے ستر مرتبہ بھی استغفار کرے گا''۔[1] میں ستر سے زیادہ دفعہ استغفار کر لوں گا۔ انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا کہ وہ منافق ہے مگر رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ تب اللہ عزوجل نے یہ آیت اُتاری۔ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا... ''اور تو ان میں سے کسی مرنے والے کی کبھی (جنازہ کی) نماز نہ پڑھ اور کبھی اس کی قبر پر (دعا کے لئے) کھڑا نہ ہو''۔[2]
ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپؐ نے ان (منافقین) کی نمازِ (جنازہ) پڑھنا ترک فرمادی۔

1: سورة التوبة : 80
2: سورة التوبة : 84

[3]49:بَاب مِنْ فَضَائِلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4400{26} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَّى ثِيَابَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ[6209]

4400: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں اپنی رانوں یا پنڈلیوں سے کپڑا ہٹائے ہوئے لیٹے تھے کہ حضرت ابو بکرؓ نے اجازت مانگی تو آپؐ نے اسی حالت میں انہیں اجازت دی۔ پھر آپؐ باتیں کرنے لگے پھر حضرت عمرؓ نے اجازت مانگی تو آپؐ نے اسی حالت میں انہیں بھی اجازت دے دی۔ پھر آپؐ باتیں کرتے رہے۔ پھر جب حضرت عثمانؓ نے اجازت مانگی تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو ٹھیک کیا— راوی محمد کہتے ہیں میں یہ نہیں کہتا کہ یہ سب ایک دن میں ہوا— وہ آئے باتیں کیں اور جب وہ چلے گئے تو حضرت عائشہؓ نے عرض کیا کہ ابو بکرؓ آئے لیکن ان کے لئے آپؐ نے کوئی خاص خیال نہ کیا۔ پھر عمرؓ آئے تو ان کے لئے بھی آپؐ نے کوئی خاص خیال نہ کیا لیکن جب عثمانؓ اندر آئے تو آپؐ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے ٹھیک کرنے لگے! اس پر آپؐ نے فرمایا کیا میں اس شخص کا لحاظ نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں۔

4400 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عثمان ابن عفان 4401
تخریج : بخاری کتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب مناقب عثمان 3695

4401{27}حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ

4401: حضرت عائشہؓ اور حضرت عثمانؓ نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی۔ اس وقت آپؐ حضرت عائشہؓ کی چادر لئے ہوئے اپنے بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو اجازت دی اور آپؐ اسی حال میں رہے۔ انہیں آپؐ سے جو کام تھا وہ کیا اور چلے گئے۔ پھر حضرت عمرؓ نے اجازت مانگی تو آپؐ نے ان کو اجازت دی اور آپؐ اسی حال میں رہے حضرت عمرؓ کو حضورؐ سے جو کام تھا اس سے فارغ ہوئے اور چلے گئے۔ حضرت عثمانؓ کہتے ہیں پھر میں نے آپؐ سے اجازت مانگی تو آپؐ بیٹھ گئے اور آپؐ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اپنے کپڑے کو اپنے اوپر سمیٹ لو۔ حضرت عثمانؓ کہتے ہیں پھر مجھے آپؐ سے جو کام تھا اس سے فارغ ہوا تو حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا بات ہے کہ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی دفعہ آپؐ نے کوئی خاص خیال نہ کیا جس طرح آپؐ نے عثمانؓ کے لئے خیال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عثمانؓ حیادار طبیعت رکھتا ہے اس لئے میں ڈرا کہ اس حالت میں اگر اسے اجازت دیتا تو شاید وہ اپنا مقصد بیان نہ کر پاتا۔

4401 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عثمان ابن عفان 4400

تخريج : بخاری كتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب مناقب عثمان 3695

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ [6211,6210]

4402{28} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حَائِطِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ يَرْكُزُ بِعُودٍ مَعَهُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ إِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْتَحْ

4402: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ کے دیوار والے باغوں میں سے ایک باغ میں ٹیک لگائے ہوئے تشریف فرما تھے اور چھڑی جو آپؐ کے پاس تھی سے پانی اور مٹی میں سہارا لئے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے دروازہ کھلوانا چاہا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کھول دو اور اسے جنت کی بشارت دو۔ راوی کہتے ہیں وہ حضرت ابوبکرؓ تھے پس میں نے ان کے لئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ راوی کہتے ہیں پھر کسی آدمی نے دروازہ کھلوانا چاہا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کھول دو اور اسے جنت کی بشارت دو۔ راوی کہتے ہیں وہ حضرت عمرؓ تھے پس میں نے ان کیلئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ راوی کہتے ہیں پھر کسی آدمی

4402 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عثمان ابن عفان 4403

تخريج : بخارى كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب قول النبى ﷺ لو كنت متخذا خليلا 3674 باب مناقب عمر بن الخطاب.........3693 باب مناقب عثمان بن عفان.........3695 كتاب الادب باب نكت العود فى الماء والطين 6216 كتاب الفتن باب الفتنة التى تموج كموج البحر 7097 كتاب اخبار الآحاد باب قول الله تعالىٰ لا تدخلوا بيوت النبى ﷺ.........7262 **ترمذى** كتاب المناقب باب فى مناقب عثمان بن عفان.........3710

وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تَكُونُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَقُلْتُ الَّذِي قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَبْرًا أَوِ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَحْفَظَ الْبَابَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ[6213,6212]

نے دروازہ کھلوانا چاہا۔ راوی کہتے ہیں (اس وقت) نبی ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا کھول دو اور اس کو جنت کی بشارت دو اس مصیبت کے ساتھ جو واقع ہوگی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں گیا تو وہ حضرت عثمانؓ بن عفان تھے۔ راوی کہتے ہیں میں نے (دروازہ) کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی اور جو آپؐ نے فرمایا میں نے آپؓ سے کہہ دیا۔ وہ کہتے ہیں اس پر حضرت عثمانؓ نے کہا اے اللہ! صبر کی توفیق دے یا کہا اللہ ہی ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھے دروازہ کی حفاظت پر مامور فرمایا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

4403{29} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَأَلْزَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ

4403: سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ مجھے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے بتایا کہ انہوں نے اپنے گھر میں وضوء کیا اور پھر باہر نکلے اور کہا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی معیت میں رہوں گا اور آج سارا دن آپؐ کے ساتھ رہوں گا۔ وہ (سعیدؒ) کہتے ہیں پھر وہ (حضرت ابوموسیٰؓ) مسجد میں آئے اور نبی ﷺ کے بارہ میں پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ آپؐ باہر

4403: اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عثمان ابن عفان 4402

تخريج : بخاری كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لو كنت متخذا خليلا 3674 باب مناقب عمر بن الخطاب.........3693 باب مناقب عثمان بن عفان.........3695 كتاب الادب باب نكت العود فى الماء والطين 6216 كتاب الفتن باب الفتنة التى تموج كموج البحر 7097 كتاب اخبار الآحاد باب قول الله تعالىٰ لا تدخلوا بيوت النبی ﷺ.........7262 **ترمذی** كتاب المناقب باب فى مناقب عثمان بن عفان...3710

الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خَرَجَ وَجَّهَ هَاهُنَا قَالَ فَخَرَجْتُ عَلَى إِثْرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بِئْرَ أَرِيسٍ قَالَ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَرِيدٍ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ وَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ جَلَسَ عَلَى بِئْرِ أَرِيسٍ وَتَوَسَّطَ قُفَّهَا وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ ادْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَخِي يَتَوَضَّأُ

تشریف لے گئے ہیں اوراس طرف گئے ہیں ۔وہ (حضرت ابوموسیؓ) کہتے ہیں تو میں آپؐ کے پیچھے پیچھے چلتا ہوا آپؐ کے بارہ میں پوچھتا ہوا نکلا یہانتک کہ آپؐ بئر اریس پرتشریف لے گئے۔وہ (حضرت ابوموسیؓ) کہتے ہیں میں دروازہ کے پاس بیٹھ گیا اس کا دروازہ کھجور کی شاخوں کا تھا یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور وضوء کیا تو میں آپؐ کے پاس گیا۔آپؐ بِئْرِاَرِیْس پر بیٹھے ہوئے تھے اوراس کی منڈیر کے وسط میں تھے۔آپؐ نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹایا اورانہیں کنویں میں لٹکا دیا۔حضرت ابوموسیؓ کہتے ہیں پھر میں نے آپؐ کی خدمت میں سلام عرض کیا پھر واپس مڑا اور دروازے کے پاس بیٹھ گیا اور میں نے کہا کہ آج میں ضرور رسول اللہ ﷺ کا دربان بنوں گا۔اس دوران حضرت ابوبکرؓ آئے اور انہوں نے دروازہ کو دھکا دیا۔میں نے کہا کون ہے؟ انہوں نے کہا ابوبکرؓ۔ میں نے کہا ٹھہریئے۔حضرت ابوموسیؓ کہتے ہیں میں گیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ابوبکرؓ اجازت مانگتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا انہیں اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو۔حضرت ابوموسیؓ کہتے ہیں میں گیا اور میں نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ اندر آجائیں، رسول اللہ ﷺ آپؓ کو جنت کی بشارت دیتے ہیں۔حضرت ابوموسیؓ کہتے ہیں پھر حضرت ابوبکرؓ

وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِفُلَانٍ يُرِيدُ أَخَاهُ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ أَذِنَ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُفِّ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَعْنِي أَخَاهُ يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ فَحَرَّكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُهُ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُكَ قَالَ فَدَخَلَ فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِئَ فَجَلَسَ وِجَاهَهُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَ شَرِيكٌ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ

اندر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپؐ کے دائیں طرف کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا دیئے جیسے نبی ﷺ نے کیا تھا اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹالیا پھر میں واپس آیا اور بیٹھ گیا میں اپنے بھائی کو وضوء کرتے چھوڑ آیا تھا وہ مجھ سے آ ملنے والا تھا۔ پھر میں نے کہا کہ اگر اللہ نے فلاں کے لئے بھلائی کا ارادہ کیا تو اسے لے آئے گا۔ اس سے ان کی مراد اُن کا بھائی تھا۔ اس دوران کوئی آدمی دروازہ کو حرکت دینے لگا تو میں نے پوچھا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا عمرؓ بن خطابؓ۔ میں نے کہا ٹھہریئے۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا۔ آپؐ کو سلام عرض کیا اور کہا کہ عمرؓ اجازت طلب کرتے ہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اسے اجازت دے دو اور جنت کی بشارت دو۔ پھر میں حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہے اور آپؓ کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ وہؓ اندر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپؐ کے بائیں طرف کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا دیئے۔ پھر میں واپس آیا اور بیٹھ گیا اور میں نے کہا کہ اگر اللہ نے فلاں کی بہتری چاہی تو اسے لے آئے گا یعنی ان کا بھائی۔ اس دوران کوئی آدمی آیا اور دروازہ کو حرکت دی۔ میں نے کہا کون ہے؟ انہوں نے کہا

الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ و حَدَّثَنِيهِ أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ هَاهُنَا وَأَشَارَ لِي سُلَيْمَانُ إِلَى مَجْلِسِ سَعِيدٍ نَاحِيَةَ الْمَقْصُورَةِ قَالَ أَبُو مُوسَى خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَلَكَ فِي الْأَمْوَالِ فَتَبِعْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ مَالًا فَجَلَسَ فِي الْقُفِّ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سَعِيدٍ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ بِالْمَدِينَةِ

عثمانؓ بن عفان۔ میں نے کہا ٹھہریں۔ راوی کہتے ہیں میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ کو ان کے بارہ میں بتایا تو آپؐ نے فرمایا کہ اسے اجازت دے دو۔ ایک مصیبت کے ساتھ جو اسے پہنچے گی اس کو جنت کی خوشخبری دے دو۔ راوی کہتے ہیں میں آیا اور کہا کہ اندر آجائیں اور رسول اللہ ﷺ آپؓ کو ایک مصیبت کے ساتھ جو آپؓ کو پہنچے گی جنت کی بشارت دیتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت عثمانؓ اندر آئے اور کنویں کی منڈیر کو بھرا ہوا پایا۔ اس لئے ان کے سامنے دوسرے حصہ پر بیٹھ گئے۔ شریک کہتے ہیں کہ سعید بن مسیّب نے کہا کہ میں نے اس سے ان کی قبروں کی تاویل کی۔ ایک اور روایت میں سعید بن مسیّب کہتے ہیں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے بتایا کہ اس طرف اور (راوی) سلیمان نے میرے لئے مقصورہ کی سمت میں سعید کے بیٹھنے کی جگہ کی طرف اشارہ کیا۔ حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں نکلا۔ میں نے آپؐ کو کھیتوں میں سے گذرتے ہوئے پایا چنانچہ میں آپؐ کے پیچھے ہولیا۔ پھر میں نے آپؐ کو ایک باغ میں داخل ہوتے ہوئے پایا۔ پھر آپؐ کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹالیا اور انہیں کنویں میں لٹکایا۔ حضرت ابوموسیٰؓ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن اپنی ضرورت کے لئے

لِحَاجَتِهِ فَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَاهُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ[6216,6215,6214]

مدینہ کے کسی باغ میں تشریف لائے میں بھی آپؐ کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے اور روایت میں یہ ذکر بھی ہے کہ ابن مسیّب نے کہا کہ میں نے اس (واقعہ) سے ان کی قبروں کی تاویل کی ان سب کی قبریں اکٹھی بنیں لیکن حضرت عثمانؓ کی قبر الگ بنی۔

[4]50:بَاب مِنْ فَضَائِلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4404{30} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْمَاجِشُونِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ أَبُو سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ

4404: عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰؑ کے لئے ہارونؑ سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔☆ سعید کہتے ہیں کہ میں نے چاہا کہ میں حضرت سعدؓ سے بالمشافہ یہ بات سنوں۔پس میں حضرت سعدؓ سے ملا اوران کو وہ بات بتائی جو عامر نے مجھے بتائی تھی انہوں نے کہا کہ میں نے خود آپؐ سے (یہ بات) سنی ہے۔میں نے کہا کیا آپؓ نے

4404:**اطراف**:**مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابن ابی طالب 4405، 4406، 4407، 4408، 4409، 4410
تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیرباب دعاء النبی ﷺ الی الاسلام والنبوة 2942 باب ما قیل فی لواء النبی ﷺ 2975 باب فضل من اسلم علی یدیه رجل 3009 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالب... 3701، 3702، 3706 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4209، 4210 باب غزوة تبوک وھی غزوة العسرة 4416 **ترمذی** کتاب المناقب باب علی بن ابی طالب... 3724، 3730، 3731 **ابن ماجه** مقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل علی بن ابی طالب 115

☆ یہ مدنظر رہے کہ حضور ﷺ نے عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی بشارت دی ہے اوران کو نبی اللہ کے لفظ سے ذکر کیا ہے۔
(مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته وما معه)

بَعْدِي قَالَ سَعِيدٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِهَا سَعْدًا فَلَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثْتُهُ بِمَا حَدَّثَنِي [بِهِ] عَامِرٌ فَقَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ فَقُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ نَعَمْ وَإِلَّا فَاسْتَكَّتَا [6217]

خود حضور ﷺ سے سنا ہے؟ تو انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں کو اپنے کانوں پر رکھا اور کہا ہاں، اگر ایسا نہیں ہے تو یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

4405{31} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ خَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [6219,6218]

4405: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالبؓ کو غزوۂ تبوک میں پیچھے چھوڑا۔ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑے جاتے ہیں؟ اس پر آپؐ نے فرمایا کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰؑ کے لئے ہارونؑ سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

4405 : **اطراف: مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابن ابی طالب 4404 ، 4406 ، 4407، 4408 ، 4409 4410

تخريج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب دعاء النبی ﷺ الى الاسلام والنبوة 2942 باب ما قيل فی لواء النبی ﷺ 2975 باب فضل من اسلم على يديه رجل 3009 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالب...3701 ، 3702 ، 3706 كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4209 ، 4210 باب غزوة تبوک وهی غزوة العسرة 4416 **ترمذی** كتاب المناقب باب علی بن ابی طالب.... 3724 ، 3730 ، 3731 **ابن ماجه** مقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل علی بن ابی طالب 115

4406{32}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا التُّرَابِ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ أَسُبَّهُ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ خَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا لِي

4406: عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ معاویہ بن ابی سفیان نے حضرت سعدؓ کو حکم دیا اور کہا کہ تمہیں ابو تراب کو برا بھلا کہنے سے کس چیز نے روکے رکھا؟ اس پر حضرت سعدؓ نے کہا بات یہ ہے کہ جو تین باتیں مجھے یاد ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو کہیں تھیں۔ اس لئے میں ان کو کبھی برا بھلا نہیں کہوں گا۔ اگر ان میں سے ایک بات بھی مجھے نصیب ہو جائے تو مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پیاری ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان سے فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپؐ نے انہیں ایک غزوہ میں پیچھے چھوڑا تو حضرت علیؓ نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم اس پر خوش نہیں کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰؑ کے لئے ہارونؑ سوائے اس کے کہ میرے بعد نبوت نہیں ہے اور میں نے خیبر کے دن آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آج میں ضرور اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسولؐ اس سے محبت رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں پس ہم اس (جھنڈے) کے لئے

4406 :**اطراف**:**مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابن ابی طالب 4404 ، 4405 ، 4407، 4408 ، 4409،4410
تخریج : **بخاری** كتاب الجهاد والسيرباب دعاء النبی ﷺ الى الاسلام والنبوة 2942 باب ما قيل فی لواء النبی ﷺ 2975 باب فضل من اسلم على يديه رجل 3009 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب على بن ابی طالب...3701، 3702، 3706 كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4209،4210 باب غزوة تبوک وهی غزوة العسرة 4416 **ترمذی** كتاب المناقب باب على بن ابی طالب.... 3724 ، 3730 ،3731 **ابن ماجه** مقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل على بن ابی طالب 115

عَلِيًّا فَأُتِيَ بِهِ أَرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي [6220]

گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے۔اس پر آپؐ نے فرمایا علیؓ کو میرے پاس بلاؤ چنانچہ حضرت علیؓ کو لایا گیا انہیں آشوب چشم کی تکلیف تھی۔حضورؐ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور جھنڈا ان کو دے دیا۔ اور اللہ نے ان کے ذریعہ فتح دی اور جب یہ آیت نازل ہوئی فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاءَ نَا وَاَبْنَاءَكُمْ تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلاتے ہیں تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ۔☆ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو بلایا اور فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں۔

4407 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى [6221]

4407: حضرت سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کیا تم اس پر خوش نہیں کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰؑ کے لئے ہارونؑ۔

☆(آل عمران :62)

4407 :**اطراف**:**مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابن ابی طالب 4404 ، 4405 ، 4406، 4408 ، 4409، 4410

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیرباب دعاء النبی ﷺ الی الاسلام والنبوة 2942 باب ما قيل فی لواء النبی ﷺ 2975 باب فضل من اسلم علی یدیه رجل 3009 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالب... 3701، 3702، 3706 کتاب المغازی باب غزوة خيبر 4209، 4210 باب غزوة تبوک وهی غزوة العسرة 4416 **ترمذی** کتاب المناقب باب علی بن ابی طالب...... 3724، 3730، 3731 **ابن ماجه** مقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل علی بن ابی طالب 115

4408{33}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَحْبَبْتُ الْإِمَارَةَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ قَالَ فَتَسَاوَرْتُ لَهَا رَجَاءَ أَنْ أُدْعَى لَهَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا وَقَالَ امْشِ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ فَسَارَ عَلِيٌّ شَيْئًا ثُمَّ وَقَفَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ فَصَرَخَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى مَاذَا أُقَاتِلُ النَّاسَ قَالَ قَاتِلْهُمْ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ مَنَعُوا مِنْكَ دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ [6222]

4408: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا کہ میں یہ جھنڈا ضرور اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہے، اللہ اس کے ہاتھوں پر فتح دے گا۔ حضرت عمرؓ بن خطاب کہتے ہیں میں نے اس دن کے علاوہ کبھی امارت کی خواہش نہیں کی۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آپؐ کو اونچا کیا اس اُمید پر کہ مجھے اس عَلَم کے لئے بلایا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالبؓ کو بلایا اور انہیں وہ عطا فرمایا اور فرمایا چلو اور ادھر ادھر توجہ نہ کرنا یہانتک کہ اللہ تمہیں فتح دے دے۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت علیؓ کچھ چلے پھر رک گئے اور (ادھر ادھر) توجہ نہ کی پھر بآواز بلند عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں لوگوں سے کس بات پر لڑوں؟ آپؐ نے فرمایا ان سے لڑو یہانتک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ پس اگر وہ ایسا کریں تو انہوں نے اپنے خون اور اموال کو —سوائے کسی حق کے— تجھ سے محفوظ کر لیا اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

4408: اطراف: **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابن ابى طالب 4404، 4405، 4406، 4407، 4409، 4410
تخريج : بخارى كتاب الجهاد والسير باب دعاء النبى ﷺ الى الاسلام والنبوة 2942 باب ما قيل فى لواء النبى ﷺ 2975 باب فضل من اسلم على يديه رجل 3009 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب على بن ابى طالب... 3701، 3702،3706 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4209، 4210 باب غزوة تبوک وهى غزوة العسرة 4416 **ترمذى** كتاب المناقب باب على بن ابى طالب...... 3724، 3730،3731 **ابن ماجه** مقدمه باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل على بن ابى طالب 115

4409{34}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِيَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ هَذَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ فَأَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ

4409: حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا میں ضرور یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ فتح دے گا جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسولؐ اس سے محبت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے اپنی رات یہ سوچتے اور باتیں کرتے گذاری کہ وہ ان میں سے کس کو دیا جائے گا۔ وہ کہتے ہیں جب صبح ہوئی تو لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہر ایک امید لگائے بیٹھا تھا کہ (وہ عَلَم) اسے دیا جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا علیؓ بن ابی طالب کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! اُن کی آنکھیں دُکھتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اسے بلا بھیجو۔ چنانچہ اُن (حضرت علیؓ) کو لایا گیا اور رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب لگایا اور ان کے لئے دعا کی تو وہ ٹھیک ہو گئے گویا کہ انہیں کوئی تکلیف ہی نہیں تھی۔ پھر آپؐ نے انہیں جھنڈا عطا فرمایا۔ حضرت علیؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں ان سے لڑوں کہ وہ ہمارے جیسے ہو جائیں۔ آپؐ نے فرمایا تم اپنی رفتار پر چلتے جاؤ یہاں تک کہ تم ان کے

4409: **اطراف: مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابن ابی طالب 4404، 4405، 4406، 4407، 4408، 4410 **تخریج : بخاری** كتاب الجهاد والسير باب دعاء النبی ﷺ الی الاسلام والنبوة 2942 باب ما قيل فی لواء النبی ﷺ 2975 باب فضل من اسلم علی يديه رجل 3009 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالب... 3701، 3702، 3706 كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4209، 4210 باب غزوة تبوک وهی غزوة العسرة 4416 **ترمذی** كتاب المناقب باب علی بن ابی طالب... 3724، 3730، 3731 **ابن ماجه** مقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل علی بن ابی طالب 115

بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ [6223]

صحن میں اترو۔ پھر انہیں اسلام کی طرف بلاؤ اور انہیں بتاؤ جو اللہ کے حق میں سے ان پر واجب ہیں کیونکہ اللہ کی قسم اگر اللہ تمہارے ذریعہ سے ایک آدمی کو (بھی) ہدایت دے دے۔ وہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔

4410{35}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا اللَّهُ فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لَيَأْخُذَنَّ بِالرَّايَةِ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ [6224]

4410: حضرت سلمہ بن اکوع ؓ بیان کرتے ہیں کہ خیبر کے موقعہ پر حضرت علیؓ نبی ﷺ سے پیچھے رہ گئے اور ان کی آنکھوں میں تکلیف تھی۔ پھر حضرت علیؓ نے کہا کیا میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جاؤں! تو حضرت علیؓ نکلے اور نبی ﷺ سے جا ملے۔ پھر جب اس رات کی شام آئی جس کی صبح کو اللہ نے فتح دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں جھنڈا دوں گا یا فرمایا کل جھنڈا وہ شخص لے گا جس سے اللہ اور اس کا رسول ؐ محبت کرتے ہیں یا فرمایا جو اللہ اور اس کے رسول ؐ سے محبت کرتا ہے۔ اللہ اس کے ذریعہ فتح دے گا تو کیا دیکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ ہیں اور ہمیں امید نہیں تھی ان کے متعلق لوگوں نے کہا کہ یہ علیؓ ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں وہ جھنڈا عطا فرمایا اور اللہ نے ان کے ذریعہ فتح عطا فرمائی۔

4410: اطراف: مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابن ابی طالب 4404 ، 4405 ، 4406، 4407 ، 4408 ،4410
تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب دعاء النبی ﷺ الی الاسلام والنبوة 2942 باب ما قیل فی لواء النبی ﷺ 2975 باب فضل من اسلم علی یدیه رجل 3009 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالب... 3701، 3702 ، 3706 كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4209 ، 4210 باب غزوة تبوک وهی غزوة العسرة 4416 **ترمذی** كتاب المناقب باب علی بن ابی طالب...... 3724، 3730، 3731 **ابن ماجه** مقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل علی بن ابی طالب 115

4411{36} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو حَيَّانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي وَاللَّهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ أَعِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا وَمَا لَا فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَ وَأَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَى

4411: یزید بن حیان کہتے ہیں کہ میں اور حصین بن سبرہ اور عمر بن مسلم حضرت زید بن ارقمؓ کے پاس گئے جب ہم ان کے پاس بیٹھے تو حصین نے ان سے کہا کہ اے زیدؓ! آپؓ نے بہت خیر پائی۔ آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپؓ کی باتیں سنیں اور آپؐ کی معیت میں غزوات کئے اور آپؐ کے پیچھے نمازیں پڑھیں۔ زیدؓ! آپؓ نے بہت خیر پائی ہے۔ اے زیدؓ! جو رسول اللہ ﷺ سے آپؓ نے سنا ہے ہمیں بتائیں۔ انہوں نے کہا اے میرے بھتیجے! اللہ کی قسم میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور مجھ پر ایک عرصہ گذر گیا ہے اور میں بعض باتیں بھول چکا ہوں جو رسول اللہ ﷺ سے مجھے یاد تھیں۔ پس جو بات میں تمہیں بتاؤں اسے قبول کرلو اور جو نہ بتاؤں اس پر مجھے مجبور نہ کرو۔ وہ کہنے لگے ایک روز رسول اللہ ﷺ مکہ اور مدینہ کے مابین ایک چشمہ کے پاس جسے خُم کہا جاتا تھا ہمارے درمیان خطاب کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپؐ نے اللہ کی حمد وثنا کی اور وعظ و نصیحت فرمائی پھر فرمایا اما بعد! سنو اے لوگو! میں تو محض ایک انسان ہوں قریب ہے کہ میرے رب کا پیغام لانے والا آئے اور میں اس کے بلاوے پر ہاں کہوں۔ میں تم میں دو اہم چیزیں چھوڑے جارہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ پس اللہ کی کتاب کو لو اور اس کو

كِتَابَ اللَّهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ هَؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةَ قَالَ نَعَمْ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ {37} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ

مضبوطی سے پکڑ لو۔ پھر آپؐ نے کتاب اللہ کے بارہ میں بہت ترغیب وتحریض دلائی پھر فرمایا اور میرے اہل بیت، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارہ میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارہ میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارہ میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ حصین نے انہیں کہا اے زیدؓ! آپؐ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپؐ کی ازواج مطہرات آپؐ کے اہل بیت میں شامل نہیں؟ زید نے کہا آپ کی ازواج آپؐ کے اہل بیت میں ہیں لیکن آپؐ کے اہل بیت وہ ہیں جن پر آپؐ کے بعد صدقہ حرام قرار دے دیا گیا ہے انہوں (حضرت زیدؓ نے) کہا وہ کون ہیں؟ انہوں (حضرت زیدؓ) نے کہا وہ حضرت علیؓ کی آل، حضرت عقیلؓ کی آل، حضرت جعفرؓ کی آل اور حضرت عباسؓ کی آل ہے۔ اس نے کہا کیا ان سب پر صدقہ حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ کی کتاب میں ہدایت اور نور ہے جس نے اسے مضبوطی سے پکڑا اور اسے لے لیا وہ ہدایت پر قائم ہے اور جس نے اس کے بارہ میں کوتاہی کی تو وہ گمراہ ہوگیا۔ یزید بن حیان حضرت زید بن ارقمؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ ہم ان کے پاس گئے تو ہم نے ان سے کہا کہ آپؓ نے بڑی خیر دیکھی ہے۔ آپؓ رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں رہے اور آپؐ کے پیچھے آپؓ نے نمازیں

زَيْد بْنِ أَرْقَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ لَقَدْ رَأَيْتَ خَيْرًا لَقَدْ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ وَسَاقَ الْحَديثَ بنَحْو حَديث أَبي حَيَّانَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا وَإِنِّي تَارِكٌ فيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا كتَابُ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللَّه مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَة وَفيه فَقُلْنَا مَنْ أَهْلُ بَيْته نسَاؤُهُ قَالَ لَا وَايْمُ اللَّه إِنَّ الْمَرْأَةَ تَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ الْعَصْرَ منَ الدَّهْرِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجعُ إِلَى أَبيهَا وَقَوْمهَا أَهْلُ بَيْته أَصْلُهُ وَعَصَبَتُهُ الَّذينَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ [6228,6227,6226,6225]

ادا کیں ہیں۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے انہوں نے کہا سنو! میں تم میں دو اہم چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ ان میں سے ایک تو اللہ عزّ وجل کی کتاب ہے، وہ اللہ کی رسی ہے جس نے اس کی پیروی کی وہ ہدایت پر ہے اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ گمراہی پر ہے۔ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر ہم نے کہا آپؐ کے اہل بیت کون ہیں؟ آپؐ کی ازواج؟ انہوں نے کہا نہیں اللہ کی قسم! یقیناً عورت مرد کے ساتھ دیر تک ہوتی ہے۔ پھر وہ اسے طلاق دے دیتا ہے تو وہ اپنے باپ اور اپنی قوم کی طرف لوٹ جاتی ہے۔ آپؐ کے اہل بیت تو آپؐ کی اصل ہیں اور آپؐ کا قبیلہ ہیں جن پر آپؐ کے بعد صدقہ حرام قرار دے دیا گیا ہے۔

4412{38}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْني ابْنَ أَبي حَازِمٍ عَنْ أَبي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْد قَالَ اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدينَة رَجُلٌ منْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْد فَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتِمَ عَلِيًّا قَالَ فَأَبَى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ أَمَّا إِذْ أَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللَّهُ أَبَا التُّرَاب فَقَالَ سَهْلٌ مَا كَانَ لعَليٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْه منْ أَبي التُّرَاب وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ إِذَا

4412: ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت سہلؓ بن سعد نے بیان کیا کہ آل مروان میں سے ایک شخص کو مدینہ پر عامل مقرر کیا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس نے حضرت سہل بن سعدؓ کو بلایا اور انہیں حکم دیا کہ وہ حضرت علیؓ پر سبّ وشتم کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت سہلؓ نے اس کا انکار کیا اور اس عامل نے ان (حضرت سہلؓ) سے کہا اگر تو نے اس کا انکار کرنا ہے تو پھر یہ کہو کہ ابوتراب پر اللہ کی لعنت ہو۔ حضرت سہلؓ نے کہا کہ حضرت علیؓ کے لئے ابوتراب سے بڑھ کر

4412 : تخريج : بخاری كتاب المناقب باب مناقب علي بن ابي طالب... 3703 كتاب الصلاة باب نوم الرجال في المسجد 441 كتاب الادب باب التكني بابي تراب 6204 كتاب لاستئذان باب القائلة في المسجد 6280

دُعِيَ بِهَا فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّيَ أَبَا تُرَابٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْءٌ فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ قُمْ أَبَا التُّرَابِ قُمْ أَبَا التُّرَابِ [6229]

کوئی نام محبوب نہیں ہے۔ جب انہیں اس (نام) سے پکارا جاتا تو وہ خوش ہوتے تھے پھر اُس نے ان (حضرت سہلؓ) سے کہا کہ ہمیں اس واقعہ کے بارہ میں بتاؤ کہ انہیں ابوتراب نام کیوں دیا گیا؟ انہوں (حضرت سہلؓ) نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لے گئے اور حضرت علیؓ کو گھر میں نہ پایا تو فرمایا تمہارا چچازاد کہاں ہے؟ انہوں (حضرت فاطمہؓ) نے عرض کیا میرے اور ان کے درمیان کچھ بات ہوئی جس پر وہ مجھ سے ناراض ہوئے اور باہر نکل گئے اور میرے پاس قیلولہ نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ دیکھو کہ وہ کہاں ہیں؟ وہ آدمی آیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے اور وہ (حضرت علیؓ) لیٹے ہوئے تھے اور ان کی چادر ان کے پہلو سے گری ہوئی تھی اور انہیں مٹی لگی ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ اس (مٹی) کو ان سے صاف کرنے لگے اور فرمانے لگے اٹھو ابوتراب اٹھو ابوتراب۔

[5]51: بَاب فِي فَضْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

4413{39} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى

4413: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو آپؐ نے فرمایا کاش

4413 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فی فضل سعد بن ابی وقاص 4414

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الحراسة فی الغزو فی سبیل الله 2885 کتاب التمنی باب قوله ﷺ لیت کذا وکذا 7231 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب الزبیر بن العوام 3756

بْنِ سَعِيد عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرِقَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَة فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالحًا منْ أَصْحَابِي يَحْرُسُني اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَسَمعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ يَا رَسُولَ اللَّه جِئْتُ أَحْرُسُكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَتَّى سَمعْتُ غَطيطَهُ[6230]

میرے صحابہؓ میں سے کوئی نیک آدمی آج رات میرا پہرہ دے۔ وہ بیان کرتی ہیں ہم نے اسلحہ کی آواز سنی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! سعد بن ابی وقاص۔ آپؐ کے پہرہ کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ سو گئے یہانتک کہ میں نے آپؐ کی لمبی سانسوں کی آواز سنی۔

4414{40} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعيد عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَهِرَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدينَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالحًا منْ أَصْحَابِي يَحْرُسُني اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلكَ سَمعْنَا خَشْخَشَةَ سلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ في نَفْسي خَوْفٌ عَلَى رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَجِئْتُ

4414: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مدینہ تشریف آوری کے زمانہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ سو نہ سکے تو آپؐ نے فرمایا کاش میرے صحابہؓ میں سے کوئی نیک آدمی آج رات میرا پہرہ دے۔ وہ کہتی ہیں ہم اسی حال میں تھے کہ ہم نے اسلحہ کی آواز سنی۔ آپؐ نے فرمایا کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا سعدؓ بن ابی وقاص۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا تم یہاں کیسے آئے؟ انہوں نے کہا کہ میرے دل میں رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں خوف پیدا ہوا اس لئے میں آپؐ کے پہرہ کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے سعدؓ کو دعا دی اور سو گئے۔ ایک روایت میں (قَالَ مَنْ هَذَا کی بجائے)

4414: اطراف: **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فی فضل سعد بن ابی وقاص4413

تخریج: **بخاری** کتاب الجهاد والسير باب الحراسة فی الغزو فی سبیل الله 2885 کتاب التمنی باب قوله ﷺ لیت کذا وکذا 7231 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب الزبیر ن العوام 3756

أَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ فَقُلْنَا مَنْ هَذَا حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ [6232,6231]

فَـقُـلْنَا مَنْ هَذَا کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں (سَهِـرَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ مَقْدَمَهُ الْمَدِيْنَةَ لَيْلَةً کی بجائے) أَرِقَ رَسُـوْلُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ کے الفاظ ہیں۔

4415{41} حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ جَعَلَ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا

4415: حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعدؓ بن مالک کے سوا کسی اور کے لئے اپنے ماں باپ کو کبھی اکٹھا نہیں کیا۔ اُحد کے دن آپؐ، سعدؓ سے فرمانے لگے تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

4415 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضل سعد بن ابی وقاص 4416، 4417

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسير باب المجن ومن يترس بترس صاحبه 2905 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سعد بن ابی وقاص... 3725 کتاب المغازی باب اذ همت طائفتان ... 4055، 4056، 4057، 4058، 4059، 4064 کتاب الادب باب قول الرجل فداک أبی و أمی 6184 **ترمذی** کتاب الادب باب ما جاء فی فداک أبی و أمی 2828، 2829، 2830 کتاب المناقب باب مناقب سعدبن ابی وقاص... 3753، 3754، 3755 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 130

ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[6234,6233]

4416{42}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[6236,6235]

4416: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن (فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي فرما کر) میرے لئے اپنے ماں باپ کو اکٹھا کیا۔

4417{...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

4417: عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُحد کے دن نبی ﷺ نے ان کے لئے اپنے والدین کو اکٹھا کیا انہوں نے کہا کہ مشرکوں میں سے

4416 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضل سعد بن ابی وقاص 4417،4415

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب المجن ومن یترس بترس صاحبه 2905 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سعد بن ابی وقاص... 3725 کتاب المغازی باب اذ همت طائفتان ... 4055، 4056،4057 ، 4058 ، 4059،4064 کتاب الادب باب قول الرجل فداک أبی و أمی 6184 ترمذی کتاب الادب باب ما جاء فی فداک أبی و أمی 2828 ، 2829 ، 2830 کتاب المناقب باب مناقب سعدبن ابی وقاص...3753 ، 3754 ، 3755 ابن ماجه فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 130

4417 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضل سعد بن ابی وقاص 4416،4415

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب المجن ومن یترس بترس صاحبه 2905 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سعد بن ابی وقاص...3725 کتاب المغازی باب اذ همت طائفتان ... 4055، 4056،4057 ، 4058 ، 4059،4064 کتاب الادب باب قول الرجل فداک أبی و أمی 6184 ترمذی کتاب الادب باب ما جاء فی فداک أبی و أمی 2828 ، 2829 ، 2830 کتاب المناقب باب مناقب سعدبن ابی وقاص...3753 ، 3754 ، 3755 ابن ماجه فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 130

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهُ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَحْرَقَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ فَنَزَعْتُ لَهُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ نَصْلٌ فَأَصَبْتُ جَنْبَهُ فَسَقَطَ فَانْكَشَفَتْ عَوْرَتُهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى نَوَاجِذِهِ [6237]

ایک آدمی تھا جس نے مسلمانوں کو جلایا تھا نبی ﷺ نے ان (سعدؓ) سے فرمایا تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ قربان ۔حضرت سعدؓ کہتے ہیں پھر میں نے وہ تیر جس میں پھل نہیں تھا اس کے پہلو میں مارا جس کی وجہ سے وہ مر گیا اور اس کی پردہ دری ہوگئی اور میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ خوشی سے کھل کھلا کر ہنس پڑے۔☆

4418{43}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ حَلَفَتْ أُمُّ سَعْدٍ أَنْ لَا تُكَلِّمَهُ أَبَدًا حَتَّى يَكْفُرَ بِدِينِهِ وَلَا تَأْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ قَالَتْ

4418: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے بارہ میں کئی ایک قرآنی آیات نازل ہوئیں۔مصعب نے کہا کہ سعدؓ کی ماں نے قسم کھائی تھی کہ وہ ان سے کبھی بات نہیں کرے گی یہانتک کہ وہ اپنے دین کا انکار کردے۔ چنانچہ نہ وہ کھاتی اور نہ پیتی۔انہوں نے (سعدؓ سے کہا) تو بیان کیا کرتا ہے کہ اللہ تمہیں اپنے والدین سے احسان کی تاکید کرتا ہے اور میں تمہاری ماں ہوں اور میں تمہیں

☆یہ خوشی اللہ کے اس احسان پر تھی کہ اس نے ایک خطرناک دشمن کو ایک ایسے تیر سے راستہ سے ہٹایا جس کا پھل بھی نہیں تھا۔

4418 : اطراف : **مسلم** كتاب الوصية باب الوصية بالثلث3062 ، 3063 ، 3064 ، 3065

تخريج : **بخارى** كتاب الوصايا باب الوصيه بالثلث 2743 ، 2744 كتاب المناقب الانصار باب قول النبىﷺ اللّهم امض لاصحابى ....3936 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4409 كتاب النفقات باب فضل النفقة على الاهل 5354 كتاب المرضى باب وضع اليد على المريض 5659 باب ما رخص للمريض ان يقول.....5668 كتاب الدعوات باب الدعاء برفع الوباء والوجع 6373 كتاب الفرائض باب ميراث البنات 6733 **ترمذى** كتاب الجنائز باب ما جاء فى الوصية بالثلث والربع 975 كتاب الوصايا باب ماجاء فى الوصية بالثلث 2116 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الانفال 3079 باب ومن سورة العنكبوت 3189 **نسائى** كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 3626 ، 3627 ، 3628 ، 3629 ، 3630 ، 3631 ، 3632 ، 3633 ، 3634 ، 3635 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى النفل 2740 كتاب الوصايا باب ماجاء فيما لا يجوز ....2864 **ابن ماجه** كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2708

زَعَمْتَ أَنَّ اللَّهَ وَصَّاكَ بِوَالِدَيْكَ وَأَنَا أُمُّكَ وَأَنَا آمُرُكَ بِهَذَا قَالَ مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ فَقَامَ ابْنٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَى سَعْدٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ هَذِهِ الْآيَةَ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي وَفِيهَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا قَالَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيمَةً عَظِيمَةً فَإِذَا فِيهَا سَيْفٌ فَأَخَذْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَفِّلْنِي هَذَا السَّيْفَ فَأَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ حَالَهُ فَقَالَ رُدُّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُلْقِيَهُ فِي الْقَبَضِ لَامَتْنِي نَفْسِي فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ أَعْطِنِيهِ قَالَ فَشَدَّ لِي صَوْتَهُ رُدُّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قَالَ وَمَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي فَقُلْتُ دَعْنِي أَقْسِمْ مَالِي حَيْثُ

اس کا حکم دے رہی ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ تین روز تک وہ اس حال میں رہیں یہانتک کہ کمزوری کی وجہ ان پر غشی طاری ہوگئی پھر ان کا بیٹا جسے عمارۃ کہا جاتا تھا کھڑا ہوا اور انہیں پانی پلایا پھر وہ سعد کو بددعا دینے لگیں تب اللہ عزوجل نے قرآن میں یہ آیت اتاری وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ... اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے حقوق میں احسان کی تاکیدی نصیحت کی[1] وَإِنْ جَاهَدَاكَ... اور اگر وہ دونوں (بھی) تجھ سے جھگڑا کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرا (تو ان دونوں کی اطاعت نہ کر اور اس میں یہ بھی ہے: وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا... اور دونوں کے ساتھ دنیا میں دستور کے مطابق رفاقت جاری رکھو[2]۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بڑا غنیمت کا مال آیا اس میں ایک تلوار (بھی) تھی چنانچہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ تلوار مجھے عنایت فرما دیجئے میرے حال سے آپؐ واقف ہیں لیکن حضورؐ نے فرمایا کہ اسے وہیں لوٹا دو جہاں سے تم نے اسے لیا ہے۔ پھر میں گیا یہانتک کہ جب میں نے اسے غنیمت کے مال میں رکھنے کا ارادہ کیا تو میرے نفس نے مجھے ملامت کیا پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹا اور عرض کیا یہ مجھے دے دیجئے۔ آپؐ نے مجھ سے سختی سے فرمایا اسے وہیں رکھ دو جہاں سے یہ تم نے لی ہے۔ وہ کہتے ہیں پھر اللہ عزوجل نے

1: العنکبوت 7۔ 2:۔ لقمان 14۔

شِئْتُ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفَ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ فَسَكَتَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا قَالَ وَأَتَيْتُ عَلَى نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقَالُوا تَعَالَ نُطْعِمْكَ وَنَسْقِيْكَ خَمْرًا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ فِي حَشٍّ وَالْحَشُّ الْبُسْتَانُ فَإِذَا رَأْسُ جَزُورٍ مَشْوِيٌّ عِنْدَهُمْ وَزِقٌّ مِنْ خَمْرٍ قَالَ فَأَكَلْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرِينَ عِنْدَهُمْ فَقُلْتُ الْمُهَاجِرُونَ خَيْرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَأَخَذَ رَجُلٌ أَحَدَ لَحْيَيِ الرَّأْسِ فَضَرَبَنِي بِهِ فَجَرَحَ بِأَنْفِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ يَعْنِي نَفْسَهُ شَأْنَ الْخَمْرِ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ {44} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

آیت نازل فرمائی يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ... وہ تجھ سے مالِ غنیمت کے بارہ میں پوچھتے ہیں ...☆۔ وہ کہتے ہیں پھر میں بیمار پڑ گیا۔ میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں پیغام بھیجا چنانچہ آپ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا مجھے اجازت دیں کہ اپنے مال کو جسے چاہوں تقسیم کروں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضورؐ نے انکار کیا۔ میں نے عرض کیا کہ پھر نصف (کے بارہ میں اجازت دے دیں۔) وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے انکار فرمایا میں نے عرض کیا کہ ایک تہائی۔ وہ کہتے ہیں اس پر آپؐ خاموش رہے۔ پھر اس کے بعد ایک تہائی جائز ہو گیا۔ وہ کہتے ہیں پھر میں انصارؓ اور مہاجرینؓ کے ایک گروہ میں آیا تو انہوں نے کہا آؤ ہم تمہیں کھلائیں اور شراب پلائیں اور یہ شراب حرام کئے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ وہ کہتے ہیں پھر میں ان کے ساتھ ایک حَشّ میں آیا اور حَشّ بستان کو کہتے ہیں تو وہاں ان کے پاس ایک اُونٹ بھنا ہوا تھا اور ایک مشکیزہ شراب۔ وہ کہتے ہیں میں نے ان کے ساتھ کھایا اور پیا اور پھر میں نے ان کے پاس انصارؓ اور مہاجرینؓ کا ذکر کیا۔ میں نے کہا کہ مہاجرینؓ انصارؓ سے بہتر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اس (اونٹ) کا جبڑا لیا اور مجھے دے مارا اور میرا ناک زخمی کر دیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت

☆: الانفال 2

أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أُنْزِلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُطْعِمُوهَا شَجَرُوا فَاهَا بِعَصًا ثُمَّ أَوْجَرُوهَا وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَضَرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهُ وَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا [6239,6238]

میں حاضر ہوا اور آپؐ کو اس بارہ میں بتایا تو اللہ عز وجل نے میرے بارہ میں –خود ان کے بارہ میں– شراب کے بارہ میں آیت نازل فرمائی۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ ... یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جوا اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں[1]۔

ایک اور روایت میں (أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ کی بجائے) أَنَّهُ قَالَ اُنْزِلَتْ فِيَّ اَرْبَعُ آيَاتٍ کے الفاظ ہیں۔ مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے بارہ میں چار آیات نازل ہوئیں۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جب وہ اس (حضرت سعدؓ کی ماں) کو کھانا کھلانا چاہتے تو لکڑی سے اس کا منہ کھولتے پھر اس (کے منہ) میں (کھانا) ڈالتے اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے اس جبڑے کو حضرت سعدؓ کی ناک پر مارا اور اس کو پھاڑ دیا اور حضرت سعدؓ کی ناک پھٹی ہوئی تھی۔

4419{45} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ فِيَّ نَزَلَتْ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي سِتَّةٍ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ

4419: حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ میرے بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ تو ان لوگوں کو مت دھتکار جو اپنے رب کو اس کی رضا چاہتے ہوئے صبح بھی پکارتے ہیں اور شام بھی[2]۔ یہ چھ (اشخاص) کے بارہ میں نازل ہوئی ہے ان میں مَیں

1: المائدة: 91۔ 2: الانعام: 53

4419 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل سعد بن ابی وقاص 4420

تخریج : ابن ماجه كتاب الزهد باب مجالسة الفقراء 4128

وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ قَالُوا لَهُ تُدْنِي هَؤُلَاءِ [6240]

اورحضرت ابن مسعودؓ بھی ہیں اور مشرکوں نے حضورؐ سے کہا تھا کہ آپؐ ان لوگوں کوقریب رکھتے ہیں[1]۔

4420{46}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْرُدْ هَؤُلَاءِ لَا يَجْتَرِئُونَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِنْ هُذَيْلٍ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ لَسْتُ أُسَمِّيهِمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقَعَ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ [6241]

4420: حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ہم چھ افراد تھے کہ مشرکوں نے نبی ﷺ سے کہا کہ ان لوگوں کو دھتکار دو، یہ ہم پر جرأت نہ کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ مَیں اور حضرت ابن مسعودؓ، ھذیل میں سے ایک آدمی اور حضرت بلالؓ تھے اور دو اور آدمی تھے جن کے نام میں نہیں لوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے دل میں آیا جو اللہ نے چاہا۔ آپؐ نے اپنے دل میں کوئی بات کی تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ تو ان لوگوں کو مت دھتکار جو اپنے رب کو اس کی رضا چاہتے ہوئے صبح بھی پکارتے ہیں اور شام بھی[2]۔

[6]52: بَاب مِنْ فَضَائِلِ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4421{47}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ

4421: ابوعثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جو جنگیں لڑیں ان میں سے ایک جنگ میں (ایک وقت میں) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سوائے

1: یہ روایت بخاری میں نہیں ہے۔ 2: الانعام:53

4420 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل سعد بن ابی وقاص4419

تخريج : ابن ماجه كتاب الزهد باب مجالسة الفقراء 4128

4421: تخريج: بخاری كتاب المناقب باب ذكر طلحة بن عبيدالله 3723 كتاب المغازی باب اذ همت طائفتان منكم 4060

وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي قَاتَلَ فِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا [6242]

حضرت طلحہؓ اور حضرت سعدؓ کے کوئی نہ رہا۔

4422{48}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [6244,6243]

4422:حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق کے دن لوگوں کو آواز دی تو حضرت زبیرؓ نے جواب دیا۔ آپؐ نے پھر لوگوں کو آواز دی تو پھر حضرت زبیرؓ نے جواب دیا۔ پھر نبی ﷺ نے لوگوں کو آواز دی اور پھر حضرت زبیرؓ نے جواب دیا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیرؓ ہے۔

4422 : **تخريج** : **بخاری** كتاب الجهاد والسير فضل الطليعة 2846 باب هل يبعث الطليعة وحده 2847 باب السير وحده 2997 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب الزبير بن العوام 3719 كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4113 كتاب اخبار الآحاد باب بعث النبی ﷺ الزبير طليعة وحده 7261 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب الزبير بن العوام 3745 3744 **ابن ماجه** المقدمة باب فى فضائل اصحاب النبى ﷺ فضل الزبيرؓ 122

4423{49} حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِي أُطُمِ حَسَّانٍ فَكَانَ يُطَأْطِئُ لِي مَرَّةً فَأَنْظُرُ وَأُطَأْطِئُ لَهُ مَرَّةً فَيَنْظُرُ فَكُنْتُ أَعْرِفُ أَبِي إِذَا مَرَّ عَلَى فَرَسِهِ فِي السِّلَاحِ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ وَرَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْأُطُمِ الَّذِي فِيهِ النِّسْوَةُ يَعْنِي نِسْوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ أَدْرَجَ الْقِصَّةَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ [6245,6246]

4423: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ خندق کے دن مَیں اور حضرت عمرؓ بن ابوسلمہ کچھ عورتوں کے ساتھ حسّان کے قلعہ میں تھے۔ کبھی وہ میرے لئے جھک جاتا اور میں دیکھتا اور کبھی میں اس کے لئے جھک جاتا اور وہ دیکھتا۔ پس (اس دوران) میں اپنے باپ کو پہچان لیتا تھا جب وہ اپنے گھوڑے پر مُسَلّح بنی قریظہ کی طرف گئے۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر اپنے والد سے کیا تو انہوں نے کہا اے میرے بیٹے! کیا تم نے مجھے دیکھا تھا؟ میں نے کہا کہ ہاں انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم اس وقت رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے اپنے والدین کا اکٹھا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا تجھ پر میرے ماں باپ قربان۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں خندق کے دن مَیں اور حضرت عمرؓ بن ابوسلمہ اس قلعہ میں تھے جس میں خواتین یعنی نبی ﷺ کی ازواج مطہراتؓ تھیں۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے مگر اس میں عبداللہ بن عروہ کا ذکر نہیں۔ لیکن ہشام کی روایت میں یہ واقعہ شامل کر دیا گیا ہے۔

4423 : تخریج : بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب الزبیر بن العوام 3720 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب الزبیر بن العوام 3743 **ابن ماجه** المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ ﷺ 123

4424{50} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ[6247]

4424: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ ، حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ حراء (پہاڑ) پر تھے کہ چٹان لرزنے لگی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ٹھہر جاؤ تیرے اوپر صرف نبی ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے۔

4425{...}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى جَبَلِ حِرَاءٍ فَتَحَرَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْكُنْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ[6248]

4425: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حراء پہاڑ پر تھے کہ وہ ہلنے لگا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے حراء! ٹھہر جا کیونکہ تجھ پر نبی یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی نہیں ہے اور اس (پہاڑ) پر نبی ﷺ حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاصؓ تھے رضی اللہ عنہم۔

4424 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة و الزبير 4425

تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب فی مناقب عثمان بن عفان 3696

4425 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة و الزبير 4424

تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب فی مناقب عثمان بن عفان..........3696

4426 {51} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَبَوَاكَ وَاللَّهِ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَالزُّبَيْرَ [6250,6249]

4426: ہشام کے والد بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے مجھ سے فرمایا اللہ کی قسم! تیرے باپ دادا ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے باوجود زخم پہنچنے کے اللہ اور رسولؐ کو لبیک کہا۔
ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ ان کی مراد حضرت ابوبکرؓ اور حضرت زبیرؓ سے تھی۔

4427{52}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ [6251]

4427: عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے مجھ سے فرمایا کہ تیرے باپ اور نانا دونوں اُن لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے باوجود زخم پہنچنے کے اللہ اور رسولؐ کو لبیک کہا۔

[7]53:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4428{53} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح و

4428: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً ہر امت کا ایک امین ہے اور ہمارا امین

4426 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة و الزبير 4427
تخريج : بخاری كتاب المغازی باب الذين استجابوا لله... 4077 ابن ماجه المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 124
4427 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة و الزبير 4426
تخريج : بخاری كتاب المغازی باب الذين استجابوا لله... 4077 ابن ماجه المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 124
4428 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل ابی عبيدة بن الجراح 4429، 4430
تخريج : بخاری كتاب المناقب باب مناقب ابی عبيدة بن الجراح 3744 كتاب المغازی باب قصة اهل نجران 4382 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد 7255 ترمذی كتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل و زيد بن ثابت ... 3790 3791 ابن ماجه المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 136، 154

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ [6252]

اے امت! ابوعبیدہؓ بن الجراح ہے۔

4429{54}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمْنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [6253]

4429: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ اہل یمن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا ہمارے ساتھ کوئی ایسا آدمی بھیجئے جو ہمیں سنت اور اسلام سکھائے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں پھر آپؐ نے حضرت ابوعبیدہؓ کو ہاتھ سے پکڑا اور فرمایا یہ اس امت کا امین ہے۔

4430{55}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْعَثْ

4430: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ اہل نجران رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمارے پاس کوئی امین آدمی بھیجئے اس پر آپؐ نے فرمایا میں ضرور تمہاری طرف ایسا امین آدمی بھیجوں گا جو حقیقی امین ہوگا، حقیقی امین۔ حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں اس پر لوگ اس

4429 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل ابى عبيدة بن الجراح 4428 ، 4430

تخريج : **بخارى** كتاب المناقب باب مناقب ابى عبيدة بن الجراح 3744 كتاب المغازى باب قصة اهل نجران 4382 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد 7255 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل و زيد بن ثابت ....3790 3791 **ابن ماجه** المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 136 ، 154

4430 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل ابى عبيدة بن الجراح 4428 ، 4429

تخريج : **بخارى** كتاب المناقب باب مناقب ابى عبيدة بن الجراح 3745 كتاب المغازى باب قصة اهل نجران 4380 4381 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد 7254 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل و زيد بن ثابت.... 3796 **ابن ماجه** المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 135

إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [6255,6254]

شرف کی تمنا کرنے لگے وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کو بھیجا۔

[8]54: بَاب مِنْ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4431{56} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِحَسَنٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ [6256]

4431: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت حسنؓ کے بارہ میں فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرتا ہے اس سے بھی محبت کر۔

4432{57} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

4432: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں دن کے ایک حصہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا۔ نہ آپؐ مجھ سے کوئی بات کر رہے تھے اور نہ میں آپؐ

4431 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب الحسن والحسين 4432، 4433، 4434

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ماذکر فی الاسواق 2122 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب الحسن والحسین 3747، 3749 کتاب اللباس باب السخاب للصبیان 5884 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب ابی محمد بن علی... 3782، 3783 **ابن ماجه** المقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 142

4432 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب الحسن والحسين 4431، 4433، 4434

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ماذکر فی الاسواق 2122 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب الحسن والحسین 3747، 3749 کتاب اللباس باب السخاب للصبیان 5884 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب ابی محمد بن علی... 3782، 3783 **ابن ماجه** المقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 142

خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتَّى جَاءَ سُوقَ بَنِي قَيْنُقَاعَ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتَّى أَتَى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِي حَسَنًا فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا تَحْبِسُهُ أُمُّهُ لِأَنْ تُغَسِّلَهُ وَتُلْبِسَهُ سِخَابًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ يَسْعَى حَتَّى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ[6257]

سے کوئی بات کر رہا تھا یہانتک کہ آپؐ بنوقینقاع کے بازار میں تشریف لے گئے۔ پھر آپؐ واپس چل پڑے یہانتک کہ آپؐ حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لائے اور فرمایا کیا یہاں نھا ہے؟ کیا یہاں نھا ہے؟ راوی کہتے ہیں آپؐ کی مراد حسنؓ سے تھی؟ (راوی کہتے ہیں) ہم نے خیال کیا اس کی والدہ نے اسے روک رکھا ہے کہ اسے نہلائیں اور ہار پہنائیں اور تھوڑی ہی دیر میں وہ (حسنؓ) دوڑتے ہوئے آئے اور دونوں ایک دوسرے کے گلے لگ گئے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے اس سے بھی محبت کر۔

4433{58} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ[6258]

4433: حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علیؓ کو نبی ﷺ کے کندھے پر دیکھا اور آپؐ کہہ رہے تھے اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

4434{59} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنِ

4434: حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جبکہ آپؐ حضرت حسن بن علیؓ کو اپنے کندھے پر بٹھائے ہوئے تھے اور آپؐ کہہ

4433 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب الحسن والحسین 4431، 4432، 4434

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ماذکر فی الاسواق 2122 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب الحسن والحسین 3747، 3749 کتاب اللباس باب السخاب للصبیان 5884 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب ابی محمد بن علی...3782، 3783 **ابن ماجه** المقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 142

4434 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب الحسن والحسین 4431، 4432، 4433 ==

الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ[6259]

رہے تھے اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

4435{60}حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيُّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ قُدْتُ بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ حَتَّى أَدْخَلْتُهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قُدَّامَهُ وَهَذَا خَلْفَهُ[6260]

4435: ایاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اللہ کے نبی ﷺ کے اس سیاہ وسفید خچر کو پکڑ کر آگے آگے چلا جس پر نبی ﷺ اور حسنؓ اور حسینؓ سوار تھے یہانتک کہ میں انہیں نبی ﷺ کے گھر لے گیا۔ یہ آپؐ کے آگے اور وہ آپؐ کے پیچھے۔

[9]55:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے اہل بیت کے کچھ فضائل کا بیان

4436{61}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ

4436: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ایک صبح رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے۔ آپؐ پر سیاہ بالوں کے نقش والی اونی چادر تھی۔ پھر حسن بن علیؓ آئے تو آپؐ نے ان کو بھی اس میں داخل کر لیا پھر حسینؓ آئے تو وہ آپؐ کے ساتھ داخل ہو گئے پھر حضرت فاطمہؓ آئیں تو آپؐ نے انہیں داخل کر لیا۔

= تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ماذکر فی الاسواق 2122 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب الحسن والحسین 3747 ، 3749 کتاب اللباس باب السخاب للصبیان 5884 ترمذی کتاب المناقب باب مناقب ابی محمد بن علی....3782 ، 3783 ابن ماجه المقدمه باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 142

4435 : تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی الرکوب ثلاثة علی دابة 2775

4436 : تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی الثوب الاسود 2813 ابوداؤد کتاب اللباس باب فی لبس الصوف والشعر 4032

شَعَرٍ أَسْوَدَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا[6261]

پھر حضرت علیؓ آئے تو آپؐ نے انہیں داخل کر لیا پھر فرمایا اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کر دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے[1]۔

[10]56:بَاب مِنْ فَضَائِلِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت زید بن حارثہ اور اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4437{62} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ الدُّوَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ[6263,6262]

4437: سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتے تھے کہ ہم حضرت زیدؓ بن حارثہ کو زیدؓ بن محمدؐ ہی کہا کرتے تھے یہانتک کہ قرآن میں یہ نازل ہوا اُدْعُوْهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَاللّٰهِ کہ ان کو ان کے آباء کے نام سے یاد کیا کرو یہ اللہ کے نزدیک انصاف کے زیادہ قریب ہے[2]۔

1: الاحزاب :34۔ 2: الاحزاب 6

4437 :تخریج: بخاری کتاب التفسیر سورة الاحزاب باب ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله 4782 ترمذی کتاب التفسیر باب ومن سورة الاحزاب 3209 کتاب المناقب باب مناقب زید بن حارثه 3814

4438{63}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ [6264]

4438:حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اُن پر حضرت اسامہؓ بن زید کو امیر مقرر فرمایا تو کچھ لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا۔ پس رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ تم نے اس کی امارت پر اعتراض کیا جبکہ تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی اعتراض کیا کرتے تھے۔ اللہ کی قسم وہ یقیناً امارت کے ضرور لائق تھا اور وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب لوگوں میں سے تھا اور اس کے بعد یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب لوگوں میں سے ہے۔

4439{64}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنَ

4439 : سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جبکہ آپؐ منبر پر تھے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کرتے ہو ۔آپؐ کی مراد حضرت اُسامہ بن زیدؓ تھے۔ تو یقیناً تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی اعتراض

4438:اطراف :**مسلم** كتاب فضائل الصحابه باب فضائل زيد بن حارثه و اسامة بن زيد 4439

تخريج : بخارى كتاب المناقب باب مناقب زيد بن حارثه مولى النبى ﷺ 3730 كتاب المغازى باب غزوة زيد بن حارثه 4250 باب بعث النبى ﷺ اسامة بن زبير 4468، 4469 كتاب الايمان والنذور باب قول النبى ﷺ وايم الله 6627 كتاب الاحكام باب من لم يكثرت بطعن 7187 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب مناقب زيد بن حارثه 3816

4439: اطراف :**مسلم** كتاب فضائل الصحابه باب فضائل زيد بن حارثه و اسامة بن زيد 4438

تخريج :بخارى كتاب المناقب باب مناقب زيد بن حارثه مولى النبى ﷺ 3730 كتاب المغازى باب غزوة زيد بن حارثه 4250 باب بعث النبى ﷺ اسامة بن زبير 4468، 4469 كتاب الايمان والنذور باب قول النبى ﷺ وايم الله 6627 كتاب الاحكام باب من لم يكثرت بطعن 7187 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب مناقب زيد بن حارثه 3816

زَيْدٍ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لَهَا وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَايْمُ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لَهَا لَخَلِيقٌ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّهُمْ إِلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ فَأُوصِيكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ صَالِحِيكُمْ[6265]

کر چکے ہو اللہ کی قسم! وہ ضرور اس کے لائق تھا اللہ کی قسم! وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھا اللہ کی قسم! یہ بھی ضرور اس (امارت) کے لائق ہے۔ آپؐ کی مراد اس سے حضرت اُسامہ بن زیدؓ تھے—اور اللہ کی قسم یہ اس کے بعد مجھے ان لوگوں میں سے سب سے پیارا ہے پس میں تمہیں اس سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمہارے صالحین میں سے ہے۔

[11]57:بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4440{65} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَإِسْنَادِهِ [6267,6266]

4440: عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے حضرت ابن زبیرؓ سے کہا کیا آپؓ کو یاد ہے جب ہم (یعنی) میں، آپ اور حضرت ابن عباسؓ رسول اللہ ﷺ سے ملے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں حضورؐ نے ہمیں سوار کر لیا تھا اور آپؓ کو چھوڑ دیا تھا۔

4441{66} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ

4441: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ سفر سے تشریف لاتے تو آپؐ

4440:تخریج :بخاری كتاب الجهاد والسير باب استقبال الغزاة 3082

4441:اطراف:مسلم كتاب فضائل الصحابه باب فضائل عبدالله بن جعفر 4442

تخریج :بخاری كتاب الجهاد والسير باب استقبال الغزاة 3082 ابو داؤد كتاب الجهاد باب فی ركوب ثلاثة على دابة 2566 ابن ماجه كتاب الأدب باب ركوب ثلاثة على دابة 3773

حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيءَ بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَأَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَأُدْخِلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ [6268]

کے گھرانے کے بچے سب سے پہلے آپؐ سے ملوائے جاتے۔انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ آپؐ ایک سفر سے واپس تشریف لائے تو سب سے پہلے مجھے آپؐ کے پاس لایا گیا۔آپؐ نے مجھے اپنے آگے سواری پر بٹھا لیا پھر حضرت فاطمہؓ کے دو بیٹوں میں سے کسی کو لایا گیا تو آپؐ نے اسے اپنے پیچھے بٹھا لیا۔وہ کہتے پھر ہم تینوں ایک ہی سواری پر مدینہ میں داخل ہوئے۔

4442{67} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنِي مُوَرِّقٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ [6269]

4442:حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبیﷺ جب سفر سے تشریف لاتے تو ہم سے ملاقات فرماتے چنانچہ (ایک دفعہ) مجھے اور حسنؓ یا حسینؓ کو آپؐ سے ملوایا گیا۔وہ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے ہم میں سے کسی ایک کو اپنے آگے بٹھایا اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھایا یہانتک کہ ہم مدینہ میں داخل ہو گئے۔

4443{68} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ

4443:حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ ایک روز مجھے رسول اللہﷺ نے اپنے پیچھے بٹھایا اور مجھ سے ایک راز کی بات کی جو میں لوگوں میں سے کسی کو نہیں بتاؤں گا۔

4442: اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابه باب فضائل عبدالله بن جعفر 4441
تخريج :بخاری کتاب الجهاد والسیرباب استقبال الغزاة 3082 ابوداؤد کتاب الجهاد باب فی رکوب ثلاثةعلى دابة 2566 ابن ماجه کتاب الأدب باب رکوب ثلاثة على دابة 3773
4443: اطراف : مسلم کتاب الحيض باب ما يستتر به لقضاء الحاجة 509
تخريج :ابو داؤد کتاب الجهادباب ما يؤمر به من القيام على الدواب 2549

أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ [6270]

[12]58: بَاب مِنْ فَضَائِلِ خَدِيجَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

باب: حضرت ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے کچھ فضائل

4444{69} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَاللَّفْظُ حَدِيثُ أَبِي أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا بِالْكُوفَةِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَشَارَ وَكِيعٌ إِلَى السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [6271]

4444: حضرت علیؓ نے کوفہ میں بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ان عورتوں میں سے مریم بنت عمران سب سے بہتر تھیں اور ان عورتوں میں خدیجہؓ بنتِ خویلد سب سے بہتر ہیں۔

4445{70} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا

4445: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مردوں میں سے بہت سے

4444: تخريج: بخاری كتاب أحاديث الأنبياء باب واذ قالت الملائكة...3432 ترمذی كتاب المناقب باب فضل خديجةؓ 3877

4445: مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فی فضل عائشة رضی الله تعالىٰ عنها 4464

تخريج: بخاری كتاب أحاديث الأنبياء باب قول الله تعالى وضرب اللهمثلا للذين امنوا...3411باب قول الله اذ قالت =

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ[6272]

کامل ہوئے ہیں اور عورتوں میں سے سوائے مریمؑ بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہؑ کے کوئی کامل نہیں ہوئی اور یقیناً عائشہؓ کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی سب کھانوں پر۔☆

4446{71} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا

4446: حضرت ابوزرعہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ جبرائیل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا یا رسولؐ اللہ! یہ خدیجہؓ ہیں جو آپؐ کے پاس آئی ہیں۔ان کے پاس برتن ہے جس میں سالن ہے یا کہا کھانا ہے یا کہا پانی ہے ۔ پس جب وہ آپؐ کے پاس آئیں تو ان کو ان کے رب عزوجل کی طرف سے سلام کہیے اور میری طرف سے

= الملائكة يا مريم 3433 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب فضل عائشه 3769 ، 3770 كتاب الاطعمة باب الثريد 5418 5419 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ما جاء فی فضل الثريد 1834 **نسائی** كتاب عشرة النساء حب الرجل بعض نسائه اكثر من بعض 3948,3947 **ابن ماجه** كتاب الأطعمة باب فضل الثريد على الطعام 3281,3280

☆ گوشت والے شوربے میں روٹی کے ٹکڑے کر کے ڈالے جاتے ہیں یہ عربوں کا پسندیدہ کھانا تھا۔اس کو ثرید کہتے ہیں۔

4446: **اطراف**: **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل خديجة 4447، 4448 ، 4449، 4450، 4451، 4452، 4453

تخريج : **بخاری** كتاب مناقب الانصار باب تزويج النبی ﷺ خديجة ...... 3816، 3817، 3819، 3821 كتاب النكاح باب غيرة النساء 5229 كتاب الادب باب حسن العهد من الايمان 6004 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى ولا تنفع الشفاعة عنده ... 7484 باب قول الله تعالى يريدون ان يبدلوا كلام الله 7497 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الغيرة 1997

السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَقُلْ فِي الْحَدِيثِ وَمِنِّي [6273]

بھی اور انہیں جنت میں ایسے گھر کی بشارت دیجئے جو خولدار موتی سے بنا ہوا ہو۔ نہ اس میں شور و غوغا ہوگا اور نہ کوئی تھکان ہوگی۔

ایک اور روایت میں سَمِعْتُ اور وَمِنِّي کے الفاظ نہیں ہیں۔

4447{72} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [6275,6274]

4447: اسماعیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ ؓ سے کہا کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ ؓ کو جنت میں گھر کی بشارت دی تھی؟ انہوں نے کہا ہاں آپ ؐ نے حضرت خدیجہ ؓ کو جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت دی تھی جو خولدار موتی کا ہوگا اور نہ اس میں کوئی شور ہوگا اور نہ کوئی تھکان۔

4447: اطراف: **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل خديجة 4446، 4448، 4449، 4450، 4451، 4452، 4453
تخریج : **بخاری** کتاب مناقب الانصار باب تزويج النبى ﷺ خديجة ...... 3816، 3817، 3819، 3821 کتاب النكاح باب غيرة النساء 5229 كتاب الادب باب حسن العهد من الايمان 6004 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى ولا تنفع الشفاعة عنده ... 7484 باب قول الله تعالى يريدون ان يبدلوا كلام الله 7497 **ابن ماجه** کتاب النكاح باب الغيرة 1997

4448{73} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَشَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ [6276]

4448: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ بنت خویلد کو جنت میں گھر کی بشارت دی۔

4449{74} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيهَا إِلَى خَلَائِلِهَا [6277]

4449: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مجھے کسی عورت پر رشک نہیں آیا سوائے حضرت خدیجہؓ کے۔ وہ آپ ﷺ کے مجھ سے شادی کرنے سے تین سال قبل وفات پا چکی تھیں ۔ کیونکہ میں آپؐ کو اُن کا کثرت سے ذکر کرتے سُنا کرتی تھی اور یقیناً آپؐ کے رب عزوجل نے آپؐ کو ارشاد فرمایا تھا کہ آپؐ انہیں (حضرت خدیجہؓ کو) جنت میں خولدار موتی کے گھر کی بشارت دیں اور آپؐ بکری ذبح کرتے تو اس (کا گوشت) اُن (حضرت خدیجہؓ) کی سہیلیوں کو بطور ہدیہ بھجوا دیتے۔

4450{75} حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

4450: حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی ازواج مطہراتؓ میں سے کسی پر رشک نہیں آیا

4448: اطراف: **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل خديجة 4446، 4447 ، 4449 ، 4450، 4451، 4452، 4453
تخريج : **بخاری** كتاب مناقب الانصار باب تزويج النبی ﷺ خديجة ...... 3816، 3817، 3819، 3821 كتاب النكاح باب غيرة النساء 5229 كتاب الادب باب حسن العهد من الايمان 6004 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى ولا تنفع الشفاعة عنده ...7484 باب قول الله تعالى يريدون ان يبدلوا كلام الله 7497 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الغيرة 1997

4449: اطراف: **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل خديجة 4446، 4447 ، 4448 ، 4450، 4451، 4452، 4453
تخريج : **بخاری** كتاب مناقب الانصار باب تزويج النبی ﷺ خديجة ...... 3816، 3817، 3819، 3821 كتاب النكاح باب غيرة النساء 5229 كتاب الادب باب حسن العهد من الايمان 6004 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى ولا تنفع الشفاعة عنده ...7484 باب قول الله تعالى يريدون ان يبدلوا كلام الله 7497 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الغيرة 1997

4450: اطراف: **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل خديجة 4446، 4447 ، 4448، 4449، 4451، 4452، 4453 =

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى خَدِيجَةَ وَإِنِّي لَمْ أُدْرِكْهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَبَحَ الشَّاةَ فَيَقُولُ أَرْسِلُوا بِهَا إِلَى أَصْدِقَاءِ خَدِيجَةَ قَالَتْ فَأَغْضَبْتُهُ يَوْمًا فَقُلْتُ خَدِيجَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ رُزِقْتُ حُبَّهَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ إِلَى قِصَّةِ الشَّاةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ بَعْدَهَا [6279,6278]

سوائے حضرت خدیجہؓ کے حالانکہ میں نے ان کا زمانہ نہیں پایا۔ آپؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (بھی) بکری ذبح کرتے تو فرماتے کہ یہ خدیجہؓ کی سہیلیوں کو بھیجو۔ ایک روز میں نے آپ ﷺ کو ناراض کردیا کہ میں نے کہا خدیجہ! اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے دل میں اس کی محبت دی گئی ہے۔

ایک اور روایت میں صرف بکری (کے گوشت بھیجنے تک) کا ذکر ہے اس کے بعد مزید کوئی ذکر نہیں۔

4451{76} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِهِ إِيَّاهَا وَمَا رَأَيْتُهَا قَطُّ [6280]

4451: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی ازواج مطہراتؓ میں سے کسی زوجہ مطہرہ پر اتنا رشک نہ آیا جتنا آپؐ کے کثرت سے ذکر کرنے کی وجہ سے حضرت خدیجہؓ پر رشک آیا حالانکہ میں نے انہیں کبھی نہیں دیکھا تھا۔

تخریج: بخاری کتاب المناقب باب تزویج النبی ﷺ خدیجة.... 3816، 3817 ، 3818 ،3821 کتاب النکاح باب غیرة النساء 5229 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ما جاء فی حسن العهد 2017 کتاب المناقب باب فضل خدیجةؓ 3875 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیرة 1997

4451: اطراف: مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضائل خدیجة 4446، 4447 ، 4448 ، 4449، 4450، 4452، 4453

تخریج: بخاری کتاب المناقب باب تزویج النبی ﷺ خدیجة....3816، 3817 ، 3818 ،3821 کتاب النکاح باب غیرة النساء 5229 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ما جاء فی حسن العهد 2017 کتاب المناقب باب فضل خدیجةؓ 3875 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیرة 1997

4452{77}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَتَزَوَّجِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَدِيجَةَ حَتَّى مَاتَتْ [6281]

4452:حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی موجودگی میں اور شادی نہیں کی یہانتک کہ آپؓ وفات پا گئیں۔

4453{78} حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاحَ لِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ فَغِرْتُ فَقُلْتُ وَمَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ فَأَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا [6282]

4453:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت خدیجہؓ کی بہن ہالہؓ بنت خویلد نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپؐ کو حضرت خدیجہؓ کا اجازت طلب کرنا یاد آ گیا تو آپؐ نے بشاشت محسوس کی اور فرمایا اے اللہ! ہالہؓ بنت خویلد ہے! اس پر مجھے رشک آ گیا اور میں نے عرض کیا آپؐ کیا قریش کی بوڑھیوں میں سے ایک بوڑھی سرخ باچھوں والی کا ذکر کرتے ہیں جو ایک زمانہ ہوا فوت ہوگئی اور اللہ نے آپؐ کو اس کے بدلہ میں اس سے بہتر دیں۔

4452:اطراف: **مسلم** کتاب فضائل الصحابۃ باب فضائل خدیجۃ 4446، 4447 ، 4448 ، 4449، 4450، 4451 ، 4453
تخریج:بخاری کتاب المناقب باب تزویج النبی ﷺ خدیجۃ..... 3816، 3817 ، 3818 ، 3821 کتاب النکاح باب غیرۃ النساء 5229 **ترمذی** کتاب البر والصلۃ باب ما جاء فی حسن العھد 2017 کتاب المناقب باب فضل خدیجۃؓ 3875 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب الغیرۃ 1997

4453:اطراف: **مسلم** کتاب فضائل الصحابۃ باب فضائل خدیجۃ 4446، 4447 ، 4448 ، 4449، 4450، 4451، 4452
تخریج:بخاری کتاب المناقب باب تزویج النبی ﷺ خدیجۃ..... 3816، 3817 ، 3818 ، 3821 کتاب النکاح باب غیرۃ النساء 5229 **ترمذی** کتاب البر والصلۃ باب ما جاء فی حسن العھد 2017 کتاب المناقب باب فضل خدیجۃؓ 3875 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب الغیرۃ 1997

[13]59:بَاب فِي فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت کا بیان

4454{79} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَاءَنِي بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْ وَجْهِكِ فَإِذَا أَنْتِ هِيَ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [6284,6283]

4454: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے تم تین راتیں خواب میں دکھائی گئیں۔ ایک فرشتہ تمہیں میرے پاس ریشم کے اعلیٰ کپڑے میں لایا وہ کہنے لگا یہ آپؐ کی بیوی ہیں۔ میں تمہارے چہرے سے پردہ ہٹاتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ تم ہو۔ تب میں نے کہا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو وہ اسے پورا کردے گا۔

4455{80}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ

4455: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہو جاتا ہے جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو اور جب تم مجھ سے روٹھی ہوتی ہو۔ میں نے عرض کیا آپؐ کو یہ کیسے پتہ لگتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو نہیں محمدؐ کے رب کی قسم اور جب تم مجھ سے روٹھی

4454: تخریج: بخاری كتاب المناقب باب تزويج النبی ﷺ عائشة و قدومها... 3895 **ترمذی** كتاب المناقب باب من فضل عائشةؓ 3880 كتاب النكاح باب نكاح الابكار 5078 باب النظر الى المرأة قبل التزويج 5125كتاب التعبير باب كشف المرأة في المنام 7011 باب ثياب الحرير في المنام 7012

4455: تخریج: بخاری كتاب النكاح غيرة النساء و وجدهن 5228 كتاب الأدب باب مايجوز من الهجران لمن عصى6078

عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقُلْتُ وَمِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ[6286,6285]

ہوتی ہوتو کہتی ہو نہیں قسم ہے ابراہیمؑ کے رب کی۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے کہا جی ہاں خدا کی قسم یا رسولؐ اللہ! میں صرف آپؐ کا نام چھوڑتی ہوں۔ ایک اور روایت میں " لَا وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ " کے الفاظ تک ہے۔

4456{81} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَكَانَتْ تَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِهِ وَهُنَّ اللُّعَبُ[6288,6287]

4456: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گڑیوں سے کھیلا کرتی تھیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے پاس میری سہیلیاں آتیں تو رسول اللہ ﷺ سے چھپ جاتیں۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں میری طرف بھیج دیا کرتے تھے۔
ایک روایت میں ہے کہ میں آپؐ کے گھر میں بنات سے کھیلا کرتی تھی اور بنات سے مراد گڑیاں ہیں۔

4456: تخريج: بخاری كتاب الأدب باب الانبساط الى الناس 6130 أبو داؤد كتاب الأدب باب فى اللعب بالبنات 4931 ابن ماجه كتاب النكاح باب حسن معاشرة النساء1982

4457{82} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6289]

4457: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ لوگ اپنے تحائف کے لئے حضرت عائشہؓ کی باری کے انتظار میں رہتے۔ وہ اس سے رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی چاہتے تھے۔

4458{83}حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ

4458: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہراتؓ نے رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا۔حضرت فاطمہؓ نے آپؐ سے اجازت طلب کی اس وقت آپؐ میرے ساتھ میری چادر میں لیٹے ہوئے تھے۔آپؐ نے انہیں (حضرت فاطمہؓ کو) اجازت دی۔انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ کی ازواج نے مجھے آپؐ کے پاس بھیجا ہے۔وہ ابوقحافہ کی بیٹی کے بارہ میں آپؐ سے انصاف چاہتی ہیں۔(حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں) اور میں خاموش رہی۔حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا اے میری پیاری بیٹی! کیا تمہیں وہ پسند نہیں جو میں پسند کرتا ہوں۔اس پر وہ کہنے لگیں کیوں نہیں۔

4457: تخریج: **بخاری** كتاب الهبة باب قبو ل الهدية 2574 باب وفضلها والتحريض عليها باب من أهدى الى صاحبه.... 2580، 2581كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب فضل عائشة 3775 **ترمذی** كتاب المناقب باب من فضل عائشةؓ 3879 **نسائی** كتاب عشرة النساء حب الرجل بعض نسائه ..3950,3951.

4458: تخریج: **بخاری** كتاب الهبة باب وفضلها والتحريض عليها باب من أهدى الى صاحبه...2581 **نسائی** كتاب عشرة النساء حب الرجل بعض نسائه ....3944، 3945، 3946

أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ فَقَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَبِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا مَا نُرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْهُنَّ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَتْقَى لِلَّهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر اس (عائشہ) سے محبت کرو۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں جب حضرت فاطمہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا تو وہ اٹھ کھڑی ہوئیں، نبی ﷺ کی ازواجؓ کے پاس واپس گئیں اور انہیں وہ بتایا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا تھا اور جو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا تھا۔ اس پر انہوں نے حضرت فاطمہؓ سے کہا ہمارا نہیں خیال کہ تم ہمارے کچھ کام آئی ہو، اس لئے دوبارہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور آپؐ سے عرض کرو کہ آپؐ کی ازواجؓ ابوقحافہ کی بیٹی کے بارہ میں آپؐ سے انصاف مانگتی ہیں۔ اس پر حضرت فاطمہؓ نے کہا کہ خدا کی قسم اس بارہ میں اب میں آپؐ سے کبھی بات نہ کروں گی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر نبی ﷺ کی ازواجؓ نے نبی ﷺ کی زوجہ حضرت زینبؓ بنت جحش کو بھیجا جو ازواجؓ میں سے صرف اکیلی حضورؐ کی نظر میں مقام کے لئے میرا مقابلہ کیا کرتی تھیں۔ میں نے زینبؓ سے بڑھ کر کسی عورت کو دین کے لحاظ سے بہتر نہیں دیکھا۔ وہ اللہ کا سب سے زیادہ تقویٰ رکھنے والی اور بات کرنے میں سب سے زیادہ سچی اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والی اور سب سے زیادہ صدقہ کرنے والی اور اس کام میں جس کے ذریعہ آپؓ صدقہ کرتیں اور اللہ کا قرب حاصل کرتیں اپنی جان کو سب سے زیادہ ہلکان کرنے والی تھیں۔ البتہ ایک تیزی ان میں تھی

وَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا عَلَى الْحَالَةِ الَّتِي دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِيهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَسَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيه عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً[6291,6290]

کہ جلدی غصہ میں آجاتی تھیں لیکن اس سے بھی جلدی رجوع کر لیتی تھیں۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ انہوں (حضرت زینبؓ) نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی ۔رسول اللہ ﷺ اس وقت حضرت عائشہؓ کے ساتھ چادر میں اسی حالت میں تھے جس میں حضرت فاطمہؓ کے آنے پر تھے۔رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت عطا فرمائی تو انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کی ازواجؓ نے مجھے آپؐ کے پاس بھیجا ہے۔ وہ آپؐ سے ابوقحافہ کی بیٹی کے بارہ میں انصاف مانگتی ہیں۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں پھر زینبؓ نے مجھے ملامت کی اور کرتی چلی گئیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف نظر لگائے ہوئے تھی اور آپؐ کی آنکھ کی طرف میری نظر تھی کہ کیا مجھے آپؐ (جواب دینے کی) اجازت دیتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ زینبؓ ایسا کرتی رہیں یہانتک کہ میں جان گئی کہ رسول اللہ ﷺ میرے بدلہ لینے کو ناپسند نہیں فرمائیں گے۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں پھر میں نے ان کی ملامت کا جواب دینا شروع کیا اور انہیں نہیں چھوڑا جب تک کہ ان پر غالب نہ آگئی۔ وہ فرماتی ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا یہ ابوبکرؓ کی بیٹی ہے! ایک اور روایت میں (حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا کی بجائے) أَنْ أَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً کے الفاظ ہیں کہ میں نے اُن کو زیر کرلیا۔

4459{84} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَفَقَّدُ يَقُولُ أَيْنَ أَنَا الْيَوْمَ أَيْنَ أَنَا غَدًا اسْتِبْطَاءً لِيَوْمِ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللَّهُ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي[6292]

4459:حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی آخری بیماری میں) استفسار کرتے کہ آج میری باری کہاں ہوگی، کل میری باری کہاں ہوگی۔ ۔حضرت عائشہؓ کی باری میں تاخیر کا احساس کرتے ہوئے۔ وہ فرماتی ہیں اور جب میری باری تھی تو اللہ نے آپؐ کو وفات دی، آپؐ نے میرے سینہ کا سہارا لیا ہوا تھا۔☆

4460{85} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسْنِدٌ إِلَى صَدْرِهَا وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي

4460:حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو آپؐ کی وفات سے قبل جب آپؐ ان کے سینہ سے سہارا لئے ہوئے تھے اور وہ آپؐ کی طرف کان لگائے ہوئے تھیں یہ فرماتے ہوئے سنا اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق سے ملا دے۔

4459: **اطراف** : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضل عائشة 4460، 4461، 4462

تخریج : **بخاری** کتاب الجنائز باب ما جاء فی قبر النبی ﷺ 1389 کتاب المناقب باب فضل عائشه 3774 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4450، 4451 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء في عقد التسبيح باليد 3496 **نسائی** کتاب الجنائز شدت الموت 1830 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1626

☆''میں آج کہاں ہوں گا'' کا فقرہ بخاری میں نہیں ہے بلکہ ''میں کل کہاں ہوں گا'' کا فقرہ دو دفعہ ہے۔ واللہ اعلم

4460: **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضل عائشة 4461، 4462، 4463

تخریج : **بخاری** کتاب الجنائز باب ما جاء فی قبر النبی ﷺ 1389 کتاب المناقب باب فضل عائشه 3774 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4450، 4451 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء في عقد التسبيح باليد 3496 **نسائی** کتاب الجنائز شدت الموت 1830 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1626

ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6294,6293]

4461{86} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا قَالَتْ فَظَنَنْتُهُ خُيِّرَ حِينَئِذٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6296,6295]

4461: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں سنا کرتی تھی کہ نبی اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک اسے دنیا و آخرت کے درمیان اختیار نہیں دیا جاتا۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو آپؐ کی مرض الموت میں مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا۔ ☆ کہتے ہوئے سنا اور اس وقت آپؐ کی آواز بھرا گئی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں مجھے خیال ہوا اس وقت آپؐ کو (دنیا و آخرت کے درمیان) اختیار دیا گیا تھا۔

4462{87} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي

4462: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صحت مند تھے تو فرمایا

4461 : **اطراف**: **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضل عائشة 4459، 4460 ، 4462

تخریج : **بخاری** کتاب الجنائز باب ما جاء فی قبر النبی ﷺ 1389 کتاب المناقب باب فضل عائشه 3774 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4450، 4451 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء في عقد التسبيح باليد 3496 **نسائی** کتاب الجنائز شدت الموت 1830 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1626

☆ **سورة النساء : 70**

4462 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضل عائشة 4459، 4460 ، 4461

تخریج : **بخاری** کتاب الجنائز باب ما جاء فی قبر النبی ﷺ 1389 کتاب المناقب باب فضل عائشه 3774 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4450، 4451 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء في عقد التسبيح باليد 3496 **نسائی** کتاب الجنائز شدت الموت 1830 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1626

حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَرَفْتُ الْحَدِيثَ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى[6297]

کرتے تھے کہ کسی نبی کو وفات نہیں دی گئی جب تک کہ وہ جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے پھر اسے اختیار دیا جاتا ہے۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وقت قریب آیا، آپؐ کا سر میری ران پر تھا کچھ وقت تو آپؐ پر غشی طاری رہی پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے اپنی نظر اوپر چھت کی طرف اٹھائی پھر فرمایا اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے سوچا اب آپؐ ہمیں اختیار نہیں فرمائیں گے۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں تب مجھے وہ بات سمجھ آئی جو آپؐ اپنی گفتگو میں بیان کیا کرتے تھے، جب آپؐ تندرست تھے کہ اس وقت تک کسی نبی کی وفات نہیں ہوتی جب تک وہ جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے پھر اسے اختیار دیا جاتا ہے۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ یہ ہے آخری بات جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائی اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی۔

4463{88} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا

4463: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سفر پر تشریف لے جاتے تو اپنی

4463 : تخريج : بخاری كتاب الهبة و فضلها والتحريض عليها باب هبة المرأة لغير زوجها ...2593 كتاب الشهادات باب القرعة فى المشكلات 2688 كتاب المغازى باب حديث الافک 4141 كتاب النكاح باب القرعة بين النساء اذا اراد سفراً 5211 **ابو داؤد** كتاب النكاح باب فى القسم بين النساء 2138 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب القسمة بين النساء 1970

عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ أَلَا تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ فَتَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ قَالَتْ بَلَى فَرَكِبَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَعِيرِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلَى بَعِيرِ عَائِشَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمَلِ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَغَارَتْ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي رَسُولُكَ وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا[6298]

ازواج مطہراتؓ کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے (ایک مرتبہ) حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ کے نام قرعہ نکلا۔ آپ دونوں اکٹھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر پر گئیں جب رات ہوتی تو رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کے ساتھ چلتے، ان سے باتیں کرتے۔ (ایک دفعہ) حضرت حفصہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا کیا ایسا نہیں ہوسکتا کہ آج رات آپ میرے اونٹ پر سوار ہوجائیں اور میں آپ کے اونٹ پر سوار ہوجاؤں؟ پھر آپ دیکھیں گی اور میں بھی دیکھوں گی۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں تو حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ کے اونٹ پر سوار ہوگئیں اور حضرت حفصہؓ حضرت عائشہؓ کے اونٹ پر سوار ہوگئیں رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کے اونٹ کی طرف آئے، اس پر حضرت حفصہؓ تھیں۔ حضورؐ نے سلام کہا اور ان کے ساتھ چلے یہانتک کہ لوگوں نے پڑاؤ کیا۔ جب حضرت عائشہؓ نے آپؐ کی غیر موجودگی کو محسوس کیا تو انہیں غیرت آئی جب لوگوں نے پڑاؤ کیا تو حضرت عائشہؓ اپنے پاؤں اذخر گھاس میں ڈالنے لگیں اور کہا میرے رب مجھ پر کوئی بچھو یا سانپ مسلط کردے جو مجھے ڈس لے۔ یہ تیرے رسولؐ ہیں میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔

4464{89}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ

4464: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ

4464 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل خديجة ام المؤمنين 4445

تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ و ضرب الله مثلاً للذين ...3411 باب قول الله تعالىٰ ==

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ [6300,6299]

عورتوں پر عائشہؓ کی فضیلت اسی طرح ہے جیسے ثرید کی باقی سارے کھانوں پر فضیلت ہے۔

4465{90} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

4465: ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ جبرائیل تمہیں سلام کہتے ہیں۔ وہ فرماتی ہیں میں نے کہا اُن پر بھی سلام اور اللہ کی رحمت ہو۔

= اذ قالت الملائکة یامریم ان اللہ یبشرک بکلمة منه 3433 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب فضل عائشة 3769 3770 کتاب الاطعمة باب الثرید 5418، 5419 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی فضل الثرید 1834 **نسائی** کتاب عشرة النساء حب الرجل بعض نسائه اکثر من بعض 3947 ، 3948 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب فضل الثرید علی الطعام 3280 ، 3281

4465 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضل عائشة 4466

تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3217 کتاب المناقب باب فضل عائشة 3768 کتاب الادب باب من دعا صاحبه فنقص من اسمه حرفاً 6201 کتاب الاستئذان باب تسلیم الرجال علی النساء .... 6249 باب اذا قال فلان یقرءک السلام 6253 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فی تبلیغ السلام 2693 کتاب المناقب باب من فضل عائشةؓ 3881 ، 3882 **نسائی** کتاب عشرة النساء حب الرجل بعض نسائه.... 3952 ، 3953 ، 3954 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یقول : فلان یقرئک السلام 5232

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6303,6302,6301]

4466{91}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا أَرَى [6304]

4466 : نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائش! یہ جبرائیل ہیں جو تمہیں سلام کہتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے کہا اُن پر بھی سلام اور اللہ کی رحمت ہو۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپؐ وہ دیکھتے تھے جو میں نہیں دیکھتی تھی۔

4466 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضل عائشة 4465
تخريج : **بخارى** كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة صلوات عليهم 3217 كتاب المناقب باب فضل عائشة 3768 كتاب الادب باب من دعا صاحبه فنقص من اسمه حرفاً 6201 كتاب الاستئذان باب تسليم الرجال على النساء ... 6249 باب اذا قال فلان يقرئک السلام 6253 **ترمذى** كتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فى تبليغ السلام 2693 كتاب المناقب باب من فضل عائشةؓ 3881 3882 **نسائى** كتاب عشرة النساء حب الرجل بعض نسائه.... 3952، 3953، 3954 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الرجل يقول : فلان يقرئک السلام 5232

[14]60:بَاب ذِكْرِ حَدِيثِ أُمِّ زَرْعٍ

ام زرع کے قصّہ کا بیان

4467{92} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا

قَالَتِ الْأُولَى زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ لَا سَهْلٌ فَيُرْتَقَى وَلَا سَمِينٌ فَيُنْتَقَلَ

قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ

قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَنَّقُ إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ

قَالَتِ الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ

4467: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) گیارہ عورتیں بیٹھیں اورانہوں نے باہم عہد و پیمان کیا کہ وہ اپنے خاوندوں کے حالات میں سے کچھ نہ چھپائیں گی۔

پہلی نے کہا میرا خاوند تو لاغر اونٹ کا گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر ہو، نہ وہ (پہاڑ) اتنا آسان ہے کہ اس پر چڑھا جائے اور نہ وہ گوشت اتنا اچھا موٹا تازہ ہے کہ (وہ نیچے) منتقل کیا جائے۔

دوسری نے کہا اور میرا خاوند! مَیں تو اس کی خبر نہیں پھیلاؤں گی کیونکہ میں ڈرتی ہوں کہ اگر میں اس کا ذکر کروں تو اس کے ظاہری و باطنی سب عیوب بیان کردوں گی۔

تیسری نے کہا میرا خاوند غیر معمولی طور پر لمبا ہے اگر میں اس کے بارہ میں کچھ بیان کروں تو مجھے طلاق ہو جائے گی اور اگر چپ رہوں تو یوں ہی لٹکتی رہوں۔

چوتھی نے کہا میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا نہ اس سے کوئی خوف ہے نہ اکتاہٹ۔

پانچویں نے کہا میرا خاوند گھر داخل ہو تو چیتا ہے باہر نکلے تو شیر ہے اور جس بات کو دیکھتا ہے اس کے بارہ میں پوچھ گچھ نہیں کرتا۔

4467: تخریج : بخاری کتاب النکاح باب حسن المعاشرة مع الاهل 5189

قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَإِنْ خَرَجَ أَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ

پانچویں نے کہا میرا خاوند گھر میں آتا ہے تو چیتا ہے اور باہر نکلتا ہے تو شیر ہے اور جو مال و اسباب گھر میں چھوڑ جاتا ہے اس کو نہیں پوچھتا۔

قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ

چھٹی نے کہا میرا خاوند کھانے لگے تو سب کچھ سمیٹ جائے اور اگر پینے لگے تو سب کچھ چڑھا جائے اور جب لیٹتا ہے کپڑے میں لپٹ کر سوتا ہے اور وہ میرے ہم وغم کو جاننے کے لئے میری طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا۔

قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِي غَيَايَاءُ أَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ

ساتویں نے کہا میرا خاوند نامرد ہے یا (کہا) بھٹکا ہوا ہے، احمق ہے۔ ہر قسم کی مرض کا مارا ہوا ہے اور وہ تیرا سر پھوڑے یا ہاتھ پاؤں توڑے یا دونوں کام تیرے ساتھ کرے۔

قَالَتِ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ وَالْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ

آٹھویں نے کہا میرے خاوند کی خوشبو زعفران کی خوشبو اور اسے چھوؤ تو خرگوش کی طرح (نرم)۔

قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِي

نویں نے کہا میرا خاوند بلند عمارت والا سردار ہے اور قد آور بہادر ہے اور بہت مہمان نواز ہے۔ مجلس مشورہ کے قریب ہی اس کا گھر ہے۔

قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ

دسویں نے کہا میرا خاوند مالک ہے اور مالک کے کیا کہنے! مالک اس سے کہیں بہتر ہے۔ اس کے بہت سے اونٹ ہیں جو زیادہ باڑوں میں رہتے ہیں، چراگاہوں میں کم ملتے ہیں۔ جب وہ باجے کی آواز سنتے ہیں تو یقین کر لیتے ہیں کہ اب وہ ذبح ہونے والے ہیں۔

قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ فَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ

گیارھویں نے کہا میرا خاوند ابوزرع ہے اور کیا بات ہے ابوزرع کی۔ اُس نے زیورات سے میرے کان جھکا دیئے اور چربی سے میرے بازو موٹے کر دیئے اُس نے مجھے خوش رکھا تو میں خوش ہو کر اپنے آپ پر

فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا وَلَا تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطِّيًّا وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا قَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِي مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

فخر کرنے لگی۔ اُس نے مجھے چند بکریوں والوں کے پاس پایا جو سخت زندگی گزار رہے تھے اور مجھے گھوڑوں اور اونٹوں گائیوں بیلوں اور مختلف پالتو پرندوں والا بنا دیا میں اس کے سامنے بات کرتی ہوں تو مجھے برا نہیں کہا جاتا۔ میں سوتی ہوں تو صبح کر دیتی ہوں اور پیتی ہوں تو سیر ہو جاتی ہوں کہ مزید پینے سے جی اکتاتا ہے۔ ابوزرع کی ماں! کیا ہی خوب ہے ابوزرع کی ماں۔ اس کے غلہ کے تھیلے بڑے بڑے اور بھاری ہیں اور اس کا گھر کشادہ ہے ابوزرع کا بیٹا! کیا ہی اچھا ہے ابوزرع کا بیٹا! اس کا بستر سونتی ہوئی تلوار کی مانند ہے اور بکری کے بچے کی ایک دستی بھی اسے سیر کر دیتی ہے۔ ابوزرع کی بیٹی! اور ابوزرع کی بیٹی کیا ہی خوب ہے۔ اپنے باپ کی فرمانبردار اور اپنی ماں کی فرمانبردار۔ ایسی موٹی تازی کہ اپنی چادر کو بھر دے جو ہمسائی کے لئے باعث رشک ہے۔ ابوزرع کی خادمہ! ابوزرع کی خادمہ بھی کیا خوب ہے۔ نہ ہماری باتوں کی تشہیر کرتی ہے اور نہ ہمارا کھانا چراتی ہے اور ہمارا گھر گندا نہیں ہونے دیتی۔ اُس نے کہا ایک دن ابوزرع (گھر سے) نکلا جب کہ دودھ کے برتن بلوئے جا رہے تھے۔ وہ ایک عورت سے ملا جس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے جیسے دو چیتے۔ وہ اس کے پہلو کے نیچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ تو اس نے مجھے طلاق دے دی اور اس کے ساتھ نکاح کر لیا۔ اس کے بعد میں نے بھی ایک شریف آدمی سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ و حَدَّثَنِيهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ وَلَمْ يَشُكَّ وَقَالَ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَقَالَ وَصِفْرُ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَائِهَا وَعَقْرُ جَارَتِهَا وَقَالَ وَلَا تَنْقُثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَقَالَ وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ ذَابِحَةٍ زَوْجًا [6306,6305]

نکاح کرلیا جو بہترین گھڑسوار اور نیزہ باز تھا۔اُس نے مجھے بہت سے اونٹ دیئے اور ہر قسم کے مویشیوں میں سے جوڑا مجھے عطا کیا اور کہا اے ام زرع! خود بھی کھاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی کھلاؤ۔وہ کہتی ہے کہ اگر میں اس کی ہر چیز جمع کرلوں جو اُس نے مجھے دی ہے تو ابوزرع کا سب سے چھوٹا برتن بھی اس سے نہ بھرے۔حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''میں تیرے لئے ایسا ہی ہوں جیسا ام زرع کے لئے ابوزرع''۔

ایک روایت میں (طَبَاقَاءُ کی بجائے) عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ کے الفاظ ہیں مگر اس میں شک کا اظہار نہیں۔

ایک اور روایت میں وَصِفْرُ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَائِهَا وَعَقْرُ جَارَتِهَا کے الفاظ ہیں یعنی اس کی چادر خالی ہے (یعنی وہ دبلی ہے) اور وہ اس کی عورتوں میں بہترین ہے اور اپنی پڑوسن کے لئے حسد کا باعث ہے۔

ایک روایت میں (تُنَقِّثُ کی بجائے) تَنْقُثُ ہے۔

اور اس نے مجھے ذبح کئے جانے والے جانور کا جوڑا دیا۔

[15]61:بَاب فَضَائِلِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عَلَيْهَا الصَّلَاة وَالسَّلَامُ

نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ علیہا الصلاۃ والسلام کے فضائل کا بیان

4468{93} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا

4468:حضرت مِسور بن مخرمہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بنی ہشام بن مغیرہ نے اپنی بیٹی کا نکاح

4468 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل فاطمة بنت النبی ﷺ 4469، 4470، 4471 ==

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُحِبَّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا [6307]

علیؓ بن ابوطالب سے کرنے کی مجھ سے اجازت مانگی لیکن میں انہیں اجازت نہیں دوں گا، میں انہیں اجازت نہیں دوں گا، میں انہیں اجازت نہیں دوں گا، سوائے اس کے ابن ابی طالب یہ پسند کرے کہ میری بیٹی کو طلاق دے اور ان کی بیٹی سے نکاح کرے کیونکہ میری بیٹی میرے جسم کا حصہ ہے۔ جو چیز اسے پریشان کرتی ہے وہ مجھے پریشان کرتی ہے۔ جو اسے تکلیف دیتی ہے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

4469{94} حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي يُؤْذِينِي مَا آذَاهَا [6308]

4469: حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فاطمہؓ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جو بات اسے تکلیف دے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب فرض الخمس باب ما ذکر من درع النبی ﷺ و عصاہ... 3110 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب قرابة رسول اللہ ﷺ ...3714 باب ذکر اصهار النبی ﷺ منهم ابو العاص بن الربیع 3729 باب مناقب فاطمة 3767 کتاب النکاح باب ذب الرجل عن ابنته فی الغیرة والانصاف 5230 کتاب الطلاق باب الشقاق وهل یشیر بالخلع عند الضرورة 5278 **ترمذی** کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمة 3867 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب مایکره ان یجمع بینهن من النساء 2069 2071 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیرة 1998، 1999

4469 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضائل فاطمة بنت النبی ﷺ 4468، 4470، 4471

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ما ذکر من درع النبی ﷺ و عصاہ... 3110 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب قرابة رسول اللہ ﷺ ...3714 باب ذکر اصهار النبی ﷺ منهم ابو العاص بن الربیع 3729 باب مناقب فاطمة 3767 کتاب النکاح باب ذب الرجل عن ابنته فی الغیرة والانصاف 5230 کتاب الطلاق باب الشقاق وهل یشیر بالخلع عند الضرورة 5278 **ترمذی** کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمة 3867 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب مایکره ان یجمع بینهن من النساء 2069 2071 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیرة 1998، 1999

4470{95} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَإِنِّي أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي

4470: علی بن حسین بیان کرتے ہیں کہ جب وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد یزید بن معاویہ کے پاس سے ہوکروہ لوگ (اہلِ بیت) مدینہ منورہ آئے تو مسورؓ بن مخرمہ انہیں ملے اور ان سے کہا کیا آپ کو مجھ سے کوئی خدمت چاہئے جس کا آپ مجھے حکم دیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے انہیں کہا نہیں۔ انہوں نے ان سے کہا کیا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی تلوار دیں گے کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ آپ پرقوم غالب نہ آجائے۔ لیکن خدا کی قسم اگر آپ مجھے یہ (تلوار) دے دیں تو جب تک میں زندہ ہوں کوئی اس تک پہنچ نہ سکے گا۔ حضرت علی بن ابو طالبؓ نے حضرت فاطمہؓ کی موجودگی میں ابوجہل کی بیٹی کو شادی کا پیغام بھیجا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں اپنے اس منبر پرلوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سنا اور میں ان دنوں بالغ ہو چکا تھا۔ آپؐ نے فرمایا یقیناً فاطمہؓ مجھ سے ہے اور مجھے ڈر ہے کہ وہ اپنے دین کے بارہ میں کسی آزمائش میں نہ ڈالی جائے۔ پھر آپؐ نے بنی عبد شمس سے اپنے ایک داماد کا ذکر کیا اور بطور داماد اس

4470 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل فاطمة بنت النبی ﷺ 4468، 4469، 4471

تخریج : **بخاری** کتاب فرض الخمس باب ما ذکر من درع النبی ﷺ و عصاه... 3110 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ ... 3714 باب ذکر اصهار النبی ﷺ منهم ابو العاص بن الربیع 3729 باب مناقب فاطمة 3767 کتاب النکاح باب ذب الرجل عن ابنته فی الغیرة والانصاف 5230 کتاب الطلاق باب الشقاق وهل یشیر بالخلع عند الضرورة 5278 **ترمذی** کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمة 3867 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب مایکره ان یجمع بینهن من النساء 2069، 2071 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیرة 1998، 1999

عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِه إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَأَوْفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللَّه لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ مَكَانًا وَاحِدًا أَبَدًا [6308]

کے حسنِ سلوک کی تعریف فرمائی۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اس نے مجھ سے جو بات کی، اسے میرے ساتھ سچ کر دکھایا اور مجھ سے وعدہ کیا، اسے پورا کیا۔ یقیناً میں حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ حرام کو حلال قرار دیتا ہوں لیکن خدا کی قسم اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتیں۔

4471{96}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ

4471: علی بن حسین بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب نے رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کی موجودگی میں ابوجہل کی بیٹی سے شادی کا پیغام بھیجا۔ جب حضرت فاطمہؓ نے یہ بات سنی تو نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپؐ سے عرض کیا کہ آپ کے خاندان کے لوگ یہ باتیں کر رہے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی بیٹیوں کے لئے غصہ نہیں ہوتے اور یہ علیؓ تو ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے لگے ہیں۔ حضرت مسورؓ کہتے ہیں نبی ﷺ کھڑے ہوئے پھر میں نے آپؐ کو تشہد پڑھتے ہوئے سنا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اما بعد میں نے (اپنی بیٹی) ابو العاص بن ربیع کو نکاح میں دی☆۔

4471 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضائل فاطمة بنت النبی ﷺ 4468 ، 4469 ، 4470

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ما ذکر من درع النبی ﷺ و عصاہ...3110 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب قرابة رسول اللہ ﷺ ...3714 باب ذکر اصهار النبی ﷺ منهم ابو العاص بن الربیع 3729 باب مناقب فاطمة 3767 کتاب النکاح باب ذب الرجل عن ابنته فی الغیرة و الانصاف 5230 کتاب الطلاق باب الشقاق وهل یشیر بالخلع عند الضرورة 5278 **ترمذی** کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمة 3867 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب مایکره ان یجمع بینهن من النساء 2069 2071 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیرة 1998 ، 1999

☆حضرت زینبؓ کا ذکر ہے۔

فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ مُضْغَةٌ مِنِّي وَإِنَّمَا أَكْرَهُ أَنْ يَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [6311,6310]

اس نے مجھ سے جو بات کی اسے سچ کر دکھایا اور یقیناً فاطمہؓ تو میرے جسم کا حصہ ہے۔ میں پسند نہیں کرتا کہ وہ اسے مصیبت میں مبتلا کریں اور خدا کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک آدمی کے ہاں کبھی جمع نہیں ہوسکتیں۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت علیؓ نے اس پیغام نکاح کو ترک کر دیا۔

4472{97}حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ قَالَتْ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ

4472:عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی صاحبزادی فاطمہؓ کو بلایا اور ان سے کوئی سرگوشی کی۔ اس پر فاطمہؓ رو پڑیں، آپؐ نے پھر ان سے سرگوشی کی۔ تو وہ (فاطمہؓ) ہنس پڑیں حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے فاطمہؓ سے پوچھا وہ کیا بات ہے جو رسول اللہ ﷺ نے تمہارے کان میں کہی تو تم رو پڑیں پھر جب تمہارے کان میں (کوئی) بات کہی تو تم ہنس پڑیں۔ حضرت فاطمہؓ نے کہا کہ آپؐ نے میرے کان میں بات کہی تو آپ نے مجھے اپنی وفات کی خبر دی، اس پر میں رو پڑی۔ پھر آپؐ نے میرے کان

4472 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل فاطمة بنت النبي ﷺ 4473 ، 4474

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3623 ، 3624 ، 3625 ، 3626 كتاب فضائل اصحاب النبي ﷺ باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ 3715، 3716 كتاب المغازی باب مرض النبي ﷺ ووفاته 4433 كتاب الاستئذان باب من ناجى بين يدى الناس 6258 **ترمذی** كتاب المناقب باب ما جاء في فضل فاطمةؓ 3872 **ابن ماجه** كتاب الجنائز باب ماجاء في ذكر مرض رسول الله ﷺ 1621

فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ يَتْبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ[6312]

میں بات کی تو مجھے بتایا کہ آپؐ کے خاندان میں سب سے پہلے میں آپؐ سے ملوں گی اس پر میں ہنس پڑی۔

4473{98} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِئُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ بِهَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ لَهَا خَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِالسِّرَارِ ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أُفْشِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4473: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہراتؓ حضورؐ کے پاس تھیں۔ ایک بھی غیر حاضر نہیں تھی۔ حضرت فاطمہؓ چلتی ہوئی آئیں۔ آپؓ کے چلنے کا انداز رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے انداز سے مختلف نہ تھا۔ جب حضورؐ نے انہیں دیکھا تو انہیں مرحبا کہا اور فرمایا خوش آمدید میری بیٹی! پھر انہیں اپنے دائیں طرف یا بائیں طرف بٹھایا پھر ان سے سرگوشی کی جس پر حضرت فاطمہؓ بہت روئیں۔ جب آپؐ نے ان کی تکلیف دیکھی تو دوسری مرتبہ ان سے سرگوشی کی۔ اس پر وہ ہنس پڑیں۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں میں نے فاطمہؓ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواجؓ مطہرات کی موجودگی میں خاص تم سے سرگوشی کی، پھر بھی تم روتی ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے تم سے کیا فرمایا ہے؟ حضرت فاطمہؓ نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہ کروں گی۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی۔ میں نے کہا کہ مَیں تمہیں قسم دیتی ہوں کیونکہ میرا جو تم پر حق ہے اس کی وجہ سے تم

4473: **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل فاطمة بنت النبی ﷺ 4472 ، 4474

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3623 ، 3624 ، 3625 ، 3626 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ 3715، 3716 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4433 کتاب الاستئذان باب من ناجی بین یدی الناس 6258 **ترمذی** کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمةؓ 3872 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1621

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَا حَدَّثْتِنِي مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى فَأَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ وَإِنَّهُ عَارَضَهُ الْآنَ مَرَّتَيْنِ وَإِنِّي لَا أُرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَإِنَّهُ نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتِ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَمَا تَرْضَيْ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَتْ فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَأَيْتِ[6313]

مجھے بتاؤ گی کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں اب بتائے دیتی ہوں۔ جب پہلی بار آپؐ نے میرے کان میں بات کی تو مجھے بتایا کہ جبرائیل ہر سال آپؐ کے ساتھ ایک بار قرآن کا دور کرتے تھے☆ لیکن اس دفعہ انہوں نے آپؐ کے ساتھ دو مرتبہ قرآن کا دور کیا۔ (آپؐ نے فرمایا) میرے خیال میں اب میری وفات قریب ہے۔ تم اللہ کا تقوی اختیار کرنا اور صبر کرنا، میں تمہارے لئے کیا ہی اچھا پیش رو ہوں۔ حضرت فاطمہؓ کہتی ہیں اس پر میں رو پڑی جو رونا میرا آپ نے دیکھا لیکن جب آپؐ نے میری تکلیف دیکھی تو دوسری دفعہ میرے کان میں بات کہی اور فرمایا اے فاطمہؓ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم مومن عورتوں کی سردار ہو یا فرمایا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو۔ حضرت فاطمہؓ نے کہا اس پر میں ہنس پڑی جیسا میرا ہنسنا آپؓ نے دیکھا۔

4474{99} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ ح و

4474: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہراتؓ جمع تھیں ان میں سے ایک بھی

☆ امام نووی شارح مسلم بیان کرتے ہیں کہ ''اَوْمَـرَّتَيْـنِ'' کے الفاظ راوی کا اشتباہ ہیں اور درست یہ ہے کہ اس کو باقی روایات کے مطابق محذوف کر دیا جائے۔

4474 : **اطراف : مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل فاطمة بنت النبی ﷺ 4472 ، 4473

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3623 ، 3624 ، 3625 ، 3626 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ 3715، 3716 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4433 کتاب الاستئذان باب من ناجی بین یدی الناس 6258 **ترمذی** کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمةؓ 3872 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1621

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ
فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتِ اجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً فَجَاءَتْ
فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي
فَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ
إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا
فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ
مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا
أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ
أَخَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِحَدِيثِهِ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ
فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا
فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ
يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَهُ
بِهِ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ
أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ

غیر حاضر نہیں تھی کہ فاطمہؓ چلتی ہوئی آئیں، ان کے
چلنے کا انداز رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے انداز کی
طرح تھا۔ آپؐ نے فرمایا خوش آمدید میری بیٹی! پھر
آپؐ نے انہیں (فاطمہؓ) اپنے دائیں طرف یا بائیں
طرف بٹھا دیا پھر آپؐ نے (فاطمہؓ) سے کوئی راز کی
بات کہی تو حضرت فاطمہؓ رو پڑیں پھر آپؐ نے ان
سے کان میں راز کی بات کہی تو وہ ہنس پڑیں۔ میں
نے ان (فاطمہؓ) سے کہا کہ تمہیں کس بات نے رلایا؟
انہوں نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو افشاء نہ
کروں گی۔ میں نے کہا جب وہ روئیں تو میں نے
خوشی کو غم کے اتنا قریب آج کی طرح نہیں دیکھا۔ پھر
میں نے ان (فاطمہؓ) سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے
ہم سب کو چھوڑ کر تمہیں اپنی بات بتانے کے لئے
مخصوص کیا پھر بھی تم روتی ہو؟ پھر میں نے ان سے
اس بارہ میں پوچھا جو آپؐ نے فرمایا تھا۔ اس پر
حضرت فاطمہؓ نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا راز
افشاء نہیں کروں گی۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ کی
وفات ہوگئی تب میں نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے
کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بتایا کہ حضرت جبرائیل
ہر سال ایک مرتبہ آپؐ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے
تھے لیکن اس سال انہوں نے آپؐ کے ساتھ دو مرتبہ
قرآن کا دور کیا۔ میرا خیال ہے کہ میری وفات قریب
ہے اور میرے خاندان میں سے سب سے پہلے تم مجھ

السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ لِذَلِكَ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ [6314]

سے ملوگی اور میں تمہارے لئے کیا اچھا پیش رو ہوں۔ اس پر میں رو پڑی پھر آپؐ نے مجھ سے کان میں بات کی تو فرمایا کیا تم خوش نہیں کہ تم مومن عورتوں کی سردار ہوگی یا فرمایا اس امت کی عورتوں کی سردار ہوگی۔ اس وجہ سے میں ہنس پڑی۔

[16]62: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے کچھ فضائل کا بیان

4475{100} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا تَكُونَنَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنْصِبُ رَايَتَهُ قَالَ وَأُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ايْمُ اللَّهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ خَبَرَنَا أَوْ كَمَا

4475: حضرت سلمانؓ بیان کرتے ہیں کہ اگر تم سے ہو سکے تو کبھی بازار میں سب سے پہلے داخل مت ہو اور نہ ہی سب سے آخر میں اس سے نکلو کیونکہ بازار شیطان کا میدانِ جنگ ہے اور یہیں پر شیطان اپنا جھنڈا گاڑتا ہے انہوں نے کہا کہ مجھے بتایا گیا کہ جبرائیل اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آئے اور حضرت ام سلمہؓ حضورؐ کے پاس تھیں۔ وہ (سلمانؓ) کہتے ہیں پھر وہ (جبرائیل) باتیں کرنے لگے پھر جب وہ (جبرائیل) تشریف لے گئے تو اللہ کے نبی ﷺ نے حضرت ام سلمہؓ سے پوچھا یہ کون تھے یا جیسے آپؐ نے فرمایا۔ انہوں (حضرت ام سلمہؓ) نے کہا یہ دِحیہؓ تھے۔ راوی کہتے ہیں حضرت ام سلمہؓ نے کہا کہ خدا کی قسم! میں تو انہیں وہی (دِحیہؓ) سمجھتی رہی جب تک کہ میں نے اللہ کے نبی ﷺ کا خطاب نہ سن لیا جس میں آپؐ نے ہمارا یہ واقعہ بیان

4475: تخریج: بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3634 کتاب فضائل القرآن باب کیف نزول الوحی 4980

قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ [6315]

فرمایا ہے یا جیسا آپؐ نے فرمایا۔راوی سُلیمان کہتے ہیں میں نے ابوعثمان سے پوچھا کہ آپ نے یہ بات کس سے سنی ہے؟انہوں نے کہا حضرت اسامہؓ بن زید سے۔

[17]63:بَاب مِنْ فَضَائِلِ زَيْنَبَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

اُمّ المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے کچھ فضائل کا بیان

4476{101}حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُكُنَّ لَحَاقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا قَالَتْ فَكُنَّ يَتَطَاوَلْنَ أَيَّتُهُنَّ أَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدَّقُ [6316]

4476: اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے سب سے پہلے مجھ سے وہ ملے گی جو سب سے زیادہ لمبے ہاتھوں والی ہے۔وہ فرماتی ہیں کہ وہ (ازواجؓ مطہرات) آپس میں اپنے ہاتھ ناپنے لگیں کہ ان میں سے کون زیادہ لمبے ہاتھوں والی ہے۔آپؓ فرماتی ہیں (مگر) ہم میں سے سب سے لمبے ہاتھوں والی حضرت زینبؓ (ثابت) ہوئیں کیونکہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرتیں اور صدقہ کیا کرتی تھیں۔

[18]64:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ أَيْمَنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا کے کچھ فضائل کا بیان

4477{102}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ

4477: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت اُمّ ایمنؓ کے ہاں گئے، میں بھی آپؐ کے ساتھ گیا۔انہوں نے آپؐ کو ایک برتن دیا جس میں کوئی مشروب تھا۔حضرت انسؓ کہتے ہیں

4476 : تخريج : بخاری كتاب الزكاة باب أی الصدقة أفضل .... 1420 **نسائی** كتاب الزكاة فضل الصدقة 2541

فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَتْهُ إِنَاءً فِيهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَصَادَفَتْهُ صَائِمًا أَوْ لَمْ يُرِدْهُ فَجَعَلَتْ تَصْخَبُ عَلَيْهِ وَتَذَمَّرُ عَلَيْهِ [6317]

کہ مجھے نہیں پتہ کہ انہوں نے آپؐ کو روزہ سے پایا یا آپؐ کو اس کی خواہش نہیں تھی۔ چنانچہ وہ اُمّ ایمن آپؐ کو زور زور سے بول کر پینے کی ترغیب دینے لگیں اور غصہ ہونے لگیں۔

4478 {103} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا [6318]

4478: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا ہمارے ساتھ حضرت ام ایمنؓ کے ہاں چلو کہ ان سے ملیں جس طرح رسول اللہ ﷺ اُن سے ملا کرتے تھے۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رو پڑیں۔ اس پر اُن دونوں نے اُنہیں کہا آپؓ کیوں روتی ہیں؟ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس کے رسول ﷺ کے لئے بہتر ہے۔ حضرت اُمّ ایمنؓ نے کہا کہ میں اس لئے نہیں روتی کہ جانتی نہیں ہوں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ اس کے رسول ﷺ کے لئے بہتر ہے۔ میں تو اس لئے روتی ہوں کہ اب آسمان سے وحی آنا بند ہوگئی ہے۔ انہوں نے ان دونوں کو بھی رُلا دیا اور وہ دونوں بھی رونے لگے۔

[19]65: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت انسؓ بن مالک کی والدہ حضرت اُمّ سلیمؓ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4479{104} حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ

4479: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عورتوں میں سے اپنی ازواجؓ کے سوا کسی کے گھر نہ

4479 : تخريج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب فضل من جهز غازياً أو خلفه بخير 2844

إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمِّ سُلَيْمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي [6319]

جاتے، ہاں حضرت ام سلیمؓ کے گھر جاتے۔ اس بارہ میں آپؐ کی خدمت میں عرض کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا مجھے اس پر رحم آتا ہے کیونکہ اس کا بھائی میرے ساتھ مارا گیا تھا۔

4480{105} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذِهِ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [6320]

4480: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے قدموں کی چاپ سنی۔ میں نے کہا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ غمیصاء بنت ملحانؓ ہے انس بن مالکؓ کی ماں۔

4481{106} حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً أَمَامِي فَإِذَا بِلَالٌ [6321]

4481: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے ابوطلحہؓ کی بیوی کو دیکھا پھر میں نے اپنے آگے قدموں کی چاپ سنی تو وہ بلالؓ تھے۔

4481 : تخریج : بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عمر بن الخطاب 3679

[20]66:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4482{107}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَقَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ فَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَكْتِنِي حَتَّى تَلَطَّخْتُ ثُمَّ أَخْبَرْتِنِي بِابْنِي فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ

4482:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہؓ کا ایک بیٹا جو حضرت اُمّ سلیمؓ سے تھا فوت ہوگیا تو حضرت ام سلیمؓ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ ابوطلحہؓ کو ان کے بیٹے (کی وفات) کے بارہ میں نہ بتانا جب تک میں انہیں نہ بتاؤں۔وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوطلحہؓ آئے اور انہوں (حضرت ام سلیمؓ) نے رات کا کھانا انہیں پیش کیا اور انہوں نے کھایا اور پیا۔وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں پھر ام سلیمؓ نے ان (حضرت ابوطلحہؓ) کے لئے خوب بناؤ سنگھار کیا اس سے زیادہ جو وہ پہلے کیا کرتی تھیں۔ پھر حضرت ابوطلحہؓ نے حضرت اُمّ سلیمؓ سے مقاربت کی۔جب حضرت اُمّ سلیمؓ نے دیکھا کہ وہ سیر ہوگئے ہیں اور ان سے فارغ ہوگئے ہیں انہوں نے کہا اے ابوطلحہؓ! کیا خیال ہے اگر کچھ لوگ کسی گھر والے کو عاریۃً کوئی چیز دیں پھر وہ اپنی عاریۃً دی ہوئی چیز مانگیں تو کیا ان کے لئے جائز ہوگا کہ وہ اس (چیز) کو روک رکھیں؟ انہوں (حضرت ابوطلحہؓ) نے کہا نہیں۔

4482 : **اطراف** : **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب جواز وسم الحيوان غير الآدميّ ... 3941 ، 3943 ، 3944 كتاب الآداب باب استحباب تحنيک المولود عند ولادته وحمله الى صالح 3981،3982

تخريج : **بخارى** كتاب الجنائز باب من لم يظهر حزنه عند المصيبة 1301 كتاب الزكاة باب وسم الامام ابل الصدقة بيده 1502 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد 5470 كتاب الذبائح والصيد باب الوسم والعلم فى الصورة 5542 كتاب اللباس باب القميصة السودآء 5824 **ابو داؤد** كتاب الزكاة باب فى وسم الدوآب 2563 كتاب الادب باب فى تغيير الاسمآء 4951 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لبس الصوف 3565

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُوقًا فَدَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَاحْتُبِسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدِ احْتُبِسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَجِدُ الَّذِي كُنْتُ أَجِدُ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِينَ قَدِمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يُرْضِعُهُ أَحَدٌ حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ احْتَمَلْتُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ

انہوں (حضرت ام سلیمؓ) نے کہا پھر اپنے بیٹے کی وفات پر صبر کرو۔وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں وہ اس پر ناراض ہوئے اور کہا کہ تم نے مجھے بتایا نہیں حتیٰ کہ میں آلودہ ہوا۔ پھر تم نے مجھے میرے بیٹے کے بارہ میں بتایا۔ چنانچہ وہ (حضرت ابوطلحہؓ) چل پڑے یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ کو بتایا جو ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر فرمایا اللہ تم دونوں کی گذشتہ رات میں برکت ڈالے۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں پھر وہ (حضرت اُمّ سلیمؓ) حاملہ ہوگئیں۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے اور وہ (حضرت اُمّ سلیمؓ) بھی آپؐ کے ہمراہ تھیں—اور جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس مدینہ تشریف لاتے تو رات کو بغیر اطلاع داخل نہ ہوتے—پس جب وہ لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو انہیں (حضرت ام سلیمؓ کو) دردِ زہ ہونے لگی تو حضرت ابوطلحہؓ کو ان کے پاس روک لیا گیا اور رسول اللہ ﷺ روانہ ہو گئے۔وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں کہ ابوطلحہؓ کہنے لگے اے میرے رب تو جانتا ہی ہے کہ یہ بات مجھے بہت پسند ہے کہ میں تیرے رسولؐ کے ساتھ باہر جاؤں جب وہ باہر جائیں اور جب وہ (شہر کے) اندر آئیں تو میں ان کے ہمراہ اندر آؤں اور تو جانتا ہے کہ مجھے روک لیا گیا ہے۔

فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ وَجِئْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ [6323,6322]

راوی کہتے ہیں کہ حضرت امّ سلیمؓ کہنے لگیں اے ابوطلحہؓ! اب میں پہلے جیسا (درد) محسوس نہیں کرتی، چلیں۔ ہم چل پڑے راوی کہتے ہیں جب وہ دونوں (مدینہ) آ گئے تو اُن کو درد زِہ ہوئی۔ پھر انہوں نے ایک لڑکے کو جنم دیا۔ (حضرت انسؓ کہتے ہیں) میری ماں نے مجھے کہا اے انسؓ! اس وقت تک کوئی اسے دودھ نہ پلائے گا جب تک تم صبح اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نہ لے جاؤ۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو میں نے اسے اُٹھایا اور اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف چل پڑا۔ وہ کہتے ہیں میں نے آپؐ کو پایا کہ آپؐ کے پاس ایک نشان لگانے والا آلہ ہے۔ جب آپؐ نے مجھے دیکھا تو فرمایا لگتا ہے ام سلیمؓ کے بچہ ہوا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ چنانچہ آپؐ نے نشان لگانے والا آلہ رکھ دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اسے لا کر آپؐ کی گود میں ڈال دیا اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی عجوہ کھجور منگوائی اور اسے اپنے منہ میں اتنا چبایا کہ وہ نرم ہوگئی پھر آپؐ نے اسے اس بچہ کے منہ میں ڈالا تو وہ اسے چوسنے لگا۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دیکھو انصارؓ کی کھجور سے محبت۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے اس کے چہرہ پر ہاتھ پھیرا اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

[21]67:بَاب مِنْ فَضَائِلِ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4483{108} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْفَعَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً مِنْ أَنِّي لَا أَتَطَهَّرُ طُهُورًا تَامًّا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أُصَلِّيَ [6324]

4483: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کے وقت حضرت بلالؓ سے فرمایا اے بلالؓ! مجھے اسلام میں اپنے ایسے عمل کے بارہ میں بتاؤ جس کے نفع کی تمہیں سب سے زیادہ امید ہو کیونکہ رات میں نے تمہارے قدموں کی چاپ جنت میں اپنے آگے سنی ہے۔ بلالؓ نے عرض کیا سوائے اس کے میں نے اسلام میں اور کوئی عمل ایسا نہیں کیا جس کے نفع کی امید مجھے سب سے زیادہ ہو کہ جب بھی میں دن یا رات کی کسی گھڑی پورا وضوء کرتا ہوں تو اس وضوء سے نماز پڑھ لیتا ہوں جتنا اللہ نے میرے لئے نماز پڑھنا مقدر کیا ہوتا ہے۔

[22]68:بَاب مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور آپ کی والدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4484{109} حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ

4484: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوْا

4483 : تخریج : بخاری كتاب الجمعة باب فضل الطهور بالليل والنهار 1149

4484 : تخریج :ترمذی كتاب التفسير باب ومن سورة المائدة 3050، 3051 ،3052، 3053

عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ سَهْلٌ وَمِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِي أَنْتَ مِنْهُمْ [6325]

الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَ آمَنُوْا ... الآية وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہیں بشرطیکہ وہ تقوی اختیار کریں اور ایمان لائیں☆۔ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ تم ان میں سے ہو۔

4485{110}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ فَكُنَّا حِينًا وَمَا نُرَى ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُمَّهُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ

4485: حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے۔ ایک وقت تک ہم حضرت ابن مسعودؓ اور ان کی والدہ کو بکثرت رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے اور ان کی حضورؐ سے وابستگی کے باعث رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت میں سے سمجھتے تھے۔

ایک اور روایت میں (قَدِمْتُ کی بجائے) يَقُوْلُ لَقَدْ قَدِمْتُ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں ہے حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں سمجھتا تھا کہ حضرت عبداللہؓ اہل بیت میں سے ہیں یا انہوں نے اس جیسی بات بیان کی۔

☆(المائدة: 94)

4485: تخریج: بخاری فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عبداللہ بن مسعود 3763 کتاب المغازی باب قدوم الأشعريين وأهل اليمن 4384 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب عبداللہ بن مسعود 3806، 3807

سَمِعَ الْأَسْوَدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ {111}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَوْ مَا ذَكَرَ مِنْ نَحْوِ هَذَا [6328,6327,6326]

4486{112}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ قَالَ شَهِدْتُ أَبَا مُوسَى وَأَبَا مَسْعُودٍ حِينَ مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَتُرَاهُ تَرَكَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنْ قُلْتَ ذَاكَ إِنْ كَانَ لَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا وَيَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا [6329]

4486: ابو الاحوص بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابن مسعودؓ کی وفات ہوئی تو میں حضرت ابوموسیٰؓ اور حضرت ابومسعودؓ کے پاس تھا تو ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا تمہارا کیا خیال ہے، کیا انہوں نے اپنے بعد اپنے جیسا کوئی پیچھے چھوڑا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تم ان کے بارہ میں یہ کہتے ہو! جب ہمیں روکا جاتا تھا تو انہیں اجازت دی جاتی تھی اور جب ہم موجود نہ ہوتے تو وہ حاضر ہوتے تھے۔

4487{113}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ كُنَّا فِي دَارِ

4487: ابو الاحوص بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہؓ کے ساتھیوں کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰؓ کے گھر میں تھے اور وہ لوگ مصحف دیکھ رہے تھے کہ حضرت عبد اللہؓ کھڑے ہوئے اور حضرت ابومسعودؓ

4486 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن مسعود و أمه4487

4487 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن مسعود و أمه4486

أَبِي مُوسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهُ أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا مُوسَى فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللَّهِ وَأَبَا مُوسَى ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ وَأَبِي مُوسَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ قُطْبَةَ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ [6331,6330]

نے کہا کہ میرے علم میں نہیں کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کھڑے ہوئے شخص سے زیادہ جاننے والا رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعد چھوڑا ہو۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا اگر تم یہ کہہ رہے ہو ٹھیک۔ جب ہم غیر حاضر ہوتے تھے تو یہ حاضر ہوتے تھے اور جب ہمیں روکا جاتا تھا تو انہیں اجازت دی جاتی تھی۔
ایک اور روایت میں (كُنَّا فِيْ دَارِ اَبِيْ مُوْسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ کی بجائے) اَتَيْتُ أَبَا مُوْسَى فَوَجَدْتُ عَبْدَاللّٰهِ وَ أَبَا مُوْسَى کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں ہے كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ وَ أَبِيْ مُوْسَى ...

4488{114} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُونِي أَنْ أَقْرَأَ فَلَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4488: شقیق سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ نے یہ آیت پڑھی وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جو خیانت کرے گا قیامت کے دن اس خیانت کے ساتھ آئے گا☆۔ پھر کہا کہ تم مجھے کس کی قراءت پر قرآن پڑھنے کا کہتے ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ستر سے کچھ زیادہ سورتیں

4488 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن مسعود و أمه 4489

تخریج: بخاری کتاب فضائل القرآن باب القرآء من اصحاب النبی ﷺ 5000 ، 5002 **نسائی** کتاب الزينة الذوابه 5063 ، 5064

☆ سورة آلِ عمران : **162**

بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَلَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا أَعْلَمُ مِنِّي لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ قَالَ شَقِيقٌ فَجَلَسْتُ فِي حَلَقِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا يَعِيبُهُ [6332]

پڑھی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ جانتے تھے کہ میں ان میں سب سے زیادہ کتاب اللہ (کی قراءتوں) کو جاننے والا ہوں اور اگر مجھے پتہ چلتا کہ کوئی میرے سے زیادہ جاننے والا ہے تو میں اس کے پاس چلا جاتا۔ شقیق کہتے ہیں کہ میں حضرت محمد ﷺ کے صحابہؓ کی مجالس میں بیٹھا تو میں نے کسی کو ان کی اس بات کو رد کرتے یا اس میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا۔

4489{115} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ سُورَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَمَا مِنْ آيَةٍ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أُنْزِلَتْ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا هُوَ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ [6333]

4489: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں اس کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں کتاب اللہ کی کوئی سورت ایسی نہیں جس کے بارہ میں مجھے یہ پتہ نہ ہو کہ وہ کب اور کہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت ایسی نہیں جس کے بارہ میں مجھے یہ علم نہ ہو کہ وہ کس کے بارہ میں نازل ہوئی اور اگر مجھے کسی کے بارہ میں یہ پتہ لگتا کہ وہ مجھ سے زیادہ اللہ کی کتاب کو جانتا ہے جس تک اونٹ پہنچ سکتے تو میں ضرور اس کی طرف سوار ہو کر جاتا۔

4490{116} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ

4490: مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن عمروؓ کے پاس جایا کرتے تھے اور ان سے باتیں کیا کرتے تھے۔ ایک روایت میں اِلَیْـهِ کی بجائے

4489 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن مسعود و أمه 4488

تخریج : **بخاری** کتاب فضائل القرآن باب القرآء من اصحاب النبی ﷺ 5000، 5002 **نسائی** کتاب الزینة الذوابه 5063 5064

4490 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن مسعود و أمه 4491، 4492

تخریج : **بخاری** فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سالم مولی ابی حذیفة 3758 باب مناقب عبدا لله بن مسعود 3760 کتاب مناقب الانصار باب مناقب معاذ بن جبلؓ 3806 باب مناقب ابی بن کعبؓ 3808 کتاب فضائل القرآن باب القرآء من اصحاب النبی ﷺ 4999 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب عبدا لله بن مسعود 3810

مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا نَأْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَنَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عِنْدَهُ فَذَكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ [6334]

عِنْدَهُ کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ہم نے ایک دن حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کا ذکر کیا تو انہوں (حضرت عبداللہ بن عمروؓ) نے کہا تم نے ایسے شخص کا ذکر کیا ہے کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے بارہ میں کچھ سنا ہے میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن چار آدمیوں سے سیکھو،ابن ام عبدؓ سے۔ آپؐ نے ابتداء ان سے کی۔اور معاذؓ بن جبل سے، اُبَیّ بن کعبؓ سے اور ابوحذیفہؓ کے حلیف سالمؓ سے۔

4491{117}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرْنَا حَدِيثًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَحَرْفٌ لَمْ

4491: مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہؓ بن عمرو کے پاس تھے اور ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی ایک روایت بیان کی۔اس پر انہوں (حضرت عبداللہؓ بن عمرو) نے کہا کہ یہ وہ شخص ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ان کے بارہ میں ایک بات سننے کے بعد سے میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، ابن ام عبد سے۔آپؐ نے ان سے شروع فرمایا۔ اور اُبَیّ بن کعبؓ سے،ابوحذیفہؓ کے حلیف سالمؓ سے اور معاذؓ بن جبل سے۔
ایک روایت میں يَقُولُهُ کے الفاظ نہیں ہیں اور

4491 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن مسعود و أمه 4490 ، 4492

تخريج : بخاری فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سالم مولی ابی حذیفة 3758 باب مناقب عبدا لله بن مسعود 3760 كتاب مناقب الانصار باب مناقب معاذ بن جبلؓ 3806 باب مناقب ابی بن کعبؓ 3808 كتاب فضائل القرآن باب القرآء من اصحاب النبی ﷺ 4999 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب عبدا لله بن مسعود 3810

يَذْكُرْهُ زُهَيْرٌ قَوْلُهُ يَقُولُهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَوَكِيعٍ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَدَّمَ مُعَاذًا قَبْلَ أُبَيٍّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ أُبَيٌّ قَبْلَ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِمْ وَاخْتَلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِي تَنْسِيقِ الْأَرْبَعَةِ [6337,6336,6335]

ایک روایت میں حضرت معاذؓ کا حضرت اُبَیؓ سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ بعض دوسری روایتوں میں ان چاروں کی ترتیب میں اختلاف ہے۔

4492{118}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

4492: مسروق بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عمروؓ کے پاس حضرت ابن مسعودؓ کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا وہ ایک ایسے آدمی ہیں کہ میں ان سے اس کے بعد سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو، ابن مسعودؓ سے اور ابوحذیفہؓ کے حلیف سالمؓ سے اور اُبَیؓ بن کعب سے اور معاذ بن جبلؓ سے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ان دونوں میں سے آپؐ نے کس سے شروع کیا۔

4492 : اطراف : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن مسعود و أمه 4490 ، 4491

تخریج : بخاری فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سالم مولی ابی حذیفة 3758 باب مناقب عبدا لله بن مسعود 3760 كتاب مناقب الانصار باب مناقب معاذ بن جبلؓ 3806 باب مناقب ابی بن کعبؓ 3808 كتاب فضائل القرآن باب القرآء من اصحاب النبی ﷺ 4999 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب عبدا لله بن مسعود 3810

شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ بَدَأَ بِهَذَيْنِ لَا أَدْرِي بِأَيِّهِمَا بَدَأَ [6339,6338]

[23]69:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

حضرت ابی بن کعبؓ اور انصار رضی اللہ عنہم کے بعض لوگوں کے کچھ فضائل کا بیان

4493{119} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي [6340]

4493:قتادة بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چار آدمیوں نے قرآن جمع کیا وہ سب انصارؓ میں سے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبلؓ ،حضرت ابی بن کعبؓ حضرت زید بن ثابتؓ اور حضرت ابو زیدؓ ۔ قتادة کہتے ہیں میں نے حضرت انسؓ سے کہا کہ ابو زیدؓ کون ہیں؟ انہوں نے کہا کہ وہ میرے ایک چچا ہیں۔

4494{120}حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

4494:قتادة کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ بن مالک سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں قرآن کو کس نے جمع کیا؟ انہوں نے کہا کہ چار (اصحابؓ) نے وہ سب انصارؓ میں سے تھے۔ حضرت ابی بن کعبؓ ،

4493 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی بن کعب.......4494

تخریج : **بخاری** کتاب فضائل القرآن باب القراء من اصحاب النبی ﷺ 5003 ،5004 کتاب المناقب باب مناقب زید بن ثابت3810 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل......3794

4494 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی بن کعب....4493

تخریج : **بخاری** کتاب فضائل القرآن باب القراء من اصحاب النبی ﷺ 5003 ،5004 کتاب المناقب باب مناقب زید بن ثابت 3810 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل....3794

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا زَيْدٍ [6341]

حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت زید بن ثابتؓ اور انصارؓ میں سے ایک شخص جس کی کنیت ابوزیدؓ تھی۔

4495{121} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي [6342]

4495: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُبَیؓ سے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے مجھے حکم فرمایا کہ میں تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں۔ اُبَیؓ نے کہا کیا اللہ نے آپؐ کے سامنے میرا نام لیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اللہ نے میرے سامنے تمہارا نام لیا ہے۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں اس پر حضرت اُبَیؓ رونے لگے۔

4496{122} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا

4496: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُبَیؓ بن کعبؓ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں تمہیں لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ☆ سناؤں۔ حضرت اُبَیؓ نے عرض کیا اللہ نے میرا نام لیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں اس پر وہ (حضرت اُبَیؓ) رو پڑے۔

4495 : **اطراف** : **مسلم** کتاب صلاة المسافرین وقصرها باب استحباب قراء ة القرآن علی اهل الفضل والحذاق فیه ... 1322، 1323 کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی بن کعب....4496

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب مناقب ابی بن کعب 3809 کتاب التفسیر باب سورة لم یکن 4959، 4960، 4961
ترمذی کتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل ... 3792، 3793

4496 : **اطراف** : **مسلم** کتاب صلاة المسافرین وقصرها باب استحباب قراء ة القرآن علی اهل الفضل والحذاق فیه ... 1322، 1323 کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی بن کعب....4495

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب مناقب ابی بن کعب 3809 کتاب التفسیر باب سورة لم یکن 4959، 4960، 4961
ترمذی کتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل ... 3792، 3793

☆ سورة البَيِّنَة

قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ بِمِثْلِهِ[6344,6343]

[24]70:بَاب مِنْ فَضَائِلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4497{123}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ[6345]

4497:حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت جب حضرت سعدؓ بن معاذ کا جنازہ لوگوں کے سامنے تھا فرمایا اس کی وجہ سے رحمان کا عرش لرز گیا ہے۔

4498{124}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ[6346]

4498:حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سعد بن معاذؓ کی وفات سے رحمان کا عرش لرز اٹھا ہے۔

4497 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل سعد بن معاذ 4498، 4499

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3803 ترمذی كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3848 ابن ماجه فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل سعد بن معاذ 158

4498 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل سعد بن معاذ 4497 ، 4499

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3803 ترمذی كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3848 ابن ماجه فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل سعد بن معاذ 158

4499{125}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَتُهُ مَوْضُوعَةٌ يَعْنِي سَعْدًا اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ[6347]

4499: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے جب کہ حضرت سعدؓ کا جنازہ رکھا ہوا تھا فرمایا اس کی وجہ سے رحمان کا عرش لرز اٹھا ہے۔

4500{126}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ

4500: حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی چوغہ تحفۃً پیش کیا گیا جسے آپؐ کے صحابہؓ چھونے لگے اور اس کی نرمی پر تعجب کا اظہار کرنے لگے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کیا تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو؟ یقیناً جنت میں سعدؓ بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ بہتر اور زیادہ نرم ہیں۔

4499 :اطراف : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل سعد بن معاذ 4497 ،4498

تخريج : بخارى كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3803 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3848 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل سعد بن معاذ 158

4500 : اطراف : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل سعد بن معاذ 4501

تخريج : بخارى كتاب الهبة و فضلها والتحريض عليها باب قبول الهدية من المشركين 2615 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة 3248 ، 3249 كتاب مناقب الانصار باب مناقب سعد بن معاذ 3802 كتاب اللباس باب مس الحرير من غير لبس 5836 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبى ﷺ ؟ 6640 **ترمذى** كتاب اللباس باب ما جاء فى الرخصة فى لبس الحرير ....1723 كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3847 **نسائى** كتاب الزينة لبس الديباج المنسوج بالذهب 5302 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل سعد بن معاذ 157

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا أَوْ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ[6350,6349,6348]

4501{127} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةِ الْجَنْدَلِ

4501: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک باریک ریشم کا جُبّہ پیش کیا گیا اور آپؐ ریشم سے منع فرمایا کرتے تھے لوگوں نے اس سے بہت تعجب کیا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے یقیناً سعد بن معاذ ؓ کے رومال جنت میں اس سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ دومۃ الجندل (کے حاکم) أُکَیْدِر نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک جوڑا تحفۃً پیش کیا تھا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی

4501 :**اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل سعد بن معاذ 4500

تخریج : **بخاری** کتاب الهبة و فضلها والتحريض عليها باب قبول الهدية من المشركين 2615 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة 3248 ، 3249 كتاب مناقب الانصار باب مناقب سعد بن معاذ 3802 كتاب اللباس باب مس الحرير من غير لبس 5836 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبى ﷺ ؟ 6640 **ترمذی** كتاب اللباس باب ما جاء فى الرخصة فى لبس الحرير ....1723 كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3847 **نسائی** كتاب الزينة لبس الديباج المنسوج بالذهب 5302 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل سعد بن معاذ 157

أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ [6352,6351]

طرح ہے مگر اس میں یہ ذکر نہیں کہ آپؐ ریشم سے منع فرمایا کرتے تھے۔

[25]71:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي دُجَانَةَ سِمَاكِ بْنِ خَرَشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4502{128}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُد فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هَذَا فَبَسَطُوا أَيْدِيَهُمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ يَقُولُ أَنَا أَنَا قَالَ فَمَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَحْجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُو دُجَانَةَ أَنَا آخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَخَذَهُ فَفَلَقَ بِهِ هَامَ الْمُشْرِكِينَ[6353]

4502:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن تلوار پکڑی اور فرمایا کہ اسے مجھ سے کون لے گا؟ اُن سب نے اپنے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا میں، مَیں۔ آپؐ نے فرمایا کون اس کو اس کا حق (ادا کرنے کی شرط پر) لے گا۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں اس پر لوگ رک گئے تو حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہؓ نے کہا کہ میں اس کو اس کا حق ادا کرنے کی شرط پر لیتا ہوں۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں انہوں نے تلوار لی اور مشرکوں کے سر پھاڑ دیئے۔

[26]72:بَاب مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَالِدِ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حضرت جابرؓ کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بعض فضائل کا بیان

4503{129}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ

4503: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ اُحد کے دن میرے والد پر کپڑا ڈال کر لایا گیا۔

4503 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبداللہ بن عمرو بن حرام والد جابر 4504

سُفْيَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّه حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّه يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُد جِيءَ بِأَبِي مُسَجًّى وَقَدْ مُثِلَ بِه قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِي قَوْمِي ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِي قَوْمِي فَرَفَعَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ بِه فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ أَوْ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِه فَقَالُوا بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ وَلِمَ تَبْكِي فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ [6354]

ان کا مثلہ کیا گیا تھا۔حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ کپڑا ہٹا کر دیکھوں لیکن میری قوم نے مجھے منع کر دیا پھر میں نے ارادہ کیا کہ کپڑا ہٹاؤں تو پھر میری قوم نے مجھے منع کر دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے خود ہٹایا یا اس کے ہٹانے کا حکم فرمایا۔ چنانچہ کپڑے کو ہٹایا گیا تو آپؐ نے رونے یا چیخنے والی کی آواز سنی تو فرمایا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا عمرو کی بیٹی یا کہا بہن۔آپؐ نے فرمایا وہ کیوں روتی ہے، جب تک انہیں اٹھا نہیں لیا گیا فرشتے ان پر اپنے پروں سے سایہ کئے رہے۔

4504{130} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه قَالَ أُصِيبَ أَبِي يَوْمَ أُحُد فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِه وَأَبْكِي وَجَعَلُوا يَنْهَوْنَنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي قَالَ وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرٍو

4504:حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ اُحد کے دن میرے والد کی شہادت ہوئی تو میں ان کے چہرے سے کپڑا ہٹانے لگا اور رونے لگا اور وہ (لوگ) مجھے منع کرنے لگے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہ روکا۔حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت عمروؓ ان پر رونے لگیں۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ اس پر روئے یا نہ روئے فرشتے اس وقت تک اس پر

تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب الدخول علی المیت بعد الموت ...1244 باب ما یکرہ من النیاحة علی المیت 1293 کتاب الجهاد والسیر باب ظل الملائکة علی الشهید 2816 کتاب المغازی باب من قتل من المسلمین یوم احد 4080 **نسائی** کتاب الجنائز تسجیه المیت 1842 فی البکاء علی المیت 1845

4504 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبداللہؓ بن عمرو بن حرام والد جابرؓ 4503

تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب الدخول علی المیت بعد الموت ... 1244 باب ما یکرہ من النیاحة علی المیت 1293 کتاب الجهاد والسیر باب ظل الملائکة علی الشهید 2816 کتاب المغازی باب من قتل من المسلمین یوم احد 4080 **نسائی** کتاب الجنائز تسجیه المیت 1842 فی البکاء علی المیت 1845

تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْكِيهِ أَوْ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ الْمَلَائِكَةِ وَبُكَاءُ الْبَاكِيَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ مُجَدَّعًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [6357,6356,6355]

اپنے پروں سے سایہ کئے رہے یہانتک کہ تم نے انہیں اٹھایا۔

ایک اور روایت میں ملائکہ اور رونے والی کے رونے کا ذکر نہیں اور ایک روایت میں ہے کہ میرے والد کو اُحد کے دن لایا گیا اور ان کے کچھ اعضاء کٹے ہوئے تھے اور انہیں نبی ﷺ کے سامنے رکھا گیا۔

[27]73: بَاب مِنْ فَضَائِلِ جُلَيْبِيبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4505{131} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ

4505: حضرت ابوبرزہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ اپنے ایک غزوہ میں تھے کہ اللہ نے آپؐ کو مالِ غنیمت عطا فرمایا۔ آپؐ نے اپنے صحابہؓ سے پوچھا کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں، فلاں اور

4505 : تخریج : بخاری کتاب المناقب باب قصة اسلام ابی ذر 3522 کتاب مناقب الانصار باب اسلام ابی ذر 3861

فَأَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوهُ فَطُلِبَ فِي الْقَتْلَى فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدَيْهِ لَيْسَ لَهُ إِلَّا سَاعِدَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحُفِرَ لَهُ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلًا[6358]

فلاں اور فلاں کو۔ آپؐ نے پھر پوچھا کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں، فلاں اور فلاں اور فلاں کو۔ آپؐ نے پھر پوچھا کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا لیکن میں جُلَیْبِیبؓ کو گم پاتا ہوں، اسے تلاش کرو۔ چنانچہ انہیں مقتولین میں تلاش کیا گیا تو انہوں نے حضرت جُلَیْبِیبؓ کو سات (مقتولین) کے پہلو میں پایا جن کو انہوں نے قتل کیا تھا۔ پھر (دشمنوں) نے انہیں شہید کر دیا۔ نبی ﷺ تشریف لائے اور ان (کی نعش) کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا اس نے سات (افراد) کو مارا پھر (دشمنوں) نے اسے شہید کر دیا۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے اسے اپنے بازوؤں پر اٹھایا۔ اس کے لئے صرف نبی ﷺ کے بازو تھے۔ راوی کہتے ہیں پھر ان کے لئے (قبر) کھودی گئی اور انہیں اُن کی قبر میں رکھا گیا لیکن (راوی نے) غسل کا ذکر نہیں کیا۔

[28]74: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4506{132} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَنَا

4506: عبد اللہ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ ہم اپنی قوم غِفار سے

4506 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی ذر 4507

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب قصة اسلام ابی ذر 3522 کتاب مناقب الانصار باب اسلام ابی ذر 3861

حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَكَانُوا يُحِلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَأَخِي أُنَيْسٌ وَأُمُّنَا فَنَزَلْنَا عَلَى خَالٍ لَنَا فَأَكْرَمَنَا خَالُنَا وَأَحْسَنَ إِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهُ فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ أَهْلِكَ خَالَفَ إِلَيْهِمْ أُنَيْسٌ فَجَاءَ خَالُنَا فَنَثَا عَلَيْنَا الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقُلْتُ أَمَّا مَا مَضَى مِنْ مَعْرُوفِكَ فَقَدْ كَدَّرْتَهُ وَلَا جِمَاعَ لَكَ فِيمَا بَعْدُ فَقَرَّبْنَا صِرْمَتَنَا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطَّى خَالُنَا ثَوْبَهُ فَجَعَلَ يَبْكِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَنَافَرَ أُنَيْسٌ عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَأَتَيَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ أُنَيْسًا فَأَتَانَا أُنَيْسٌ بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ يَا ابْنَ أَخِي قَبْلَ أَنْ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ سِنِينَ قُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ قُلْتُ فَأَيْنَ تَوَجَّهُ قَالَ أَتَوَجَّهُ حَيْثُ يُوَجِّهُنِي رَبِّي أُصَلِّي عِشَاءً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أُلْقِيتُ كَأَنِّي خِفَاءٌ حَتَّى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ فَقَالَ أُنَيْسٌ إِنَّ لِي حَاجَةً

نکلے اور وہ حرمت والے مہینہ کو حلال قرار دیتے تھے۔مَیں، میرا بھائی انیس اور ہماری ماں نکلے اور اپنے ایک ماموں کے ہاں اُترے، ہمارے ماموں نے ہمارا اکرام کیا اور ہم سے حسنِ سلوک کیا لیکن ان کی قوم نے ہم سے حسد کیا اور کہا کہ جب تم اپنے گھر والوں کے پاس سے چلے جاتے ہو تو انیس ان کے پاس آجاتا ہے۔اس پر ہمارے ماموں آئے تو انہوں نے اس بات کا جو اُن سے کہی گئی تھی ذکر کیا میں نے کہا کہ جو نیکی آپ نے ہم سے کی تھی اسے آپ نے مکدّر کر دیا ہے۔پس اس کے بعد ہم آپ کے ساتھ اکٹھے نہیں ہو سکتے پھر ہم اپنے اونٹوں کے پاس گئے۔ان پر سامان لادا ہمارے ماموں نے اپنے کپڑے سے (اپنے آپ کو) ڈھانپ لیا اور رونے لگے پھر ہم چل پڑے یہانتک کہ مکہ کے سامنے جا کر اترے۔انیس نے ہمارے اونٹوں پر اور اتنے ہی دوسرے اونٹوں پر شرط لگائی۔پھر وہ دونوں کاہن کے پاس آئے اس نے انیس کو بہتر قرار دیا۔انیس ہمارے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور اونٹ لے آیا۔(حضرت ابوذرؓ) نے کہا اے میرے بھتیجے میں نے رسول اللہ ﷺ سے ملنے سے پہلے تین سال نماز پڑھی۔(انیس کہتے ہیں) میں نے پوچھا کس کی (نماز؟) انہوں (حضرت ابو ذرؓ) نے کہا اللہ کے لئے۔میں نے کہا کہ آپ رخ کس طرف کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ جس طرف میرا رب میرا رخ

بِمَكَّةَ فَاكْفِنِي فَانْطَلَقَ أُنَيْسٌ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَرَاثَ عَلَيَّ ثُمَّ جَاءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ عَلَى دِينِكَ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ قُلْتُ فَمَا يَقُولُ النَّاسُ قَالَ يَقُولُونَ شَاعِرٌ كَاهِنٌ سَاحِرٌ وَكَانَ أُنَيْسٌ أَحَدَ الشُّعَرَاءِ قَالَ أُنَيْسٌ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ فَمَا هُوَ بِقَوْلِهِمْ وَلَقَدْ وَضَعْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشِّعْرِ فَمَا يَلْتَئِمُ عَلَى لِسَانِ أَحَدٍ بَعْدِي أَنَّهُ شِعْرٌ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَصَادِقٌ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ قَالَ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأَنْظُرَ قَالَ فَأَتَيْتُ مَكَّةَ فَتَضَعَّفْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَقُلْتُ أَيْنَ هَذَا الَّذِي تَدْعُونَهُ الصَّابِئَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ الصَّابِئَ فَمَالَ عَلَيَّ أَهْلُ الْوَادِي بِكُلِّ مَدَرَةٍ وَعَظْمٍ حَتَّى خَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ قَالَ فَارْتَفَعْتُ حِينَ ارْتَفَعْتُ كَأَنِّي نُصُبٌ أَحْمَرُ قَالَ فَأَتَيْتُ زَمْزَمَ فَغَسَلْتُ عَنِّي الدِّمَاءَ وَشَرِبْتُ مِنْ مَائِهَا وَلَقَدْ لَبِثْتُ يَا ابْنَ أَخِي ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا

پھیر دیتا ادھر میں رخ کر لیتا۔ میں رات کی نماز پڑھتا یہانتک کہ جب اس کا آخری حصہ آجاتا تو میں اس طرح پڑ جاتا جس طرح کوئی چادر ہو جس پر دھوپ آجاتی۔ انیس نے کہا کہ مجھے مکہ میں کوئی کام ہے۔ پس تم (پیچھے) میرا کام سنبھالو۔ پس اُنیس چلا گیا وہ مکہ آیا اور میرے پاس آنے میں دیر کی ۔ پھر وہ آیا تو میں نے کہا کہ یہ تم نے کیا کیا؟ اس نے کہا کہ میں مکہ میں ایک شخص سے ملا ہوں جو تیرے دین پر ہے۔ اس کا گمان ہے کہ اللہ نے اسے بھیجا ہے۔ میں نے کہا کہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا وہ اسے شاعر، کاہن، جادوگر کہتے ہیں۔ اُنیس بھی شاعر تھا۔ انیس نے کہا کہ میں نے کاہنوں کی باتیں سنی ہیں لیکن جو وہ کہتے ہیں وہ نہیں ہے۔ میں نے آپؐ کی بات کو شعر کے اوزان واقسام پر پرکھا ہے۔ میرے علاوہ (بھی) کسی کی زبان پر یہ نہیں آسکتا کہ یہ شعر ہے۔ اللہ کی قسم یقیناً وہ سچا ہے اور یہ ضرور جھوٹے ہیں۔ وہ (حضرت ابوذرؓ) کہتے ہیں میں نے کہا کہ تم میرا کام سنبھالو اور میں جاؤں اور دیکھوں۔ وہ کہتے ہیں میں مکہ آیا تو میں نے ان میں سے ایک کمزور شخص کو پایا تو اس سے کہا کہ وہ شخص کہاں ہے جسے تم صابی کہتے ہو۔ اس نے میری طرف اشارہ کیا اور کہا کہ یہ صابی ہے۔ پس وادی والے ہر ڈھیلا اور ہڈی لے کر مجھ پر پل پڑے یہانتک کہ میں غش کھا کر گر پڑا۔ وہ کہتے ہیں پس جب میں اٹھا تو گویا میں ایک سرخ بت تھا۔ وہ

وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ فَبَيْنَا أَهْلُ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ قَمْرَاءَ إِضْحِيَانَ إِذْ ضُرِبَ عَلَى أَسْمِخَتِهِمْ فَمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَحَدٌ وَامْرَأَتَانِ مِنْهُمْ تَدْعُوَانِ إِسَافًا وَنَائِلَةَ قَالَ فَأَتَتَا عَلَيَّ فِي طَوَافِهِمَا فَقُلْتُ أَنْكِحَا أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى قَالَ فَمَا تَنَاهَتَا عَنْ قَوْلِهِمَا قَالَ فَأَتَتَا عَلَيَّ فَقُلْتُ هَنٌ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ أَنِّي لَا أَكْنِي فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ وَتَقُولَانِ لَوْ كَانَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ أَنْفَارِنَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا هَابِطَانِ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتَا الصَّابِئُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا قَالَ مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا إِنَّهُ قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَكُنْتُ أَنَا أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ

کہتے ہیں پھر میں زمزم پر آیا اور اپنے اوپر سے خون کو دھویا اور اس (زمزم) کا پانی پیا اور اے میرے بھتیجے! میں اس حالت میں تیس دن رات رہا اور زمزم کے پانی کے علاوہ میرے لئے کوئی کھانا نہ تھا۔ میں اتنا موٹا ہو گیا کہ میرے پیٹ میں شکنیں پڑنے لگیں لیکن میں نے اپنے پیٹ میں بھوک کی کوئی کمزوری نہیں پائی۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک رات جب چاند پوری طرح چمک رہا تھا کہ اس دوران ان پر یعنی اہل مکہ پر نیند طاری ہو گئی اور کوئی بیت اللہ کا طواف نہیں کر رہا تھا اور ان میں سے دو عورتیں اساف اور نائلہ کو پکار رہی تھیں۔ وہ (حضرت ابوذرؓ) کہتے ہیں کہ وہ اپنے طواف کے دوران میرے پاس سے گزریں۔ میں نے کہا کہ ایک کا دوسرے سے نکاح کر دو۔ وہ (ابوذرؓ) کہتے ہیں وہ دونوں اپنی بات سے نہ رکیں وہ کہتے ہیں وہ دونوں (پھر اپنے طواف میں) میرے پاس سے گزریں تو میں نے بغیر کسی کنایہ کے (اساف اور نائلہ) کو گالی دی۔ وہ دونوں ہلاکت کی بددعا کرتے ہوئے، یہ کہتے ہوئے لوٹیں کاش یہاں ہمارے لوگوں میں سے کوئی ہوتا۔ وہ کہتے ہیں کہ ان دونوں کو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ ملے۔ وہ اتر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا تم دونوں کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ کعبہ اور اس کے پردوں کے درمیان ایک صابی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے تم سے کیا کہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ایسی بات کہی ہے

فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي كَرِهَ أَنِ انْتَمَيْتُ إِلَى غِفَارٍ فَذَهَبْتُ آخُذُ بِيَدِهِ فَقَدَعَنِي صَاحِبُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ بِهِ مِنِّي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ مَتَى كُنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ قَدْ كُنْتُ هَاهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا أَجِدُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي طَعَامِهِ اللَّيْلَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَفَتَحَ أَبُو بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَقْبِضُ لَنَا مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ وُجِّهَتْ لِي أَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ لَا أُرَاهَا إِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَهُمْ بِكَ وَيَأْجُرَكَ فِيهِمْ فَأَتَيْتُ أُنَيْسًا فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ صَنَعْتُ

ہے جس سے منہ بھر جاتا ہے (یعنی نا قابلِ بیان ہے) پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے یہانتک کہ حجر اسود کو بوسہ دیا اور آپؐ نے اور آپؐ کے ساتھی نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر نماز پڑھی جب آپؐ نے اپنی نماز پڑھ لی تو حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں میں پہلا تھا جس نے اسلامی طریق پر آپؐ کو سلام کیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا السلام علیک یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا وَ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُاللّٰهِ۔ پھر آپؐ نے فرمایا تم کون ہو؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں غفار سے ہوں۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے اپنا ہاتھ نیچے کیا اور اپنی انگلیاں اپنی پیشانی پر رکھیں۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میرا اپنے آپ کو غفار کی طرف منسوب کرنا آپؐ نے ناپسند فرمایا ہے۔ میں آپؐ کے ہاتھ کو پکڑنے لگا تو آپؐ کے ساتھی نے مجھے روک دیا۔ وہ آپؐ کو مجھ سے زیادہ جانتے تھے۔ پھر آپؐ نے اپنا سر اٹھایا پھر فرمایا تم یہاں کب سے ہو؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا میں یہاں تیس دن رات سے ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تمہیں کھانا کون کھلاتا ہے؟ حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میرے لئے زمزم کے پانی کے علاوہ اور کھانا نہیں میں اتنا موٹا ہو گیا یہانتک کہ میرے پیٹ پر بل پڑ گئے ہاں میں اپنے آپ میں بھوک کی کوئی کمزوری محسوس نہیں کرتا۔ آپؐ نے فرمایا یہ (زمزم) مبارک ہے۔ یہ ایسا کھانا ہے جو سیر کر دیتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! آج رات

أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ فَإِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَأَتَيْنَا أُمَّنَا فَقَالَتْ مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمَا فَإِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَاحْتَمَلْنَا حَتَّى أَتَيْنَا قَوْمَنَا غِفَارًا فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ أَيْمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ وَقَالَ نِصْفُهُمْ إِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَسْلَمْنَا فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمُ الْبَاقِي وَجَاءَتْ أَسْلَمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِخْوَتُنَا نُسْلِمُ عَلَى الَّذِي أَسْلَمُوا عَلَيْهِ فَأَسْلَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأَنْظُرَ قَالَ نَعَمْ وَكُنْ عَلَى حَذَرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ قَدْ شَنِفُوا لَهُ وَتَجَهَّمُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

اسے کھانا کھلانے کی مجھے اجازت دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ چلے اور میں ان کے ساتھ چلا۔ حضرت ابو بکرؓ نے دروازہ کھولا اور ہمارے لئے طائف کے خشک انگور لانے لگے اور یہ پہلا کھانا تھا جو میں نے وہاں کھایا پھر میں کچھ عرصہ ٹھہرا رہا پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے ایک کھجوروں والی زمین دکھائی گئی ہے۔ میرا خیال ہے کہ وہ یثرب ہے۔ کیا تم میری طرف سے اپنی قوم کو تبلیغ کرو گے؟ قریب ہے کہ اللہ تمہارے ذریعہ سے انہیں فائدہ پہنچادے۔ اوران کی وجہ سے تمہیں اجر دے۔ پھر میں انیس کے پاس آیا تو اس نے کہا کہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا کہ بات یہ ہے کہ میں اسلام لے آیا ہوں اور تصدیق کی ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے تیرے دین سے کوئی بے رغبتی نہیں ہے یقیناً میں نے بھی اسلام قبول کیا ہے اور تصدیق کی ہے۔ پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے تو اس نے کہا کہ مجھے بھی تم دونوں کے دین سے کوئی بے رغبتی نہیں ہے یقیناً میں نے بھی اسلام قبول کیا اور تصدیق کی پھر ہم سوار ہوئے یہانتک کہ اپنی قوم غفار میں آئے۔ تو ان میں سے نصف نے اسلام قبول کرلیا۔ ایماء بن رحضہ غفاری جو اُن کے سردار تھے ان کی امامت کرتے تھے۔ ان میں سے نصف نے کہا جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائیں گے تو ہم بھی اسلام قبول کرلیں گے۔ پس جب رسول اللہ ﷺ

بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا ابْنَ أَخِي صَلَّيْتُ سَنَتَيْنِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِيَ اللَّهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَتَنَافَرَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْكُهَّانِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ أَخِي أُنَيْسٌ يَمْدَحُهُ حَتَّى غَلَبَهُ قَالَ فَأَخَذْنَا صِرْمَتَهُ فَضَمَمْنَاهَا إِلَى صِرْمَتِنَا وَقَالَ أَيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَإِنِّي لَأَوَّلُ النَّاسِ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَقَالَ مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِيهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتْحِفْنِي بِضِيَافَتِهِ اللَّيْلَةَ [6361,6360,6359]

مدینہ تشریف لائے تو ان کے باقی نصف نے بھی اسلام قبول کرلیا اور اسلم قبیلہ آیا تو انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! جس پر ہمارے بھائیوں نے اسلام قبول کیا ہے ہم بھی اس پر اسلام قبول کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غفار کو اللہ نے بخش دیا اور اسلم قبیلہ کو اللہ نے سلامتی عطا فرمائی۔

ایک اور روایت میں حضرت ابوذرؓ کی اس بات کے بعد کہ میں نے کہا کہ تم میرا انتظار کرو یہاںتک کہ میں آجاؤں اور دیکھوں یہ اضافہ ہے کہ اس نے کہا ہاں مکہ والوں سے ہشیار رہنا کیونکہ انہوں نے اس سے بغض رکھا ہے اور برا سلوک کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے عبد اللہ بن صامتؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا اے میرے بھتیجے میں نے نبی ﷺ کی بعثت سے دو سال پہلے نماز پڑھی ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے پوچھا کہ آپ رخ کدھر کرتے تھے؟ انہوں نے کہا جہاں اللہ نے میرا رخ پھیر دیا۔ باقی روایت پہلی کی طرح ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ وہ دونوں ایک کاہن کے پاس مقابلہ کے فیصلہ کے لئے گئے۔ وہ کہتے ہیں میرا بھائی انیس اس کی تعریف کرتا رہا یہاںتک کہ اس کاہن نے اسے غالب قرار دے دیا۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم نے اس کے اونٹ لے لئے اور انہیں اپنے اونٹوں سے ملا لیا۔ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ تشریف لائے اور بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیمؑ کے پیچھے دو رکعتیں ادا

کیں۔حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں پہلا شخص تھا جس نے آپؐ کو اسلامی طریق پر سلام کیا۔وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ آپؐ پر سلامتی ہو آپؐ نے فرمایا تم پر بھی سلامتی ہو،تم کون ہو؟اس روایت میں یہ بھی ہے آپؐ نے فرمایا تم کب سے یہاں ہو؟ ابوذرؓ کہتے ہیں میں نے کہا پندرہ روز سے ہوں اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے (حضور ﷺ کی خدمت میں) عرض کیا آج رات اس کی ضیافت کا شرف آپؐ مجھے عطا کردیں۔

4507{133} و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَتَقَارَبَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ لِأَخِيهِ ارْكَبْ إِلَى هَذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ يَأْتِيهِ الْخَبَرُ مِنَ السَّمَاءِ فَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْآخَرُ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ

4507: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب مکہ میں نبی ﷺ کی بعثت کی خبر حضرت ابوذرؓ کو ملی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی تک سوار ہوکر جاؤ اور میرے لئے اس شخص کے بارہ میں علم حاصل کرو جو گمان کرتا ہے کہ اس کے پاس آسمان سے خبر آتی ہے۔اس کی بات سنو پھر میرے پاس آؤ۔چنانچہ وہ چلا گیا یہانتک کہ وہ مکہ پہنچا اور آپؐ کی بات سنی پھر وہ حضرت ابوذرؓ کی طرف واپس آیا اور کہا کہ میں نے اس کو کریمانہ اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا ہے اور ایسا کلام (کرتے) دیکھا جو شعر نہیں ہے۔وہ کہتے ہیں جو میرا مقصد تھا اس میں تم نے مجھے تشفی نہ دِلائی۔اس پر انہوں (حضرت ابوذرؓ) نے

4507 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی ذر 4506

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب قصة اسلام ابی ذر 3522 کتاب مناقب الانصار باب اسلام ابی ذر 3861

وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ فَقَالَ رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ مَا شَفَيْتَنِي فِيمَا أَرَدْتُ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ حَتَّى أَدْرَكَهُ يَعْنِي اللَّيْلَ فَاضْطَجَعَ فَرَآهُ عَلِيٌّ فَعَرَفَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْأَلْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قِرْبَتَهُ وَزَادَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَظَلَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَمْسَى فَعَادَ إِلَى مَضْجَعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا آنَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَأَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهِ مَعَهُ وَلَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَقَامَهُ عَلِيٌّ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ هَذَا الْبَلَدَ قَالَ إِنْ أَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَتُرْشِدَنِّي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَأَخْبَرَهُ

کچھ زادِراہ لیا اور اپنا ایک مشکیزہ اٹھایا جس میں پانی تھا یہانتک کہ مکہ پہنچے تو مسجد میں آئے اور نبی ﷺ کو تلاش کیا کیونکہ وہ آپؐ کو پہچانتے نہ تھے اور انہوں نے آپؐ کے بارہ میں پوچھنا پسند نہ کیا یہانتک کہ رات ہوگئی تو وہ لیٹ گئے۔ حضرت علیؓ نے انہیں دیکھا اور سمجھ گئے کہ کوئی اجنبی ہے پس جب انہوں (حضرت ابوذرؓ) نے اُنہیں (حضرت علیؓ کو) دیکھا تو اُن کے پیچھے ہو لئے۔ لیکن ان دونوں میں سے کسی نے اپنے ساتھی سے کچھ نہ پوچھا یہانتک کہ صبح ہوگئی پھر وہ اپنا مشکیزہ اور زادراہ اُٹھا کر مسجد تک لے گئے۔ پھر (حضرت ابوذرؓ نے) وہ دن بھی گذارا مگر انہوں نے نبی ﷺ کو نہ دیکھا یہانتک کہ شام ہوگئی پھر وہ اپنے لیٹنے کی جگہ پر لوٹ آئے۔ حضرت علیؓ ان کے پاس سے گذرے تو کہا کہ ابھی اس شخص کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ اسے اپنی منزل کا علم ہو۔ انہوں نے اسے اٹھایا اور اس کو اپنے ساتھ لے گئے۔ لیکن دونوں میں سے کسی نے اپنے ساتھی سے کچھ نہ پوچھا کہ جب تیسرا دن ہوا تو انہوں نے اسی طرح کیا پھر حضرت علیؓ انہیں اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے اور ان سے کہا کیا تم مجھے بتاؤ گے کہ تم اس بستی میں کیوں آئے ہو؟ انہوں (حضرت ابوذرؓ) نے کہا کہ اگر آپ میرے ساتھ وعدہ اور پختہ عہد کرتے ہیں کہ میری رہنمائی فرمائیں گے تو میں ایسا کروں گا تو انہوں نے ایسا کیا۔ انہوں (حضرت علیؓ) نے انہیں بتایا کہ یقیناً

فَقَالَ فَإِنَّهُ حَقٌّ وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَصْبَحْتَ فَاتَّبِعْنِي فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَأَنِّي أُرِيقُ الْمَاءَ فَإِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبِعْنِي حَتَّى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ أَمْرِي فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَثَارَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتَّى أَضْجَعُوهُ فَأَتَى الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَالَ وَيْلَكُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ وَأَنَّ طَرِيقَ تُجَّارِكُمْ إِلَى الشَّامِ عَلَيْهِمْ فَأَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا وَثَارُوا إِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ فَأَنْقَذَهُ [6362]

وہ سچے ہیں اور اللہ کے رسولؐ ہیں۔ جب صبح ہو تو میرے پیچھے پیچھے آنا۔ اگر میں نے کوئی ایسی چیز دیکھی جس کا مجھے تمہارے بارہ میں خوف ہوا تو میں ٹھہر جاؤں گا جیسے میں پیشاب کرنے لگا ہوں اور اگر میں چلتا گیا تو میرے پیچھے آنا حتیٰ کہ جہاں میں داخل ہوں تم بھی داخل ہو جانا۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا ابوذرؓ حضرت علیؓ کے پیچھے چلنے لگے یہانتک کہ وہ (حضرت علیؓ) نبی ﷺ کے پاس اندر چلے گئے اور ان کے ساتھ وہ (حضرت ابوذرؓ) بھی اندر چلے گئے۔ حضرت ابوذرؓ نے آپؐ کی باتیں سنیں اور وہیں پر اسلام لے آئے۔ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اپنی قوم کی طرف جاؤ اور انہیں بتاؤ یہانتک کہ تمہیں میرے بارہ میں اطلاع ملے۔ اس پر وہ کہنے لگے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں ضرور بآواز بلند ان کے سامنے اعلان کردوں گا۔ پھر وہ (حضرت ابوذرؓ) باہر نکلے یہانتک کہ مسجد (حرام) میں آئے اور بلند آواز سے پکارنے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں لوگ (ان پر) پل پڑے اور انہیں مارنے لگے یہانتک کہ انہیں گرا دیا۔ پھر حضرت عباسؓ آئے ان (کو بچانے کے لئے) ان پر جھک گئے اور لوگوں سے کہا تمہارا برا ہو کیا تمہیں پتہ نہیں کہ یہ غفار (قبیلہ) سے ہے؟ اور شام کی طرف جانے والے تمہارے تاجروں کا رستہ ان کے پاس سے گزرتا ہے۔ چنانچہ

انہوں نے حضرت ابو ذرؓ کو ان سے بچالیا۔ انہوں نے دوسرے دن بھی ایسا ہی کیا اور لوگ ان پر پل پڑے اور ان کو مارا۔حضرت عباسؓ ،حضرت ابوذرؓ پر جھک گئے اور انہیں بچالیا۔

[29]75:بَاب مِنْ فَضَائِلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4508{134}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا ضَحِكَ[6363]

4508:حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں مجھے رسول اللہ ﷺ نے کبھی (ملاقات سے) نہیں روکا اور جب بھی آپؐ نے مجھے دیکھا تو آپؐ مسکرائے۔

4509{135} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ

4509: حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں مجھے رسول اللہ ﷺ نے کبھی (ملاقات سے) نہیں روکا اور جب بھی آپؐ نے مجھے دیکھا تو تبسم فرمایا۔

4508 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل جرير بن عبد الله 4509 ، 4510 ، 4511

تخريج :**بخاری** كتاب الجهاد والسير باب من لا يثبت على الخيل 3035،3036 باب البشارة فى الفتوح 3076 كتاب مناقب الانصار باب ذكر جرير بن عبدالله البجلى 3822،3823كتاب المغازى باب غزوة ذى الخلصة 4355، 4356،4357 كتاب الادب باب التبسم والضحک 6089،6090 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى بعثة البشراء 2772 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب جرير بن عبد الله البجلى 3820 ، 3821 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل جرير بن عبد الله البجلى 159

4509 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل جرير بن عبد الله 4508 ، 4510 ، 4511 =

قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا[6364]

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے آپؐ کی خدمت میں شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کرنہیں بیٹھ سکتا تو آپؐ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر مارا اور کہا اے اللہ! اسے ثبات دے اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔

4510{136}حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَةِ وَالشَّامِيَّةِ فَنَفَرْتُ إِلَيْهِ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ مِنْ أَحْمَسَ فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ [6365]

4510: حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ (زمانہ) جاہلیت میں ایک گھر ہوتا تھا جسے ذوالخلصہ کہا جاتا تھا نیز اسے کعبہ یمانیہ اور کعبہ شامیہ بھی کہا جاتا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تو مجھے ذوالخلصہ کعبہ یمانیہ اور شامیہ سے راحت دے گا؟ (حضرت جریرؓ کہتے ہیں) چنانچہ میں اس کی طرف احمس (قبیلہ) کے ایک سو پچاس افراد لے کر گیا اور ہم نے اسے توڑ دیا اور جسے ہم نے اس کے پاس پایا اسے (لڑائی میں) ماردیا۔ پھر میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کو بتایا۔ حضرت جریرؓ کہتے ہیں پھر آپؐ نے ہمارے لئے اور احمس کے لئے دعا کی۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الجهاد والسير باب من لا يثبت على الخيل 3036،3035 باب البشارة فى الفتوح 3076 كتاب مناقب الانصار باب ذكر جرير بن عبدالله البجلى 3823،3822 كتاب المغازى باب غزوة ذى الخلصة 4355، 4357،4356 كتاب الادب باب التبسم والضحک 6090،6089 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى بعثة البشراء 2772 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب جرير بن عبد الله البجلى 3820 ، 3821 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل جرير بن عبد اللهالبجلى 159

4510 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل جرير بن عبد الله 4508 ، 4509 ، 4511

تخریج: بخاری كتاب الجهاد والسير باب من لا يثبت على الخيل 3036،3035 باب البشارة فى الفتوح 3076 كتاب مناقب الانصار باب ذكر جرير بن عبدالله البجلى 3823،3822 كتاب المغازى باب غزوة ذى الخلصة 4355، 4357،4356 كتاب الادب باب التبسم والضحک 6090،6089 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى بعثة البشراء 2772 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب جرير بن عبد الله البجلى 3820 ، 3821 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل جرير بن عبد اللهالبجلى 159

4511{137} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَرِيرُ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ كَانَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَانْطَلَقَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُبَشِّرُهُ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ مِنَّا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْنَاهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح

4511: حضرت جریر بن عبداللہ بجلیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے جریرؓ! کیا تم مجھے قبیلہ خَثْعَم کے گھر ذوالخلصہ کی طرف سے (شرارتوں سے) آرام نہ دو گے؟ اسے کعبہ یمانیہ کہا جاتا تھا۔ وہ (حضرت جریرؓ) کہتے ہیں کہ میں ایک سو پچاس گھڑسواروں کے ساتھ نکلا اور میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا تو میں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ آپؐ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینہ پر مارا اور کہا اے اللہ! اسے ثبات دے اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔ راوی نے کہا پھر حضرت جریرؓ گئے اور اسے (ذوالخلصہ کو) آگ سے جلا دیا۔ پھر حضرت جریرؓ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف آپؐ کو خوشخبری دینے کے لئے ہم میں سے ایک آدمی بھیجا جس کی کنیت ابوارطاۃ تھی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے عرض کیا کہ میں اس وقت تک آپؐ کے پاس نہیں آیا جب تک کہ ہم نے اسے خارش زدہ اونٹ کی طرح نہ کر دیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اَحْمَس کے گھڑسواروں اور پیادوں کے لئے پانچ دفعہ برکت کی دعا کی۔

4511 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل جرير بن عبد الله 4508 ، 4509 ، 4510

تخريج: بخاری كتاب الجهاد والسير باب من لا يثبت على الخيل 3035،3036 باب البشارة في الفتوح 3076 كتاب مناقب الانصار باب ذكر جرير بن عبدالله البجلی 3822،3823 كتاب المغازی باب غزوة ذی الخلصة 4355، 4356،4357 كتاب الادب باب التبسم والضحک 6089،6090 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فی بعثة البشراء 2772 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب جرير بن عبد الله البجلی 3820 ، 3821 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ فضل جرير بن عبد الله البجلی 159

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَرْوَانَ فَجَاءَ بَشِيرُ جَرِيرٍ أَبُو أَرْطَاةَ حُصَيْنُ بْنُ رَبِيعَةَ يُبَشِّرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6367,6366]

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت جریرؓ کی طرف سے خوشخبری دینے والا ابوارطاۃ حصین بن ربیعہ نبی ﷺ کی خدمت میں خوشخبری لے کر آیا۔

[30]76: بَاب مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4512{138} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هَذَا فِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالُوا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قُلْتُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ [6368]

4512: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بیت الخلاء میں تشریف لے گئے تو میں نے آپؐ کے لئے وضوء کا پانی رکھا۔ جب آپؐ باہر تشریف لائے تو فرمایا کہ یہ کس نے رکھا ہے؟ عرض کیا گیا ابن عباسؓ نے۔ حضورؐ نے کہا اے اللہ! اسے (دین کی) سمجھ عطا فرما۔

[31]77: بَاب مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے کچھ فضائل کا بیان

4513{139} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

4513: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میرے ہاتھ میں موٹے ریشم

4512 : تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب وضع الماء عند الخلاء 143 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب عبدا للہ عباسؓ 3824 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ ﷺ فضائل ابن عباس 166

4513 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فقه فضائل عبد اللہ بن عمر 4514 ==

كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ وَلَيْسَ مَكَانٌ أُرِيدُ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ قَالَ فَقَصَصْتُهُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهُ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى عَبْدَ اللَّهِ رَجُلًا صَالِحًا [6369]

کا ایک ٹکڑا ہے اور جنت میں جس جگہ بھی میں جانا چاہتا ہوں وہ (ٹکڑا) اڑ کر وہاں لے جاتا ہے۔ وہ (حضرت ابن عمرؓ) کہتے ہیں کہ میں نے یہ (خواب) حضرت حفصہؓ کے سامنے بیان کیا اور حضرت حفصہؓ نے اسے نبی ﷺ کے سامنے بیان کیا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا میں عبداللہؓ کو نیک آدمی دیکھتا ہوں۔

4514{140}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا

4514 : حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں جب کوئی شخص رؤیا دیکھتا تو وہ اسے رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کرتا اور مجھے بھی آرزو ہوئی کہ میں کوئی رؤیا دیکھوں جسے نبی ﷺ کے سامنے بیان کروں۔ وہ کہتے ہیں میں جوان غیر شادی شدہ لڑکا تھا اور رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسجد میں سویا کرتا تھا۔ میں نے خواب میں

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب نوم الرجال فى المسجد 440 كتاب الجمعة باب فضل قيام الليل 1121، 1122 كتاب التهجد باب فضل من تعار من الليل فصلى 1157 كتاب المناقب باب مناقب عبدالله بن عمر بن الخطابؓ 3738 ، 3739 ، 3740 3741 كتاب التعبير باب الاستبرق و دخول الجنة فى المنام 7015،7016 باب الامن و ذهاب الروع فى المنام 7029 باب الأخذ على اليمين فى النوم 7030 ، 7031 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ماجاء فى النوم فى المسجد 321 **نسائى** كتاب المساجد النوم فى المسجد 722 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى طهور الارض اذيبست 382 **ابن ماجه** كتاب المساجد والجماعات باب النوم فى المسجد 751 كتاب تعبير الرؤيا باب تعبير الرؤيا 3919

4514 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فقه فضائل عبد الله بن عمر 4513

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب نوم الرجال فى المسجد 440 كتاب الجمعة باب فضل قيام الليل 1121،1122 كتاب التهجد باب فضل من تعار من الليل فصلى 1157 كتاب المناقب باب مناقب عبدالله بن عمر بن الخطابؓ 3738 ، 3739 ، 3740 3741 كتاب التعبير باب الاستبرق و دخول الجنة فى المنام 7015،7016 باب الامن و ذهاب الروع فى المنام 7029 باب الأخذ على اليمين فى النوم 7030 ، 7031 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ماجاء فى النوم فى المسجد 321 **نسائى** كتاب المساجد النوم فى المسجد 722 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى طهور الارض اذيبست 382 **ابن ماجه** كتاب المساجد والجماعات باب النوم فى المسجد 751 كتاب تعبير الرؤيا باب تعبير الرؤيا 3919

أَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيْ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ فَقَالَ لِي لَمْ تُرَعْ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ خَتَنُ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّمَا انْطُلِقَ بِي إِلَى بِئْرٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ[6371,6370]

دیکھا کہ گویا دو فرشتوں نے مجھے پکڑا اور مجھے آگ کی طرف لے گئے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہ کنویں کی طرح گہری ہے۔ کنویں کی طرح اس کے دوستون ہیں اور اس میں کچھ لوگ ہیں جنہیں میں نے پہچان لیا اور میں کہنے لگا کہ میں آگ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، میں آگ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، میں آگ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ وہ (حضرت ابن عمرؓ) کہتے ہیں ایک اور فرشتہ ان دونوں سے آ کر ملا اس نے مجھے کہا گھبرانے کی بات نہیں۔ میں نے یہ (خواب) حضرت حفصہؓ کے سامنے بیان کی اور حضرت حفصہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کی۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عبداللہ کیا ہی اچھا آدمی ہے اگر وہ رات کو نماز پڑھے۔ سالم کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ اس کے بعد رات کو بہت تھوڑا سوتے تھے۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں رات گزارا کرتا تھا کیونکہ میرا کوئی گھر بار نہیں تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا مجھے ایک کنویں کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

[32]78: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4515{141} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ [6374,6373,6372]

4515: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت ام سلیمؓ سے بیان کیا کہ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کا خادم انس، اس کے لئے اللہ سے دعا کریں۔ چنانچہ آپؐ نے کہا اے اللہ! اس کو بہت مال اور اولاد دے اور اس کے لئے اس میں برکت ڈال دے جو تو اسے عطا کرے۔

4516{142} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ

4516: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ مَیں، میری ماں اور میری خالہ ام حرامؓ کے سوا کوئی نہ تھا۔ میری ماں نے

4515 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل انس بن مالك4516 ، 4517 ، 4518

تخريج : **بخاری** كتاب الصوم باب من زار قوماً ولم يفطر عندهم 1982 كتاب الدعوات باب قول الله تعالىٰ وصل عليهم 6334 باب دعوة النبی ﷺ لخادمه 6344 الدعاء بكثرة الولد **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب انس بن مالك 3827 ، 3829

4516 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل انس بن مالك 4515 ، 4517 ، 4518

تخريج : **بخاری** كتاب الصوم باب من زار قومًا ولم يفطر عندهم 1982 كتاب الدعوات باب قول الله تعالىٰ وصل عليهم 6334 باب دعوة النبی ﷺ لخادمه 6344 الدعاء بكثرة الولد **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب انس بن مالك 3827 ، 3829

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ [6375]

عرض کیا یارسولؐ اللہ! یہ آپؐ کا چھوٹا سا خادم۔اس کے لئے اللہ کے حضور دعا کریں۔وہ (انسؓ) کہتے ہیں آپؐ نے میرے لئے ہر قسم کی بھلائی کی دعا کی۔ جو (آپؐ نے دعا کی) اس کے آخر میں کہا اے اللہ! اس کو بہت مال اور اولاد دے اور اس کے لئے اس میں برکت رکھ دے۔

4517{143}حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ جَاءَتْ بِي أُمِّي أُمُّ أَنَسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَزَّرَتْنِي بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَرَدَّتْنِي بِنِصْفِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أُنَيْسٌ ابْنِي أَتَيْتُكَ بِهِ يَخْدُمُكَ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ أَنَسٌ فَوَاللَّهِ إِنَّ مَالِي لَكَثِيرٌ وَإِنَّ وَلَدِي وَوَلَدَ وَلَدِي لَيَتَعَادُّونَ عَلَى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ [6376]

4517: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میری ماں اُم انس مجھے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔انہوں نے مجھے اپنی آدھی چادر کا ازار پہنایا اور آدھی میرے اوپر کر دی اور انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! یہ میرا بیٹا اُنیس ہے، میں آپؐ کے پاس لائی ہوں۔یہ آپؐ کی خدمت کرے گا۔پس آپؐ اللہ سے اس کے لئے دعا کریں۔آپؐ نے کہا اے اللہ! اس کو بہت مال و اولاد دے۔حضرت انسؓ کہتے ہیں اللہ کی قسم! یقیناً میرا مال بہت زیادہ ہے اور میری اولاد اور میری اولاد کی اولاد کی تعداد آج قریب سو تک پہنچتی ہے۔

4518{144}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي

4518: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گزرے تو میری ماں ام سلیمؓ نے آپؐ

4517 : اطراف : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل انس بن مالک 4515 ، 4516 ، 4518

تخریج : **بخاری** کتاب الصوم باب من زار قوماً ولم یفطر عندھم 1982 کتاب الدعوات باب قول اللہ تعالیٰ وصل علیھم 6334 باب دعوۃ النبی ﷺ لخادمہ 6344 الدعاء بکثرۃ الولد **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب انس بن مالک 3827 ، 3829

4518 : اطراف : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل انس بن مالک 4515 ، 4516 ، 4517

تخریج : **بخاری** کتاب الصوم باب من زار قوماً ولم یفطر عندھم 1982 کتاب الدعوات باب قول اللہ تعالیٰ وصل علیھم 6334 باب دعوۃ النبی ﷺ لخادمہ 6344 الدعاء بکثرۃ الولد **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب انس بن مالک 3827 ، 3829

عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ صَوْتَهُ فَقَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنَيْسٌ فَدَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ قَدْ رَأَيْتُ مِنْهَا اثْنَتَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ [6377]

کی آواز سنی تو اس نے کہا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان یا رسولؐ اللہ! یہ انیسؓ ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے تین دعائیں کیں جن میں سے دو میں نے دنیا میں دیکھ لیں اور تیسری کی امید میں آخرت میں رکھتا ہوں۔

4519{145} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَبَعَثَنِي إِلَى حَاجَةٍ فَأَبْطَأْتُ عَلَى أُمِّي فَلَمَّا جِئْتُ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَتُهُ قُلْتُ إِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثَنَّ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَالَ أَنَسٌ وَاللَّهِ لَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ يَا ثَابِتُ [6378]

4519: حضرت ثابتؓ کہتے ہیں حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں کہ آپؐ نے ہمیں سلام کہا پھر مجھے کسی کام کے لئے بھیجا۔ میں کچھ تاخیر سے اپنی ماں کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ تمہیں کس چیز نے روکے رکھا؟ میں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کسی کام سے بھیجا تھا۔ انہوں نے پوچھا آپؐ کا کیا کام تھا؟ میں نے کہا یہ راز ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ پھر رسول اللہ ﷺ کا راز ہرگز کسی کو نہ بتانا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں بخدا اگر میں وہ کسی کو بتاتا تو اے ثابت! تجھے ضرور بتاتا۔

4520{146} حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ

4520: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے مجھ سے ایک راز کی بات کی۔

4519 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل انس بن مالک 4520

تخريج : بخاری كتاب الاستئذان باب حفظ السر 6289

4520 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل انس بن مالک 4519

تخريج : بخاری كتاب الاستئذان باب حفظ السر 6289

بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسَرَّ إِلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي عَنْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ [6379]

اس کے بعد وہ (میں نے) کسی کو نہیں بتائی۔ (میری ماں) ام سلیمؓ نے مجھ سے پوچھا تھا تو انہیں بھی میں نے نہیں بتائی۔

[33]79:بَاب مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4521{147} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي إِنَّهُ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ [6380]

4521: عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو سنا۔ وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی زندہ چلتے پھرتے شخص کے بارہ میں یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ وہ جنتی ہے سوائے حضرت عبداللہ بن سلامؓ کے۔

4522{148} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي نَاسٍ فِيهِمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فِي وَجْهِهِ أَثَرٌ مِنْ خُشُوعٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ

4522: قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ میں بعض ایسے لوگوں میں تھا جن میں نبی ﷺ کے صحابہؓ تھے کہ ایک آدمی آیا جس کے چہرہ پر خشوع کے آثار تھے۔ لوگوں میں سے ایک نے کہا یہ شخص اہلِ جنت میں سے ہے۔ یہ شخص اہلِ جنت میں سے ہے۔ اس شخص نے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ باہر نکلا تو میں اس کے پیچھے پیچھے گیا تو وہ اپنے گھر میں داخل

4522 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد اللہ بن سلام 4523 ، 4524

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب مناقب عبد اللہ بن سلام 3813 کتاب التعبیر باب الخضر فی المنام والروضة الخضراء 7010 باب التعلیق بالعروة والحلقة 7014 ابن ماجه کتاب تعبیر الرؤیا باب تعبیر الرؤیا 3920

4521 : تخریج : بخاری کتاب مناقب الانصار باب مناقب عبدالله بن سلام 3812

أَهْلِ الْجَنَّةِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَلَمَّا اسْتَأْنَسَ قُلْتُ لَهُ إِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ رَأَيْتُنِي فِي رَوْضَةٍ ذَكَرَ سَعَتَهَا وَعُشْبَهَا وَخُضْرَتَهَا وَوَسْطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِيَ ارْقَهْ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَسْتَطِيعُ فَجَاءَنِي مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَالْمِنْصَفُ الْخَادِمُ فَقَالَ بِثِيَابِي مِنْ خَلْفِي وَصَفَ أَنَّهُ رَفَعَهُ مِنْ خَلْفِهِ بِيَدِهِ فَرَقِيتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ لِيَ اسْتَمْسِكْ فَلَقَدِ اسْتَيْقَظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى وَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ [6381]

ہوگیا۔ میں بھی اندر گیا پھر ہم باتیں کرنے لگے جب وہ مانوس ہو گئے تو میں نے اس سے کہا کہ پہلے جب آپ داخل ہوئے تھے ایک آدمی نے ایسے ایسے کہا۔ انہوں نے کہا سبحان اللہ کسی کو نہیں چاہئے کہ وہ ایسی بات کہے جو وہ نہیں جانتا ہاں میں تمہیں بتاتا ہوں کہ بات کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک رؤیا دیکھی جسے میں نے آپ کے سامنے بیان کیا۔ میں نے دیکھا کہ میں ایک باغ میں ہوں ــ اورانہوں نے اس کی وسعت، اس کی سبز گھاس اور اس کی سرسبزی کا ذکر کیا ــ اس باغ کے وسط میں لوہے کا ایک ستون ہے جس کا نچلا حصہ زمین میں ہے اور اوپر والا حصہ آسمان میں ہے اور اس (ستون) کے اوپر ایک عُروہ (کڑا) ہے۔ مجھ سے کہا گیا کہ اس پر چڑھو۔ میں نے اسے کہا کہ مجھ میں طاقت نہیں۔ پھر میرے پاس ایک مِنصَف آیا ــ ابن عون کہتے ہیں کہ مِنصَف سے مراد خادم ہے ــ اس نے پیچھے سے میرے کپڑوں کو پکڑ کر اٹھایا اور انہوں نے بیان کیا کہ اس نے ان کے پیچھے سے اپنے ہاتھ سے انہیں اُٹھایا۔ پھر میں اوپر چڑھنے لگا یہانتک کہ میں ستون کے اوپر تھا اور میں نے کڑے کو پکڑ لیا تو مجھ سے کہا گیا اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ وہ میرے ہاتھ میں تھا کہ میں بیدار ہو گیا۔ میں نے یہ (خواب) نبی ﷺ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا وہ باغ اسلام ہے اور وہ ستون بھی اسلام کا ستون ہے اور عروہ سے مراد

عروہ وثقیٰ ہے اور تم اسلام پر قائم رہو گے یہانتک کہ تمہیں موت آجائے۔ راوی نے کہا وہ آدمی حضرت عبداللہ بن سلامؓ تھے۔

4523{149}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ فِي حَلَقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّ عَمُودًا وُضِعَ فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيهَا وَفِي رَأْسِهَا عُرْوَةٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَالْمِنْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ لِيَ ارْقَهْ فَرَقِيتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى [6382]

4523: قیس بن عباد نے کہا کہ میں ایک مجلس میں تھا جس میں حضرت سعد بن مالکؓ اور حضرت ابن عمرؓ بھی تھے کہ حضرت عبداللہ بن سلامؓ گزرے تو لوگوں نے کہا یہ شخص جنتیوں میں سے ہے۔ چنانچہ میں اٹھ کر گیا اور ان سے کہا کہ انہوں نے ایسے ایسے کہا ہے۔ وہ کہنے لگا سبحان اللہ حضرت عبداللہؓ نے کہا سبحان اللہ! ان کے لئے مناسب نہیں تھا کہ وہ ایسی بات کہتے جس کا انہیں علم نہیں۔ صرف اتنی بات ہے میں نے دیکھا کہ سرسبز باغ میں گویا ایک ستون رکھا گیا ہے اور اسے اس میں نصب کیا گیا ہے اور اس کے اوپر کے سرے پر ایک کڑا ہے اور اس کے نیچے ایک مِنصَف ہے۔ مِنصَف سے مراد خدمت گزار ہے۔ مجھ سے کہا گیا کہ اس پر چڑھو چنانچہ میں چڑھتا گیا یہانتک کہ میں نے کڑے کو پکڑ لیا۔ میں نے اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عبداللہؓ اس حال میں مرے گا کہ وہ "اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى" (مضبوط کڑے) کو پکڑے ہوئے ہوگا۔

4523 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن سلام 4522 ، 4524

تخريج : **بخارى** كتاب المناقب باب مناقب عبد الله بن سلام 3813 كتاب التعبير باب الخضر فى المنام والروضة الخضراء 7010 باب التعليق بالعروة والحلقة 7014 **ابن ماجه** كتاب تعبير الرؤيا باب تعبير الرؤيا 3920

4524{150}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي حَلْقَةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَفِيهَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأَتْبَعَنَّهُ فَلَأَعْلَمَنَّ مَكَانَ بَيْتِهِ قَالَ فَتَبِعْتُهُ فَانْطَلَقَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَالَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقَالَ مَا حَاجَتُكَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ الْقَوْمَ يَقُولُونَ لَكَ لَمَّا قُمْتَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَأَعْجَبَنِي أَنْ أَكُونَ مَعَكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُحَدِّثُكَ مِمَّ قَالُوا ذَاكَ إِنِّي بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ لِي قُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي

4524: خَرَشَہ بن حُرّ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ کی مسجد میں ایک حلقہ میں بیٹھا تھا۔ وہ کہتے ہیں اس میں ایک خوبصورت شکل کے بزرگ بھی تھے اور وہ حضرت عبداللہ بن سلامؓ تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ انہیں اچھی اچھی باتیں بتانے لگے۔ وہ کہتے ہیں جب وہ کھڑے ہوئے تو لوگوں نے کہا کہ جو چاہتا ہے کہ اہل جنت میں سے کسی کو دیکھے تو اسے چاہئے کہ ان کو دیکھ لے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں ضرور ان کے پیچھے جاؤں گا اور ان کے گھر کی جگہ معلوم کروں گا۔ وہ کہتے ہیں چنانچہ میں ان کے پیچھے پیچھے گیا وہ چلتے گئے یہانتک کہ قریب تھا کہ وہ شہر سے باہر نکل جائیں اور وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے۔ وہ کہتے ہیں تو میں نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی۔ انہوں نے مجھے اجازت دی اور کہا اے میرے بھتیجے! تجھے کیا کام ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے ان سے کہا کہ جب آپؐ کھڑے ہو گئے تو میں نے لوگوں کو آپؐ کے بارہ میں کہتے ہوئے سنا کہ جو چاہتا ہے کہ اہل جنت میں سے کسی آدمی کو دیکھے تو انہیں دیکھ لے۔ مجھے یہ اچھا لگا کہ میں آپؐ کے ساتھ رہوں۔ انہوں نے کہا کہ اہل جنت کو اللہ بہتر جانتا ہے۔ ہاں میں تمہیں یہ ضرور بتاؤں گا کہ انہوں نے

4524 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عبد الله بن سلام 4522، 4523

تخريج : بخاری مناقب عبد الله بن سلام 3813 كتاب التعبير باب الخضر فى المنام والروضة الخضراء 7010 باب التعليق بالعروة والحلقة 7014 ابن ماجه كتاب تعبير الرؤيا باب تعبير الرؤيا 3920

فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِجَوَادَّ عَنْ شِمَالِي قَالَ فَأَخَذْتُ لآخُذَ فِيهَا فَقَالَ لِي لَا تَأْخُذْ فِيهَا فَإِنَّهَا طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ فَإِذَا جَوَادُّ مَنْهَجٌ عَلَى يَمِينِي فَقَالَ لِي خُذْ هَاهُنَا فَأَتَى بِي جَبَلًا فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ قَالَ فَجَعَلْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَصْعَدَ خَرَرْتُ عَلَى اسْتِي قَالَ حَتَّى فَعَلْتُ ذَلِكَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَى بِي عَمُودًا رَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ وَأَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ فِي أَعْلَاهُ حَلْقَةٌ فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ فَوْقَ هَذَا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْعَدُ هَذَا وَرَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي قَالَ فَإِذَا أَنَا مُتَعَلِّقٌ بِالْحَلْقَةِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْعَمُودَ فَخَرَّ قَالَ وَبَقِيتُ مُتَعَلِّقًا بِالْحَلْقَةِ حَتَّى أَصْبَحْتُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ وَأَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَمِينِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ وَأَمَّا الْجَبَلُ فَهُوَ مَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَلَنْ تَنَالَهُ وَأَمَّا

کیوں یہ بات کی ہے۔اس دوران میں کہ میں سو رہا تھا کہ میرے پاس ایک آدمی آیا اس نے مجھے کہا کہ کھڑے ہو جاؤ پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل پڑا۔انہوں نے کہا کیا دیکھتا ہوں کہ میرے بائیں طرف وسیع راستے ہیں۔وہ کہتے ہیں میں ان میں جانے لگا تو اس نے مجھے کہا کہ ان میں مت جاؤ کہ یہ بائیں طرف والوں کے رستے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کچھ کھلے رستے ہیں اور ایک واضح راستہ میرے دائیں طرف ہے۔اس نے مجھے کہا کہ اس پر چلو۔پھر وہ مجھے ایک پہاڑ کے پاس لے گیا اور مجھے کہا کہ اس پر چڑھو۔انہوں نے کہا میں (چڑھنے) لگا جب بھی میں چڑھنے لگتا پشت کے بل گر جاتا۔میں نے کئی بار ایسا کیا۔انہوں نے کہا پھر وہ مجھے لے کر چلا یہانتک کہ وہ مجھے ایک ستون کے پاس لے گیا جس کا اوپر کا سرا آسمان میں تھا اور اسکا نچلا حصہ زمین میں تھا اور اس کے اوپر ایک کڑا تھا اس نے مجھے کہا اس پر چڑھ جاؤ۔وہ کہتے ہیں میں نے کہا میں اس پر کیسے چڑھوں،اس کا اوپر کا سرا تو آسمان میں ہے۔وہ کہتے ہیں پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اچھالا۔ وہ کہتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ میں اس کڑے سے لٹک رہا ہوں۔پھر اس نے ستون پر ضرب لگائی تو وہ گر گیا لیکن میں اس کڑے سے لٹکا رہا یہانتک کہ صبح ہوگئی۔وہ کہتے ہیں پھر میں نبی ﷺ کی خدمت میں

الْعَمُودُ فَهُوَ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ فَهِيَ عُرْوَةُ الْإِسْلَامِ وَلَنْ تَزَالَ مُتَمَسِّكًا بِهَا حَتَّى تَمُوتَ [6383]

حاضر ہوااور آپؐ سے ساری بات بیان کی۔آپؐ نے فرمایا جہاں تک ان رستوں کا تعلق ہے جو تم نے اپنے بائیں طرف دیکھے وہ بائیں طرف والوں کے رستے ہیں۔ جہاں تک ان رستوں کا تعلق ہے جو تم نے اپنے دائیں طرف دیکھے وہ دائیں طرف والوں کے رستے ہیں اور جو پہاڑ ہے وہ شہداء کی منزل ہے جسے تم نہیں پاؤ گے۔ رہا ستون، وہ اسلام کا ستون ہے جو کڑا ہے وہ بھی اسلام کا کڑا ہے جسے تم ہمیشہ تھامے رکھو گے یہاںتک کہ تمہیں موت آ جائے گی۔

[34]80:بَاب فَضَائِلِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

4525{151}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ

4525: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ، حضرت حسانؓ کے پاس سے گزرے اور وہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے تو انہوں (حضرت عمرؓ) نے اُن (حضرت حسانؓ) کی طرف دیکھا تو انہوں نے کہا کہ میں تو اس وقت بھی شعر پڑھا کرتا تھا جب اس میں آپؐ سے بہتر موجود تھے۔ پھر وہ حضرت ابو ہریرہؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو اے اللہ!

4525 : اطراف : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل حسان بن ثابت 4526

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب الشعر فى المسجد 453 كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة صلوات عليهم 3212 كتاب الادب باب هجاء المشركين 6152 كتاب التفسير باب يعظكم الله ان تعودوا 4755باب ويبين الله لكم الأيات ... 4756**نسائى** كتاب المساجد الرخصة فى انشاء الشعر الحسن فى المسجد 716

بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [6384,6385]

روح القدس سے اس کی تائید فرما۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں اللہ کی قسم ہاں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت حسانؓ نے اس مجلس میں جس میں حضرت ابو ہریرہؓ بھی موجود تھے کہا کہ میں آپؓ کو اے ابو ہریرہؓ! اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ باقی روایت اسی طرح ہے۔

4526{152}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ [6386]

4526: ابوسلمہ بن عبدالرحمان کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت حسانؓ بن ثابت انصاری کو سنا۔ وہ (حضرت حسانؓ بن ثابت) حضرت ابو ہریرہؓ سے گواہی طلب کرتے ہوئے کہہ رہے تھے میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپؓ نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے؟ ''اے حسان! رسول اللہ ﷺ کی طرف سے (ہجو کا) جواب دو۔ اے اللہ! روح القدس سے اس کی مدد فرما'' انہوں نے کہا ہاں۔

4527{153}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4527: حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت حسان بن ثابتؓ سے فرماتے ہوئے سنا کہ ان کی ہجو کرو، جبرئیل تمہارے ساتھ ہے۔

4526 : اطراف : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل حسان بن ثابت 4525

تخریج : بخاری کتاب الصلاة باب الشعر فی المسجد 453 کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3212 کتاب الادب باب هجاء المشرکین 6152 کتاب التفسیر باب یعظکم الله ان تعودوا 4755باب ویبین الله لکم الأیات ... 4756**نسائی** کتاب المساجد الرخصة فی انشاء الشعر الحسن فی المسجد 716

4527 : تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3213 کتاب المغازی باب مرجع النبیؐ من الاحزاب .....4123 ، 4124 کتاب الادب باب هجاء المشرکین 6153

يَقُولُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[6388,6387]

4528{154}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِمَّنْ كَثَّرَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَبَبْتُهُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي دَعْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[6390,6389]

4528:ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حسان بن ثابتؓ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت عائشہؓ کے بارہ میں بہت باتیں بنائیں تھیں۔ چنانچہ میں نے انہیں برا بھلا کہا حضرت عائشہؓ نے کہا اے میرے بھانجے! اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے دفاع کیا کرتا تھا۔

4529{155}حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ

4529:مسروق سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا تو ان کے پاس حضرت حسان بن ثابتؓ تھے اور ان کو شعر پڑھ کر سُنا رہے تھے اور اپنے

4528 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل حسان بن ثابت 4529 ، 4530

تخريج : **بخاری** كتاب المناقب باب من احب ن لا يب نسبه 3531 كتاب المغازی باب حديث الافک 4141 ، 4145، 4145 كتاب التفسير باب ويبين الله لكم الأيات ... 5756 كتاب الادب باب هجاء المشركين 6150 **ترمذی** كتاب الادب باب ما جاء فی انشاء الشعر 2846 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما جاء فی الشعر 5015

4529 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل حسان بن ثابت 4528 ،4530

تخريج : **بخاری** كتاب المناقب باب من احب ن لا يب نسبه 3531 كتاب المغازی باب حديث الافک 4141 ، 4145، 4145 كتاب التفسير باب ويبين الله لكم الأيات ... 5756 كتاب الادب باب هجاء المشركين 6150 **ترمذی** كتاب الادب باب ما جاء فی انشاء الشعر 2846 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما جاء فی الشعر 5015

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ فَقَالَ

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ
وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَكِنَّكَ لَسْتَ كَذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذَنِينَ لَهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَقَالَتْ فَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنَ الْعَمَى إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يُهَاجِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَذُبُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَصَانٌ رَزَانٌ [6392,6391]

اشعار کے ذریعہ اچھی صفات بیان کر رہے تھے وہ کہہ رہے تھے

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ
وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُوْمِ الْغَوَافِلِ

یعنی وہ پاکدامن اور باوقار ہیں۔ ان پر کوئی الزام نہیں لگایا جا سکتا اور وہ صبح اس حال میں کرتی ہیں کہ سادہ معصوم عورتوں کے گوشت سے خالی پیٹ ہوتی ہیں (یعنی ان کی غیبت نہیں کرتیں) اس پر حضرت عائشہؓ نے ان سے فرمایا لیکن تم تو ایسے نہیں ہو۔ مسروق کہتے ہیں میں نے آپؓ (حضرت عائشہؓ) سے کہا آپؓ ان (حسانؓ) کو اپنے ہاں آنے کی اجازت کیوں دیتی ہیں اور اللہ نے فرمایا ہے کہ جو اُن میں سے بڑے گناہ کا مرتکب ہوا اس کے لئے بڑا عذاب ہے☆ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نابینائی سے زیادہ شدید عذاب کیا ہوسکتا ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مدافعت یا کہا ہجو کرتے تھے۔

ایک اور روایت میں (يُنَافِحُ أَوْ يُهَاجِي کی بجائے) يَذُبُّ کے الفاظ ہیں اور حَصَانٌ رَزَانٌ کا ذکر نہیں۔

4530{...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

4530: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت حسانؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! مجھے ابو سفیان کے بارہ میں

☆سورة النور: 12

4530 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضائل حسان بن ثابت 4528، 4529 =

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي أَبِي سُفْيَانَ قَالَ كَيْفَ بِقَرَابَتِي مِنْهُ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْخَمِيرِ فَقَالَ حَسَّانُ

وَإِنَّ سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ
بَنُو بِنْتِ مَخْزُومٍ وَوَالِدُكَ الْعَبْدُ

قَصِيدَتَهُ هَذِهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا سُفْيَانَ وَقَالَ بَدَلَ الْخَمِيرِ الْعَجِينِ [6394,6393]

اجازت دیجئے۔آپؐ نے فرمایا اس قرابت کا کیا ہوگا جو میری اس سے ہے؟ انہوں نے کہا قسم ہے اس کی جس نے آپؐ کو عزت دی میں آپؐ کو ضرور ان میں سے اس طرح نکال لوں گا جیسے خمیر میں سے بال نکالا جاتا ہے۔اور حضرت حسانؓ نے یہ قصیدہ کہا آل ہاشم میں سے سب سے بزرگ بنو بنتِ مخزوم ہیں اور تیرا باپ (اے ابوسفیان!) غلام ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں کہ حضرت حسانؓ بن ثابت نے نبی ﷺ سے مشرکین کی ہجو کی اجازت چاہی اور اس روایت میں ابوسفیان کا ذکر نہیں ہے اور اَلْخَمِيْر کی بجائے اَلْعَجِيْن (یعنی گوندھا ہوا آٹا) کے الفاظ ہیں۔

4531{157} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا

4531: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قریش کی ہجو کا جواب دو کیونکہ وہ ان پر تیروں کی مار سے زیادہ گراں ہے۔ پھر آپؐ نے حضرت ابن رواحہؓ کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ ان کی ہجو کرو۔ چنانچہ حضرت ابن رواحہؓ نے ان کی ہجو کی لیکن آپؐ کو پسند نہ آئی۔پھر آپؐ نے حضرت کعب بن مالکؓ کو بلا بھیجا پھر حضرت حسان بن ثابتؓ کو بلا بھیجا چنانچہ

= **تخریج : بخاری** کتاب المناقب باب من احب ان لا یسب نسبه 3531 کتاب المغازی باب حدیث الافک 4141، 4145، 4145 کتاب التفسیر باب ویبین الله لکم الأیات ... 5756 کتاب الادب باب هجاء المشرکین 6150 **ترمذی** کتاب الادب باب ما جاء فی انشاء الشعر 2846 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الشعر 5015

4531 : تخریج : بخاری کتاب الادب باب هجاء المشرکین 6150 **ترمذی** کتاب الادب باب ما جاء فی انشاء الشعر 2846 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الشعر 5015

مِنْ رَشْقٍ بِالنَّبْلِ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ اهْجُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ ثُمَّ أَدْلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَفْرِيَنَّهُمْ بِلِسَانِي فَرْيَ الْأَدِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُلَخِّصَ لَكَ نَسَبِي فَأَتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ لَخَّصَ لِي نَسَبَكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى قَالَ حَسَّانُ

جب وہ آپؐ کے پاس آئے تو حضرت حسانؓ نے کہا کہ اب آپ لوگوں کے لئے وہ وقت آ گیا ہے کہ تم اس شیر کو بلا بھیجو جو اپنی دم ہلاتا ہے۔ پھر انہوں نے اپنی زبان نکالی اور اسے ہلانے لگے اور کہا اس کی قسم! جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں ضرور اپنی زبان سے انہیں چمڑے کے کاٹنے کی طرح کاٹ کر رکھ دوں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جلدی مت کرو، ابوبکرؓ قریش کے نسب سے سب سے زیادہ واقف ہیں اور میرا نسب بھی ان میں ہے یہاں تک کہ وہ تمہیں میرا نسب واضح نہ کر دیں۔ چنانچہ حضرت حسانؓ ان کے پاس گئے اور واپس آئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ابوبکرؓ نے مجھے آپ کا نسب وضاحت سے بتا دیا ہے۔ اس کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں ضرور آپؐ کو ان سے اس طرح نکال لوں گا جیسے آٹے میں سے بال نکالا جاتا ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو حسانؓ سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب تک تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے مدافعت کرتے رہو گے یقیناً اس وقت تک روح القدس تمہاری تائید کرتا رہے گا۔ وہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا حسانؓ نے ان کی ہجو کی اور تسلی کر دی اور تسلی پائی۔ حضرت حسانؓ نے کہا:

1: هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ وَ عِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ	1: تو نے محمدؐ کی ہجو کی تو میں نے ان کی طرف سے جواب دیا اور اس کا بدلہ تو اللہ کے پاس ہی ہے۔
2: هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا رَسُولَ اللَّهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ	2: تو نے محمدؐ کی ہجو کی جو اعلیٰ درجہ کے نیک اور حنیف اور اللہ کے رسولؐ ہیں اور وفاداری آپؐ کی سرشت ہے۔
3: فَإِنَّ أَبِي وَ وَالِدَتِيْ وَ عِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ	3: میرا باپ، میری ماں اور میری اپنی عزت تمہارے (حملوں سے) محمدؐ کی عزت کے لئے ڈھال ہیں۔
4: ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا تُثِيرُ النَّقْعَ مِنْ كَنَفَيْ كَدَاءِ	4: میں اپنی پیاری بیٹی پر روؤں اگر تم کداء کی دونوں طرف سے ان گھوڑوں کو غبار اُڑاتا نہ دیکھو۔
5: يُبَارِينَ الْأَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ عَلَى أَكْتَافِهَا الْأَسَلُ الظِّمَاءُ	5: وہ (گھوڑے) اوپر چڑھتے ہوئے اپنی باگوں سے مقابلہ کرتے ہیں اور ان کے کندھوں پر پیاسے نیزے ہیں۔
6: تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ	6: ہمارے گھوڑے تیزی سے ایک دوسرے پر سبقت لیتے جائیں گے (اور تمہاری) عورتیں اپنی اوڑھنیوں سے ان کے منہ پر مار کر ہٹانے کی کوشش کریں گی۔
7: فَإِنْ أَعْرَضْتُمُو عَنَّا اعْتَمَرْنَا وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ	7: پس اگر تم ہمارے راستہ سے ہٹ جاؤ تو ہم عمرہ کر لیں گے فتح ہو جائے گی اور پردہ ہٹ جائے گا۔
8: وَإِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ يُعِزُّ اللَّهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ	8: ورنہ پھر اس دن کی لڑائی کے لئے انتظار کرو جس دن اللہ جسے چاہے گا عزت دے گا۔
9: وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ	9: اللہ فرماتا ہے کہ میں نے ایسا بندہ بھیجا ہے وہ سچ کہتا ہے اس میں کوئی اخفا نہیں ہے۔
10: وَقَالَ اللَّهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا هُمُ الْأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ	10: اللہ فرماتا ہے کہ میں نے ایک لشکر تیار کیا ہے جو انصار ہیں ان کا مقصد (دشمن سے) مڈبھیڑ ہے۔

11: يُلَا قِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدٍّ سِبَابٌ أَوْ قِتَالٌ أَوْ هِجَاءُ

11: اس کو ہر روز معد (قبیلہ) کی طرف سے گالی گلوچ یا لڑائی یا ہجو کا سامنا رہتا ہے۔

12: فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ وَيَمْدَحُهُ وَ يَنْصُرُهُ سَوَاءُ

12: پس جو تم میں سے رسول اللہ ﷺ کی ہجو کرے اور جو آپؐ کی تعریف و نصرت کرے برابر ہو سکتے ہیں؟

13: وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللَّهِ فِينَا وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ [6395]

13: اور ہم میں جبریل اللہ کے رسول ہیں اور روح القدس ہے جس کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے۔

[35]81: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4532{158}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَأَسْمَعَتْنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ فَتَأْبَى عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَأَسْمَعَتْنِي فِيكَ مَا أَكْرَهُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ

4532: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی ماں کو اسلام کی طرف بلایا کرتا تھا وہ مشرکہ تھی چنانچہ ایک روز جب میں نے انہیں دعوت دی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں مجھے وہ سنایا جسے میں ناپسند کرتا تھا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں رو رہا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں اپنی ماں کو اسلام کی دعوت دیا کرتا ہوں لیکن وہ میری نہیں مانتی۔ چنانچہ آج میں نے انہیں دعوت دی تو انہوں نے مجھے آپؐ کے بارہ میں وہ سنایا جسے میں ناپسند کرتا ہوں۔ آپؐ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دے۔

4532 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابو هريرة الدوسى 4533، 4534

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب حفظ العلم 118، 119 كتاب البيوع باب ما جاء فى قول الله تعالىٰ فاذا قضيت الصلوة فانتشروا فى الارض 2047 الحرث والمزارعة باب ما جاء فى الغرس 2350 كتاب المنافقين باب سؤال المشركين 3648 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الحجة من قال ان احكام النبى ﷺ كانت ظاهرة 7354 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى هريرة 3834، 3835

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ أُمِّي خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ قَالَ فَاغْتَسَلَتْ وَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ قَدِ اسْتَجَابَ اللَّهُ دَعْوَتَكَ وَهَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحَبِّبَنِي أَنَا وَأُمِّي إِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحَبِّبَهُمْ إِلَيْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هَذَا يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْ إِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَحَبَّنِي [6396]

اس پر رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ! ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی دعا کی وجہ سے خوشی خوشی باہر نکلا۔ جب میں آیا اور دروازہ کے قریب ہوا تو وہ بند تھا جب میری ماں نے میرے قدموں کی چاپ سنی تو کہا اے ابو ہریرہ! اپنی جگہ پر رہو، اور میں نے پانی کی آواز سنی۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے غسل کیا اپنے کپڑے پہنے اور جلدی میں اپنی اوڑھنی (بھی) نہ لی اور انہوں نے دروازہ کھول دیا اور کہا اے ابو ہریرہ! میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس گیا اور میں آپؐ کے پاس آیا تو میں خوشی سے رو رہا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ کو خوشخبری ہو، اللہ نے آپؐ کی دعا سن لی ہے اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دی ہے۔ آپؐ نے اللہ کی حمد وثناء کی اور آپؐ نے بہت اچھی اچھی باتیں فرمائیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! دعا کریں کہ اللہ اپنے مومن بندوں (کے دلوں) میں میری اور میری ماں کی محبت ڈال دے اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت ڈال دے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے کہا اے اللہ! اپنے اس پیارے بندہ ــ یعنی ابو ہریرہؓ ــ

اور اس کی ماں کی محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں ڈال دے اور ان کے دلوں میں مومنوں کی محبت ڈال دے۔ پس کوئی مومن پیدا نہیں کیا گیا جو میرے بارہ میں سنے اور مجھے نہ دیکھا ہو مگر وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔

4533{159}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِينًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا

4533: حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا یقیناً تم سمجھتے ہو کہ ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے بہت زیادہ روایت کرتا ہے۔ اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے۔ میں تو ایک مسکین شخص تھا جو روکھی سوکھی کھا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ مہاجرؓ بازاروں میں تجارت میں مشغول رہتے، انصارؓ کو ان کے اموال کی نگرانی روکے رکھتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اپنا کپڑا پھیلائے گا وہ جو بات مجھ سے سنے گا ہرگز نہیں بھولے گا تو میں نے اپنا کپڑا پھیلا دیا یہانتک کہ آپؐ نے اپنی بات مکمل کر لی پھر میں نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔ پھر میں کوئی بات نہ بھولا جو میں نے حضورؐ سے سنی۔

ایک اور روایت میں مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ اِلَى آخِرِه کے الفاظ نہیں ہیں۔

4533 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابو هريرة الدوسى 4532 ،4534

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب حفظ العلم 118 ، 119 كتاب البيوع باب ما جاء فى قول الله تعالىٰ فاذا قضيت الصلوة فانتشروا فى الارض 2047 الحرث والمزارعة باب ما جاء فى الغرس 2350 كتاب المنافقين باب سؤال المشركين 3648 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الحجة من قال ان احكام النبى ﷺ كانت ظاهرة 7354 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى هريرة 3834 ، 3835

سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ ثَوْبِي حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ ثُمَّ ضَمَمْتُهُ إِلَيَّ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مَعْنٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا انْتَهَى حَدِيثُهُ عِنْدَ انْقِضَاءِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ الرِّوَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ إِلَى آخِرِهِ[6398,6397]

4534{160} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ[6399]

4534: عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کیا تمہیں یہ بات عجیب نہیں لگتی کہ حضرت ابوہریرہؓ آئے اور میرے حجرہ کے پہلو میں بیٹھ کر نبی ﷺ کی احادیث بیان کرنے لگے وہ مجھے سُنا رہے تھے اور میں نماز پڑھ رہی تھی۔ وہ میری نماز مکمل کرنے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے۔ اگر مجھے موقعہ ملتا تو میں ضرور انہیں جواب دیتی کہ رسول اللہ ﷺ یوں تم لوگوں کی طرح مسلسل جلدی جلدی باتیں نہیں کیا کرتے تھے۔

4534 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابو هريرة الدوسى 4532، 4533

تخريج: بخارى كتاب العلم باب حفظ العلم 118، 119 كتاب البيوع باب ما جاء فى قول الله تعالىٰ فاذا قضيت الصلوة ... 2047 الحرث والمزارعة باب ما جاء فى الغرس 2350 كتاب المنافقين باب سؤال المشركين 3648 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الحجة من قال ان احكام النبى ﷺ كانت ظاهرة 7354 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى هريرة 3834، 3835

4535{...} قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ أَكْثَرَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ إِخْوَانِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَرَضِيهِمْ وَإِنَّ إِخْوَانِي مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي فَأَشْهَدُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَلَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَيُّكُمْ يَبْسُطُ ثَوْبَهُ فَيَأْخُذُ مِنْ حَدِيثِي هَذَا ثُمَّ يَجْمَعُهُ إِلَى صَدْرِهِ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ فَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَيَّ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَدِيثِهِ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَمَا نَسِيتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ شَيْئًا حَدَّثَنِي بِهِ وَلَوْلَا آيَتَانِ أَنْزَلَهُمَا اللَّهُ فِي كِتَابِهِ مَا حَدَّثْتُ شَيْئًا أَبَدًا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4535: ابن مسیّب سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہؓ بہت (حدیثیں) بیان کرتے ہیں— خدا کے حضور حاضر ہونا ہے— اور وہ کہتے ہیں کہ مہاجرین اور انصار کو کیا ہوا کہ وہ تو ابو ہریرہؓ کی طرح احادیث بیان نہیں کرتے۔ میں تمہیں بتاتا ہوں۔ میرے انصارؓ بھائیوں کو زمینداری کا کام مصروف رکھتا تھا اور میرے مہاجرؓ بھائی بازاروں میں تجارت میں مصروف رہتے اور میں روکھی سوکھی کھا کر رسول اللہ ﷺ سے چمٹا رہتا۔ پس جب وہ غائب ہو جاتے تو میں حاضر ہوتا جب وہ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا۔ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے اپنا کپڑا کون پھیلائے گا؟ اور پھر مجھ سے یہ بات سنے گا پھر اس کپڑے کو اپنے سینہ کے ساتھ اکٹھا کرے گا تو وہ اس میں سے کچھ نہ بھولے گا جو اس نے سنا ہوگا میں نے اپنی چادر پھیلا دی یہانتک کہ آپؐ اپنی بات کہہ کر فارغ ہو گئے پھر اسے اکٹھا اپنے سینہ سے لگایا پھر اس دن کے بعد میں کچھ نہیں بھولا جو آپؐ نے مجھے بتایا اور اگر یہ دو آیتیں نہ ہوتیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل فرمائیں تو میں کسی سے کوئی حدیث بیان نہ کرتا۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ...☆ یقیناً وہ لوگ جو اسے

4535: تخريج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب الجاسوس 3007 باب اذا اضطر الرجل الى النظر ... 3081 كتاب المغازى باب فضل من شهد بدرا 3983 باب غزوة الفتح 4274 كتاب التفسير باب لا تتخذوا عدوى وعدوكم اولياء 4890 كتاب الاستئذان باب من نظر فى كتاب من يحذر على المسلمين 6259 كتاب استتابة المرتدين باب ما جاء فى المتاولين 6939 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة الممتحنة 3305 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى حكم الجاسوس اذا كان مسلما 2650

☆ **سورة البقرة : 160**

الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [6400,6399]

چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح نشانات اور کامل ہدایت میں سے نازل کیا۔۔۔دونوں آیتوں کے آخر تک☆۔ ایک اور روایت میں (قَالَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَدْ أَكْثَرَ کی بجائے) قَالَ اِنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

[36]82:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقِصَّةِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ

اصحاب بدر رضی اللہ عنہم کے کچھ فضائل اور حاطبؓ بن ابی بلتعہ کے واقعہ کا بیان

4536{161}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ كَاتِبُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ ائْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا

4536:عبید اللہ بن ابو رافع جو حضرت علیؓ کے کاتب تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں۔ مجھے اور زبیرؓ اور مقدادؓ کو۔ بھیجا اور فرمایا کہ روضہ خاخ جاؤ، وہاں ایک شتر سوار عورت ہے اس کے پاس ایک خط ہے اس سے وہ لے لو۔ چنانچہ ہم چل پڑے۔ ہمارے گھوڑے ہمیں لے کر سرپٹ دوڑے۔ ہم اس عورت کے پاس پہنچے تو ہم نے کہا کہ وہ خط نکالو۔ اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا کہ تم ضرور خط نکالو گی یا تمہیں

☆ البقرة:160

4536 : تخريج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب الجاسوس... 3007 باب اذا اضطر الرجل الى... 3081 كتاب المغازى باب فضل من شهد بدرًا 3983 باب غزوة الفتح وما بعث هاطب بن ابى بلتعة الى اهل مكة ...4274 كتاب تفسير القرآن باب لا تتخذوا عدوى وعدوكم ...4890 كتاب الاستئذان باب من نظر فى كتاب من يحذر... 6259 كتاب استتابة المرتدين باب ما جاء فى متأولين 6939 ترمذى كتاب المناقب باب فيمن سب اصحاب النبى ﷺ 3864

كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا فَإِذَا نَحْنُ بِالْمَرْأَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ حَلِيفًا لَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا أَكَانَ مِمَّنْ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَلَمْ أَفْعَلْهُ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ

اپنے کپڑے اتارنے پڑیں گے۔ اُس نے وہ اپنے بالوں کے جوڑے سے نکالا تو ہم اس (خط) کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس (خط) میں تھا ''حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مکہ میں کچھ مشرکوں کی طرف''۔ اس میں انہوں نے ان کو رسول اللہ ﷺ کے ایک اہم معاملہ کی مخبری کی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے حاطب یہ کیا؟ حاطب نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپ میرے بارہ میں جلدی نہ کیجئے۔ میں قریش میں باہر سے آکر ملا ہوا آدمی تھا۔ سفیان (راوی) کہتے ہیں وہ ان کے حلیف تھے لیکن ان میں سے نہیں تھے۔ آپؐ کے ساتھ جو مہاجر ہیں ان کی (اہل مکہ سے) رشتہ داریاں ہیں جن کی وجہ سے وہ ان کے اہل کی حفاظت کرتے ہیں میں نے پسند کیا کہ کیونکہ میرا ان کے ساتھ نسبی تعلق نہیں ہے میں ان سے کوئی احسان کروں جس کے سبب وہ میرے قریبی عزیزوں کی حفاظت کریں اور یہ بات میں نے کفر اور اپنے دین سے ارتداد کی وجہ سے نہیں کی اور نہ ہی اسلام کے بعد کفر پر راضی ہونے کی وجہ سے۔ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے سچ کہا حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس منافق کی گردن ماردوں۔ آپؐ نے فرمایا یہ بدر میں موجود تھا اور تمہیں کیا پتہ کہ اللہ نے اہل بدر پر نگاہ ڈالی اور فرمایا کہ تم جو چاہو عمل کرو میں تمہیں

لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ ذِكْرُ الْآيَةِ وَجَعَلَهَا إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ مِنْ تِلَاوَةِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِنْ حَاطِبٍ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ [6402,6401]

بخش چکا ہوں۔ پھر اللہ عز وجل نے یہ آیت نازل فرمائی يَـٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي ... اے لوگو جو ایمان لائے ہو میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔☆

ایک روایت میں آیت (يَـٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا ...) کا ذکر نہیں اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور ابومرثد غنوی اور حضرت زبیر بن عوامؓ کو بھیجا اور ہم گھڑسوار تھے اور فرمایا جاؤ یہاںتک کہ تم روضۂ خاخ پہنچ جاؤ۔ وہاں مشرکوں میں سے ایک عورت ہوگی جس کے پاس حاطبؓ کا مشرکوں کی طرف لکھا ہوا خط ہوگا۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

4537{162}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4537: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حاطبؓ کا غلام رسول اللہ ﷺ کے پاس حاطبؓ کی شکایت کرتے ہوئے آیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! حاطب ضرور بالضرور آگ میں داخل ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ

☆سورة الممتحنة: 2

4537 : تخریج : ابن ماجه كتاب الزهد باب ذكر البعث 4281

يَشْكُو حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ [6403]

نے فرمایا تم نے غلط کہا ہے وہ اس میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں شامل تھا۔

[37]83: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَهْلِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

درخت والوں یعنی بیعت رضوان والوں کے کچھ فضائل کا بیان

4538{163} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ مُبَشِّرٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ حَفْصَةَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا قَالَتْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّه فَانْتَهَرَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا [6404]

4538: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت امّ مبشرؓ نے بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو حضرت حفصہؓ کے ہاں فرماتے ہوئے سنا کہ انشاءاللہ درخت والوں میں سے کوئی بھی جنہوں نے اس کے نیچے بیعت کی تھی آگ میں داخل نہیں ہوگا۔ اس پر حضرت حفصہؓ نے کہا کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے انہیں سمجھایا۔ حضرت حفصہؓ نے عرض کیا (قرآن میں ہے) اِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا تم (ظالموں) میں سے کوئی نہیں مگر وہ ضرور اس پر اُترنے والا ہے۔[1] اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے فرمایا ہے ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا... پھر ہم ان کو بچالیں گے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔[2]

1 : سورة مريم : 72۔ 2 : سورة مريم : 73

4538 : تخريج : بخاری كتاب الوضوء باب استعمال فضل وضوء الناس 188 باب الغسل والوضوء 196 كتاب المغازی باب غزوة الطائف 4328

[38]84:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي مُوسَى وَأَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيَّيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ اور حضرت ابوعامر اشعری رضی اللہ عنہما کے فضائل میں سے کچھ کا بیان

4539{164}حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَا تُنْجِزُ لِي يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَبْشِرْ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى فَاقْبَلَا أَنْتُمَا فَقَالَا قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا

4539: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس تھا جبکہ آپؐ جعرانہ میں — جو مکّہ اور مدینہ کے درمیان ہے — قیام فرما تھے۔ حضرت بلالؓ آپ کے ساتھ تھے ایک اعرابی شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ محمدؐ! کیا آپ مجھ سے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا نہ فرمائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تمہیں خوشخبری ہو، اس پر بدوی کہنے لگا آپ مجھے "ابشر" بڑی دفعہ کہہ چکے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ حضرت ابوموسیٰؓ اور حضرت بلالؓ کی طرف متوجہ ہوئے جیسے کوئی ناراض ہوا اور فرمایا کہ اس نے بشارت کو رد کر دیا ہے۔ پس تم دونوں (یہ بشارت) قبول کر لو ان دونوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم نے قبول کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا جس میں پانی تھا۔ اس میں سے اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ دھویا اور اس سے کلی کی۔ پھر فرمایا تم دونوں اس میں سے پی لو اور دونوں اپنے چہروں اور سینوں پر انڈیل

4539 : تخريج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب نزع السهم من البدن 2884 كتاب المغازی باب غزوة اوطاس 4323 كتاب الدعوات باب الدعاء عند الوضوء 6383

وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَتْهُمَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا مِمَّا فِي إِنَائِكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً [6405]

لو اور خوش ہو جاؤ چنانچہ ان دونوں نے وہ پیالہ لیا اور ویسے ہی کیا جیسے رسول اللہ ﷺ نے انہیں کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ تو پردے کے پیچھے سے حضرت ام سلمہؓ نے انہیں پکارا کہ جو تم دونوں کے برتن میں ہے اس میں سے کچھ اپنی ماں کے لئے بھی بچاؤ، تو ان دونوں نے ان کے لئے اس میں کچھ بچا دیا۔

4540{165}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ قَالَ فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي جُشَمٍ بِسَهْمٍ فَأَثْبَتَهُ فِي رُكْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَنْ رَمَاكَ فَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ قَاتِلِي تَرَاهُ ذَلِكَ الَّذِي رَمَانِي قَالَ أَبُو مُوسَى فَقَصَدْتُ لَهُ فَاعْتَمَدْتُهُ فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي وَلَّى عَنِّي ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ أَلَا تَسْتَحْيِي أَلَسْتَ عَرَبِيًّا

4540: ابو بردہ کے والد بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ حنین سے فارغ ہوئے تو حضرت ابو عامرؓ کو ایک دستہ پر امیر بنا کر اوطاس کی طرف بھیجا تو درید بن صمۃ سے ان کی مڈھ بھیڑ ہوگئی درید مارا گیا اور اللہ نے اس کے ساتھیوں کو بھی شکست دی۔ حضرت ابو موسیٰؓ کہتے ہیں کہ مجھے بھی حضورؐ نے حضرت ابو عامرؓ کے ساتھ بھیجا تھا وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو عامرؓ کے گھٹنے میں ایک تیر لگا جو بنی جشم کے ایک آدمی نے انہیں مارا تھا اور اسے ان کے گھٹنے میں پیوست کر دیا۔ میں ان کے پاس گیا اور کہا اے چچا آپ کو (تیر) کس نے مارا ہے؟ حضرت ابو عامرؓ نے ابو موسیٰ کو اشارہ کر کے بتایا کہ مجھ پر حملہ کرنے والا وہ شخص ہے جسے تم دیکھ رہے ہو اُس نے مجھ پر تیر مارا ہے۔ حضرت ابو موسیٰؓ کہتے ہیں میں نے اس کا قصد کیا اس کا پیچھا کیا اور اسے جا لیا جب اس نے مجھے دیکھا تو مجھ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگا۔ میں نے

4540 : تخريج : بخاری كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4232

أَلَا تَثْبُتُ فَكَفَّ فَالْتَقَيْتُ أَنَا وَهُوَ فَاخْتَلَفْنَا أَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي عَامِرٍ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ قَتَلَ صَاحِبَكَ قَالَ فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ أَبُو عَامِرٍ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَاسْتَعْمَلَنِي أَبُو عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ وَمَكَثَ يَسِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ مَاتَ فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتٍ عَلَى سَرِيرٍ مُرْمَلٍ وَعَلَيْهِ فِرَاشٌ وَقَدْ أَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيرِ بِظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنْبَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِنَا وَخَبَرِ أَبِي عَامِرٍ وَقُلْتُ لَهُ قَالَ قُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرْ لِي فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ

اس کا پیچھا کیا اور اسے کہہ رہا تھا کیا تمہیں شرم نہیں آتی؟ کیا تم عرب نہیں ہو؟ تم ٹھہرتے کیوں نہیں؟ چنانچہ وہ رک گیا پھر میرا اور اس کا آمنا سامنا ہوا۔ دونوں نے ایک دوسرے پر وار کیا پھر میں نے اس پر تلوار سے وار کیا اور اسے قتل کردیا پھر میں حضرت ابو عامرؓ کے پاس واپس آیا اور کہا کہ اللہ نے آپ کے دشمن کو ماردیا ہے انہوں نے کہا اس تیر کو باہر نکالو۔ میں نے اسے کھینچا تو اس میں سے پانی پھوٹ کر بہنے لگا۔ اس پر انہوں نے کہا اے میرے بھتیجے! رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور میری طرف سے آپؐ کی خدمت میں سلام عرض کرو کہ ابو عامر آپؐ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آپؐ میرے لئے مغفرت کی دعا کریں۔ وہ کہتے ہیں حضرت ابو عامرؓ نے مجھے لوگوں کا امیر مقرر کردیا۔ چنانچہ وہ کچھ دیر (زندہ) رہے۔ پھر وہ فوت ہوگئے۔ جب میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس گیا اور آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ گھر میں کھجور کی بُنی ہوئی چارپائی پر تھے اور اس پر کپڑا تھا اور چٹائی کے نشان آپؐ کی کمر پر اور دونوں پہلوؤں پر تھے۔ میں نے آپؐ کو اپنے اور ابو عامرؓ کے بارہ میں بتایا اور آپؐ سے عرض کیا کہ حضرت ابو عامرؓ نے کہا تھا کہ آپؐ کی خدمت میں عرض کرنا کہ حضورؐ میری مغفرت کی دعا کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اس سے وضوء کیا پھر اپنے ہاتھ اُٹھائے یہاں تک کہ میں نے

وَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيمًا قَالَ أَبُو بُرْدَةَ إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى [6406]

آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی اور کہا اے اللہ! اس بندہ ابو عامر کو بخش دے۔ یا فرمایا پھر آپؐ نے کہا اے اللہ! اسے قیامت کے دن اپنی بہت سی مخلوق پر فوقیت دینا۔ حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میرے لئے بھی استغفار کیجئے۔ نبی ﷺ نے کہا اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہ بخش دے اور بروز قیامت اسے معزز مقام میں داخل فرما۔ (راوی) ابو بردہ کہتے ہیں کہ دونوں (دعاؤں) میں سے ایک حضرت ابوعامرؓ اور دوسری حضرت ابوموسیٰؓ کے لئے ہے۔

[39]85: بَاب مِنْ فَضَائِلِ الْأَشْعَرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

اشعریّین رضی اللہ عنہم کے کچھ فضائل کا بیان

4541{166} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرَ مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوهُمْ [6407]

4541: حضرت ابو موسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اشعری دوستوں کو جب وہ رات (اپنے خیموں میں) داخل ہوتے ہیں ان کے قرآن (پڑھنے) کی آواز سے پہچان لیتا ہوں اور میں ان کی رہائش گاہوں کو بھی رات کو، ان کے قرآن (پڑھنے) کی آوازوں سے پہچان لیتا ہوں اگرچہ میں نے ان کی رہائش گاہوں کو جب کہ وہ اتر رہے تھے نہ دیکھا ہو اور ان میں حکیم ہے جب وہ گھوڑ سواروں سے مقابلہ کرتا ہے یا آپؐ نے فرمایا۔ دشمن سے۔ تو ان سے کہتا ہے کہ میرے ساتھی تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم ان کا انتظار کرو۔

4541 : تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب الشرکة فی الطعام والنهد والعروض 2486

4542{167} حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ [6408]

4542: حضرت ابو موسیٰ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دوران جنگ اشعری لوگوں کا کھانا ختم ہو جاتا ہے یا مدینہ میں ان کے اہل و عیال کا کھانا کم پڑ جاتا ہے تو جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے وہ ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں پھر اسے آپس میں ایک برتن کے ذریعہ برابر برابر تقسیم کر لیتے ہیں لہٰذا وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

[40]86: بَاب مِنْ فَضَائِلِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4543{168} حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلَا يُقَاعِدُونَهُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ثَلَاثٌ أَعْطِنِيهِنَّ قَالَ نَعَمْ

4543: ابوزمیل کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عباس ؓ نے بیان کیا کہ مسلمان ابوسفیان کو (احترام کی نظر سے) نہ دیکھتے تھے۔ نہ ہی اس کی مجلس میں بیٹھتے تھے۔ چنانچہ اس نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی ؐ! مجھے تین باتوں کی اجازت مرحمت فرمایئے۔ آپ ؐ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میرے پاس عرب کی حسین ترین اور خوبصورت ترین عورت ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے میں اسے آپ ؐ سے

4543: تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3136 كتاب مناقب الانصار باب هجرة الحبشة 3876 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4230، 4231، 4233 **ترمذی** كتاب السير باب ما جاء فى اهل الذمة....1559 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فيمن جاهد بعد الغنيمة... 2725

قَالَ عِنْدِي أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَأَجْمَلُهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أُزَوِّجُكَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمُعَاوِيَةُ تَجْعَلُهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَمِّرُنِي حَتَّى أُقَاتِلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أُقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ وَلَوْلَا أَنَّهُ طَلَبَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَاهُ ذَلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ نَعَمْ [6409]

بیاہ دیتا ہوں آپؐ نے فرمایا ہاں اس نے کہا کہ معاویہ کو اپنے کاتب کے طور پر رکھ لیں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اس نے کہا کہ آپؐ مجھے امیر بنائیں گے کہ میں کفار سے اس طرح جنگ کروں جس طرح میں مسلمانوں سے جنگ کرتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ ابوزمیل کہتے ہیں کہ اگر وہ نبی ﷺ سے یہ طلب نہ کرتے تو آپؐ انہیں عطا نہ فرماتے کیونکہ آپؐ سے کوئی چیز نہیں مانگی گئی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔

[38]84:بَاب مِنْ فَضَائِلِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ وَأَهْلِ سَفِينَتِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت جعفر بن ابوطالبؓ اور اسماء بنت عمیسؓ اور ان کی کشتی والوں رضی اللہ عنہم کے کچھ فضائل کا بیان

4544{169} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمَا أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ وَالْآخَرُ أَبُورُهْمٍ

4544:حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کی خبر ملی اور ہم یمن میں تھے تو ہم آپؐ کی طرف، ہجرت کرتے ہوئے نکلے — میں اور میرے دو بھائی — میں ان دونوں سے چھوٹا تھا۔ ان میں سے ایک ابو بردہؓ تھے اور دوسرے ابورھمؓ تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ میری قوم کے پچاس[50] سے کچھ اوپر ترپن[53] یا باون[52] افراد تھے۔ حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں ہم ایک کشتی میں سوار ہوگئے۔ ہماری کشتی نے ہمیں نجاشی کے پاس حبشہ میں لا ڈالا۔ وہاں

إِمَّا قَالَ بِضْعًا وَإِمَّا قَالَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ أَوِ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي قَالَ فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا هَاهُنَا وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَأَقِيمُوا مَعَنَا فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا قَالَ فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ أَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا لِأَصْحَابِ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ قَالَ فَكَانَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا يَعْنِي لِأَهْلِ السَّفِينَةِ نَحْنُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ قَالَ فَدَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَأَسْمَاءُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِينَ رَأَى أَسْمَاءَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ

ہم حضرت جعفر بن ابو طالبؓ اور ان کے ساتھ ان کے ساتھیوں سے ملے۔ حضرت جعفرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا تھا اور (یہاں) قیام کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ پس تم لوگ بھی ہمارے ساتھ یہاں قیام کرو۔ حضرت ابو موسیٰؓ کہتے ہیں چنانچہ ہم ان کے پاس رہے یہانتک کہ ہم سب اکٹھے (مدینہ) گئے۔ وہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ سے ہماری ملاقات ہوئی تو آپؐ نے خیبر فتح کیا۔ آپؐ نے ہمیں (مال غنیمت سے) حصہ دیا یا اس میں سے ہمیں عطا کیا۔ اور کسی کو جو فتح خیبر سے غیر حاضر تھا اس میں سے کچھ نہ دیا سوائے اس کے جو آپؐ کے ساتھ حاضر تھا اور سوائے ہماری کشتی والے ساتھیوں کے جو جعفرؓ اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ تھے کو بھی ان حاضر اصحابؓ کے ساتھ حصہ دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگوں میں سے بعض ہمیں یعنی کشتی والوں سے کہتے ہم تم سے ہجرت میں سبقت لے گئے۔ وہ (ابو موسیٰؓ) کہتے ہیں کہ اسماءؓ بنت عمیس جو ہمارے ساتھ آنے والوں میں سے تھیں اور وہ ان میں سے تھیں جو نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حفصہؓ سے ملنے گئی تھیں اور وہ ان میں سے تھیں جنہوں نے نجاشی کی طرف ہجرت کی تھی۔ حضرت عمرؓ حضرت حفصہؓ کے پاس تشریف لائے اور حضرت اسماءؓ ان کے پاس تھیں جب حضرت عمرؓ نے حضرت اسماءؓ کو دیکھا تو پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں

الْحَبَشِيَّةُ هَذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هَذِهِ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ وَقَالَتْ كَلِمَةً كَذَبْتَ يَا عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِي دَارِ أَوْ فِي أَرْضِ الْبُعَدَاءِ الْبُغَضَاءِ فِي الْحَبَشَةِ وَذَلِكَ فِي اللَّهِ وَفِي رَسُولِهِ وَايْمُ اللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى وَنُخَافُ وَسَأَذْكُرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُهُ وَ وَاللَّهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونِي أَرْسَالًا

نے کہا کہ اسماء بنت عمیسؓ۔ حضرت عمرؓ نے کہا یہ حبشیہ ہے، یہ بحری سفر کرنے والی ہے۔ حضرت اسماءؓ نے کہا جی ہاں۔ اس پر حضرت عمرؓ نے کہا ہم ہجرت میں تم لوگوں پر سبقت لے چکے ہیں اس لئے ہم تمہاری نسبت رسول اللہ ﷺ کے زیادہ حقدار ہیں۔ اس پر حضرت اسماءؓ کو غصہ آ گیا اور کہا یہ یہ بات نہیں:۔ اے عمرؓ! آپ نے ٹھیک نہیں کہا۔ خدا کی قسم آپ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ حضورؐ تمہارے بھوکے کو کھانا کھلاتے اور تمہارے نا دان کو وعظ فرماتے تھے اور ہم دور دراز رہنے والے دشمنوں کے علاقہ یا سرزمین میں تھے اور یہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی خاطر تھا اور خدا کی قسم میں اس وقت تک کچھ نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک آپ نے جو کہا ہے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے نہ کرلوں اور ہمیں تکلیف بھی دی جاتی تھی اور ڈرایا بھی جاتا تھا۔ میں تو رسول اللہ ﷺ سے ضرور اس کا ذکر کروں گی اور آپؐ سے دریافت کروں گی۔ خدا کی قسم نہ تو میں جھوٹ بولوں گی اور نہ کوئی پیچ دار بات کروں گی اور نہ اس میں کوئی زیادہ کروں گی۔ وہ (حضرت ابو موسیٰؓ) کہتے ہیں جب نبی ﷺ تشریف لائے تو انہوں (حضرت اسماءؓ) نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! حضرت عمرؓ نے یہ یہ بات کہی ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ تمہاری نسبت میرے زیادہ حقدار نہیں ہیں ان کی اور ان کے

يَسْأَلُونِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي [6411,6410]

ساتھیوں کی ایک ہجرت ہے اور تمہارے لئے۔ تم اے کشتی والو۔ دو ہجرتیں ہیں۔ وہ (حضرت اسماءؓ) بیان کرتی ہیں میں نے حضرت ابوموسیٰؓ اور کشتی والوں کو دیکھا کہ وہ فوج در فوج میرے پاس آ کر اس حدیث کے بارہ میں پوچھتے تھے اور دنیا کی کوئی چیز ان کے لئے اس بات سے زیادہ باعث خوشی اور اس سے زیادہ بڑی نہیں تھی جو رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارہ میں فرمائی تھی۔ ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماءؓ نے کہا کہ میں نے حضرت ابوموسیٰؓ کو دیکھا کہ وہ مجھ سے یہ روایت بار بار سننے کی خواہش کرتے تھے۔

[42]88: بَاب مِنْ فَضَائِلِ سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

حضرت سلمان اور حضرت صہیب اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے کچھ فضائل کا بیان

4545{170}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَتَى عَلَى سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ فِي نَفَرٍ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللَّهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللَّهِ مَأْخَذَهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتَقُولُونَ هَذَا

4545: عائذ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت سلمانؓ، حضرت صہیبؓ اور حضرت بلالؓ کے پاس جو ایک مجمع میں تھے ابوسفیان آئے تو اس پر ان لوگوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ کی تلواریں اللہ کے دشمن کی گردن پر اپنی جگہ پر نہ پڑیں! راوی کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ نے کہا کیا تم قریش کے معزز اور ان کے سردار کے بارہ میں ایسا کہتے ہو۔ تو وہ نبی ﷺ کی

4545: تخریج: بخاری کتاب المغازی باب اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا........4051 کتاب التفسير باب اذ همت طائفتان منكم ...4558

لشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهِمْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَأَتَاهُمْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا إِخْوَتَاهْ أَغْضَبْتُكُمْ قَالُوا لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَخِي [6412]

خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ کو یہ بات بتائی۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ! شاید تم نے انہیں ناراض کر دیا ہے۔ اگر تم نے انہیں ناراض کیا تو یقیناً تم نے اپنے رب کو ناراض کیا اس پر حضرت ابوبکرؓ ان کے پاس آئے اور کہا اے پیارے بھائیو! میں نے تمہیں ناراض کر دیا۔ انہوں نے کہا نہیں نہیں، اے بھائی! اللہ آپ کی مغفرت فرمائے۔

[43]89: بَاب مِنْ فَضَائِلِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

انصار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے کچھ فضائل کا بیان

4546{171}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا بَنُو سَلِمَةَ وَبَنُو حَارِثَةَ وَمَا نُحِبُّ أَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا [6413]

4546: حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت اِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ وہ بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ دونوں کا ولی تھا☆۔ ہمارے بارہ (یعنی) بنوسلمہ اور بنوحارثہ کے بارہ میں نازل ہوئی اور ہم اللہ عزوجل کے اس قول وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا، کی وجہ سے یہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ آیت نہ اتری ہوتی۔

4547{172}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

4547: حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ! انصار کی مغفرت

4546 : تخريج : بخاری كتاب التفسير باب قوله هم الذين يقولون لا تنفقوا...4906 ترمذی كتاب المناقب باب فی فضل الانصار وقريش 3902، 3909

☆ آل عمران:123

4547 : تخريج : بخاری كتاب التفسير باب قوله هم الذين يقولون لا تنفقوا...4906 ترمذی كتاب المناقب باب فی فضل الانصار وقريش 3902، 3909

مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[6415,6414]

فرمااور انصار کے بیٹوں اور انصار کے پوتوں کی بھی۔

4548{173}حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لِلْأَنْصَارِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ وَلِمَوَالِي الْأَنْصَارِ لَا أَشُكُّ فِيهِ[6416]

4548:اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت انسؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصارؓ کے لئے مغفرت کی دعا کی۔راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا آپؐ نے فرمایا کہ انصارؓ کی اولاد کے لئے اور انصارؓ کے غلاموں کے لئے۔مجھے اس بارہ میں کوئی شک نہیں ہے۔

4549{174}حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صِبْيَانًا وَنِسَاءً مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ

4549:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بچوں اور عورتوں کو ایک شادی سے آتے ہوئے دیکھا تو اللہ کے نبی ﷺ بڑے اہتمام سے کھڑے ہو گئے اور فرمایا اللہ!۔تم مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو،اللہ!۔تم مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو۔آپؐ کی مُراد انصارؓ سے تھی۔

4548 : تخریج : بخاری کتاب المناقب باب قول النبیﷺ للانصار انتم احب الناس الی 3785 ،3786 کتاب النکاح باب ذھاب النساء والصبیان الی العرس 5180

4549 : تخریج : بخاری کتاب المناقب باب قول النبیﷺ للانصار انتم احب الناس الی 3785 ، 3786کتاب النکاح باب باب ذھاب النساء5180باب ما یجوز ان یخلو الرجل...5234 کتاب الایمان والنذور باب کیف کان یمین النبی ﷺ 6645

أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ[6417]

4550{175}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[6419,6418]

4550: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپؐ نے اس سے علیحدگی میں بات کی اور تین دفعہ فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم انصار لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔

4551{176}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

4551: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انصارؓ میرے جان وجگر ہیں۔ لوگوں کی تعداد بڑھتی جائے گی اور وہ (انصارؓ)

4550 : **تخريج** : **بخاری** كتاب الجمعة باب يستقبل الامام القوم ... 927 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3628 باب مناقب الانصار باب قول النبي ﷺ اقبلوا من محسنهم و تجاوزوا عن مسيئهم ... 3799، 3800، 3801 **ترمذی** كتاب المناقب باب في فضل الانصار و قريش 3907

4551 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب في خير دور الانصار 4552، 4253، 4554

تخريج : **بخاری** كتاب مناقب الانصار باب فضل دور الانصار 3789، 3790، 3791 باب منقبة سعد بن عبادة 3807 كتاب الطلاق باب اللعان 5300 كتاب الادب باب قول النبي ﷺ خير دور الانصار 6053 **ترمذی** كتاب المناقب باب ما جاء في أي دور الانصار خير 3910، 3913

سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ [6420]

کم ہوتے جائیں گے پس ان میں اچھے کام کرنے والے کو قبول کرو اور ان کے غلطی کرنے والے کو معاف کرو۔

[44]90:بَاب فِي خَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

انصار رضی اللہ عنہم کے گھروں کی بھلائی کا بیان

4552{177}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدٌ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا

4552: حضرت ابو اسیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انصارؓ کے بہترین گھروں میں سے بنونجار پھر بنوعبدالاشہل پھر بنوالحارث بن خزرج پھر بنوساعدہ ہیں اور انصارؓ کے سب گھروں میں بھلائی ہے۔حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم پر انہیں فضیلت دی ہے۔اس پر کہا گیا کہ آپ کو (بھی تو) حضورؐ نے بہتوں پر فضیلت دی ہے۔

ایک اور روایت میں حضرت سعدؓ کے اس قول کا ذکر نہیں۔

4552 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فى خير دور الانصار 4551 ، 4553 ، 4554

تخريج : **بخاری** كتاب مناقب الانصار باب فضل دور الانصار 3789 ، 3790 ، 3791 باب منقبة سعد بن عبادة 3807 كتاب الطلاق باب اللعان 5300 كتاب الادب باب قول النبی ﷺ خير دور الانصار 6053 **ترمذی** كتاب المناقب باب ما جاء فى أى دور الانصار خير 3910 ، 3913

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَ سَعْدٍ [6423,6422,6421]

4553{178} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَيْدٍ خَطِيبًا عِنْدَ ابْنِ عُتْبَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ وَدَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَدَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَدَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَاللَّهِ لَوْ كُنْتُ مُؤْثِرًا بِهَا أَحَدًا لَآثَرْتُ بِهَا عَشِيرَتِي [6424]

4553: حضرت ابواسیدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انصارؓ کے بہترین گھروں میں سے بنی نجار کا گھر بنی عبدالاشہل کا گھر بنی حارث بن خزرج کا گھر اور بنی ساعدہ کا گھر ہیں۔ خدا کی قسم اگر میں اس پر کسی کو ترجیح دیتا تو ضرور اپنے قبیلہ کو ترجیح دیتا۔

4553 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فى خير دور الانصار 4551 ، 4552 ، 4554

تخريج : **بخارى** كتاب مناقب الانصار باب فضل دور الانصار 3789 ، 3790 ، 3791 باب منقبة سعد بن عبادة 3807 كتاب الطلاق باب اللعان 5300 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ خير دور الانصار 6053 **ترمذى** كتاب المناقب باب ما جاء فى أى دور الانصار خير 3910 ، 3913

4554{179}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ شَهِدَ أَبُو سَلَمَةَ لَسَمِعَ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أُتَّهَمُ أَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ كَاذِبًا لَبَدَأْتُ بِقَوْمِي بَنِي سَاعِدَةَ وَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَوَجَدَ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ خُلِّفْنَا فَكُنَّا آخِرَ الْأَرْبَعِ أَسْرِجُوا لِي حِمَارِي آتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَهُ ابْنُ أَخِيهِ سَهْلٌ فَقَالَ أَتَذْهَبُ لِتَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ أَوَ لَيْسَ حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعٍ فَرَجَعَ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَحُلَّ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

4554:حضرت ابواسیدؓ انصاری گواہی دیتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انصارؓ کے بہترین گھر، بنی نجار پھر بنی عبدالاشہل پھر بنی حارث بن خزرج اور پھر بنی ساعدہ ہیں اور انصارؓ کے سب گھروں میں بھلائی ہے۔راوی ابوسلمہ کہتے ہیں حضرت ابواُسیدؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کرنے پر مجھے متہم کیا جاتا ہے۔اگر میں غلط کہہ رہا تھا تو ضرور اپنی قوم بنی ساعدہ سے شروع کرتا۔یہ بات حضرت سعد بن عبادہؓ تک پہنچی تو ان کی طبیعت پر گراں گزرا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پیچھے کر دیا گیا ہے یہاںتک کہ ہم چار میں سے آخری ہوگئے میرے لئے میرے گدھے پر زین کسو۔میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جارہاہوں ان کے بھتیجے سہل نے ان سے بات کی اور کہا کیا آپ اس لئے جارہے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بات کی تردید کریں؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔کیا آپ کے لئے یہ کافی نہیں کہ آپ چار میں سے ایک ہیں۔چنانچہ انہوں نے ارادہ بدل دیااور کہا اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ جانتے ہیں اور انہوں نے اپنے گدھے کی زین کھولنے کا حکم دیااور وہ(زین) کھول دی گئی۔

4554 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فی خیر دور الانصار 4551، 4552، 4553

تخریج : **بخاری** کتاب مناقب الانصار باب فضل دور الانصار 3789، 3790، 3791 باب منقبة سعد بن عبادة 3807 کتاب الطلاق باب اللعان 5300 کتاب الادب باب قول النبیﷺ خیر دور الانصار 6053 **ترمذی** کتاب المناقب باب ما جاء فی أی دور الانصار خیر 3910، 3913

حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الْأَنْصَارِ أَوْ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ فِي ذِكْرِ الدُّورِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [6426,6425]

ایک اور روایت میں (خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ کی بجائے) خَيْرُ الْاَنْصَارِ أَوْ خَيْرُ دُورِ الْاَنْصَارِ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں حضرت سعد بن عبادہؓ کے واقعہ کا ذکر نہیں۔

4555{180} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ عَظِيمٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ فِي كُلِّ دُورِ

4555: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کی ایک بڑی مجلس میں تھے اور آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں انصارؓ کے گھروں میں سے بہترین کے بارہ میں بتاؤں۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسولؐ اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنو عبد الاشہل۔ انہوں نے عرض کیا پھر کون یا رسولؐ اللہ؟ آپؐ نے فرمایا پھر بنو نجار۔ انہوں نے عرض کیا پھر کون یا رسولؐ اللہ؟ آپؐ نے فرمایا پھر بنو الحارث بن الخزرج۔ انہوں نے عرض کیا پھر کون یا رسولؐ اللہ؟ آپؐ نے فرمایا پھر بنو ساعدہ انہوں نے عرض کیا پھر کون یا رسولؐ اللہ؟ آپؐ نے فرمایا پھر انصارؓ کے سب گھروں میں بھلائی ہے۔ اس پر حضرت سعد بن عبادہؓ غصہ میں کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ ہم چاروں کے آخر میں ہیں جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے گھر کا نام لیا۔ حضرت سعدؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بات کرنے کا ارادہ کیا اس پر ان کی قوم کے آدمیوں

4555 : تخريج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب فضل الخدمة فى الغزو 2888

الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مُغْضَبًا فَقَالَ أَنَحْنُ آخِرُ الْأَرْبَعِ حِينَ سَمَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَهُمْ فَأَرَادَ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِهِ اجْلِسْ أَلَا تَرْضَى أَنْ سَمَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَكُمْ فِي الْأَرْبَعِ الدُّورِ الَّتِي سَمَّى فَمَنْ تَرَكَ فَلَمْ يُسَمِّ أَكْثَرُ مِمَّنْ سَمَّى فَانْتَهَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6427]

نے کہا کہ بیٹھ جاؤ کیا تم اس پر راضی نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان چار گھروں میں تمہارے گھر کا نام بھی لیا جن کا آپؐ نے ذکر فرمایا ہے۔ تو جن کو آپؐ نے چھوڑ دیا اور نام نہیں لیا وہ ان سے زیادہ ہیں جن کا آپؐ نے نام لیا ہے۔ اس پر حضرت سعدؓ بن عبادہ رسول اللہ ﷺ سے بات کرنے سے رک گئے۔

[45]91: بَاب فِي حُسْنِ صُحْبَةِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

انصار رضی اللہ عنہم کے ساتھ حسنِ مصاحبت کا بیان

4556{181} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَرْعَرَةَ وَاللَّفْظُ لِلْجَهْضَمِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَخْدُمُنِي فَقُلْتُ لَهُ لَا تَفْعَلْ فَقَالَ إِنِّي

4556: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت جریرؓ بن عبداللہ البَجلیؔ کے ساتھ ایک سفر میں گیا۔ وہ میری خدمت کرتے تھے میں نے ان سے کہا کہ ایسا نہ کیجئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انصارؓ کو رسول اللہ ﷺ کی ایسی خدمت کرتے دیکھا کہ میں نے قسم کھائی کہ جب بھی میں اُن میں سے کسی کے ساتھ ہوں گا تو اس کی خدمت کروں گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت جریرؓ حضرت انسؓ

4556 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب دعاء النبی ﷺ لغفار و اسلم 4557، 4558، 4559، 4560

تخریج : بخاری کتاب الاستسقاء باب دعاء النبی ﷺ اجعلها علیهم سنین کسنی یوسف 1006 کتاب المناقب باب ذکر اسلم و غفار ...3513، 3514 ترمذی کتاب المناقب باب فی غفار و اسلم ....3941 باب فی ثقیف و بنی حنیفة 3948

قَدْ رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا آلَيْتُ أَنْ لَا أَصْحَبَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا خَدَمْتُهُ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِمَا وَكَانَ جَرِيرٌ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ أَسَنَّ مِنْ أَنَسٍ [6428]

سے بڑے تھے۔اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت جریرؓ حضرت انسؓ سے عمر میں زیادہ تھے۔

[46]92:بَاب دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغِفَارَ وَأَسْلَمَ

نبی ﷺ کی (قبیلہ) غفار اور اسلم کے لئے دعا کا بیان

4557{182} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [6429]

4557: حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غفار! اللہ ان کو بخش دے اور اسلم! اللہ ان کو سلامتی عطا فرمائے۔

4558{183} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا

4558: حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ اپنی قوم کے پاس جاؤ اور کہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسلم! اللہ ان کو سلامتی عطا فرمائے اور غفار! اللہ ان کو بخش دے۔

4557 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب دعاء النبی ﷺ لغفار و اسلم 4556 ، 4558 ، 4559 ، 4560

تخریج : **بخاری** كتاب الاستسقاء باب دعاء النبی ﷺ اجعلها عليهم سنين كسنی يوسف 1006 كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار ....3513 ، 3514 **ترمذی** كتاب المناقب باب فی غفار و اسلم ....3941 باب فی ثقيف و بنی حنيفة 3948

4558 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب دعاء النبی ﷺ لغفار و اسلم 4556 ، 4557 ، 4559 ، 4560

تخریج : **بخاری** كتاب الاستسقاء باب دعاء النبی ﷺ اجعلها عليهم سنين كسنی يوسف 1006 كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار ...3513 ، 3514 **ترمذی** كتاب المناقب باب فی غفار و اسلم ...3941 باب فی ثقيف و بنی حنيفة 3948

شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ قَوْمَكَ فَقُلْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [6431,6430]

4559{184}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ

4559:حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلم! اللہ ان کو سلامتی عطا فرمائے اور غفار! اللہ ان کو بخش دے۔

4559 :اطراف : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب دعاء النبی ﷺ لغفار و اسلم 4556 ، 4557 ، 4558 ، 4560

تخریج : بخاری كتاب الاستسقاء باب دعاء النبی ﷺ اجعلها عليهم سنين كسنی يوسف 1006 كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار... 3513 ، 3514 **ترمذی** كتاب المناقب باب فی غفار و اسلم ....3941 باب فی ثقيف و بنی حنيفة 3948

كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا [6432]

4560{185} وحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا أَمَا إِنِّي لَمْ أَقُلْهَا وَلَكِنْ قَالَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [6433]

4560:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلم! اللہ ان کو سلامتی عطا فرمائے اور غفار! اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور یہ میں نہیں کہہ رہا بلکہ اللہ عزّ وجل نے فرمایا ہے۔

4561{186} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيْمَاءَ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لَحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [6433]

4561:خفاف بن اِیماء غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک نماز میں کہا اے اللہ! بنی لحیان، رعل، ذکوان اور عُصَیّہ پر لعنت کر۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی اور غفار کی مغفرت فرما اور اسلم کو سلامتی عطا فرما۔

4560 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب دعاء النبی ﷺ لغفار و اسلم 4556، 4557، 4558، 4559

تخریج : **بخاری** کتاب الاستسقاء باب دعاء النبی ﷺ اجعلها علیهم سنین کسنی یوسف 1006 کتاب المناقب باب ذکر اسلم و غفار ....3513، 3514 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی غفار و اسلم ...3941 باب فی ثقیف و بنی حنیفة 3948

4561 : **تخریج** : **بخاری** کتاب الاستسقاء باب دعاء النبی ﷺ اجعلها علیهم سنین کسنی یوسف 1006 کتاب المناقب باب ذکر اسلم و غفار ...3513، 3514 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی غفار ... 3941 باب فی ثقیف و بنی حنیفة 3948

4562{187} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَأُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ و حَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِ هَؤُلَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ [6437,6436]

4562: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غفار! اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور اسلم! اللہ انہیں سلامتی عطا فرمائے۔ اور عُصَیّہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔
ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات منبر پر فرمائی۔

4562: اطراف : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب... 4563
تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب مناقب قریش 3504 باب ذکر اسلم و غفار ...3512 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی غفار و اسلم ... 3940

[47]93:بَاب مِنْ فَضَائِلِ غِفَارَ وَأَسْلَمَ وَجُهَيْنَةَ وَأَشْجَعَ وَمُزَيْنَةَ وَتَمِيمٍ وَدَوْسٍ وَطَيِّئٍ

قبیلہ غفار اور اسلم اور جہینہ اور اشجع اور مزینہ اور تمیم اور دوس اور طیّ کے کچھ فضائل کا بیان

4563 {188} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ مَوَالِيَّ دُونَ النَّاسِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ[6438]

4563: حضرت ابوایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انصار اور مزینہ اور جہینہ اور غفار اور اشجع اور وہ جو بنی عبداللہ میں سے ہیں، دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں میرے مددگار ہیں اور اللہ اور اس کا رسولؐ ان کا مولیٰ ہیں۔

4564{189}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

4564: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قریش اور انصار اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور اشجع میرے مددگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کے سوا ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

4563 :اطراف :مسلم كتاب فضائل الصحابة باب... 4562

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب مناقب قريش 3504 باب ذكر اسلم و غفار ....3512 ترمذی كتاب المناقب باب فی غفار و اسلم ...3940

4564 : اطراف : مسلم كتاب فضائل صحابة باب فضائل غفار و اسلم ...4565، 4566

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار ...3515، 3516، 3517 باب قصة زمزم و جهل العرب 3523 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبیﷺ 6635 ترمذی كتاب المناقب باب فی ثقيف و بنی حنيفة 3950، 3952

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَعْدٌ فِي بَعْضِ هَذَا فِيمَا أَعْلَمُ [6440,6439]

4565{190} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ [6441]

4565: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسلم اور غفار اور مزینہ اور وہ جو جہینہ سے ہیں یا (کہا) جہینہ، بنی تمیم اور بنی عامر اور دونوں حلیفوں اسد اور غطفان سے بہتر ہیں۔

4566{191} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ

4566: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے غفار اور اسلم اور مزینہ جس کا جہینہ سے تعلق ہے یا فرمایا جہینہ جس کا مزینہ سے تعلق ہے قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اسد، طے اور غطفان سے بہتر ہوں گے۔

4565 : اطراف : مسلم كتاب فضائل صحابة باب فضائل غفار و اسلم ....4564 ، 4566

تخريج : بخارى كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار .... 3515 ، 3516 ، 3517 باب قصة زمزم و جهل العرب 3523 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبى ﷺ 6635 ترمذى كتاب المناقب باب فى ثقيف و بنى حنيفة 3950 ، 3952

4566 : اطراف : مسلم كتاب فضائل صحابة باب فضائل غفار و اسلم ....4564 ، 4565

تخريج : بخارى كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار ... 3515 ، 3516 ، 3517 باب قصة زمزم و جهل العرب 3523 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبى ﷺ 6635 ترمذى كتاب المناقب باب فى ثقيف و بنى حنيفة 3950 ، 3952

صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيِّئٍ وَغَطَفَانَ [6442]

4567{192}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِيَانِ ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ [6443]

4567: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلم اور غفار اور مزینہ میں سے کچھ یا فرمایا جہینہ اور مزینہ میں سے کچھ اللہ کے نزدیک زیادہ بہتر ہیں۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے ۔ آپؐ نے فرمایا قیامت کے دن ۔ اسد غطفان، ہوازن اور تمیم سے۔

4568{193} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ

4568: عبد الرحمان بن ابی بکرۃ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اقرع بن حابسؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اسلم غفار اور مزینہ میں سے حاجیوں کا مال چوری کرنے والوں نے آپؐ کی بیعت کر لی ہے اور میرا خیال ہے کہ جہینہ

4567 : اطراف : مسلم كتاب فضائل صحابة باب فضائل غفار و اسلم ....4568، 4569

تخریج : بخاری كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار .... 3515، 3516، 3517 باب قصة زمزم و جهل العرب 3523 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبی ﷺ 6635 ترمذی كتاب المناقب باب فی ثقيف و بنی حنيفة 3950، 3952

4568 : اطراف : مسلم كتاب فضائل صحابة باب فضائل غفار و اسلم ...4567، 4569

تخریج : بخاری كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار .....3515، 3516، 3517 باب قصة زمزم و جهل العرب 3523 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبی ﷺ 6635 ترمذی كتاب المناقب باب فی ثقيف و بنی حنيفة 3950، 3952

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَأَخْيَرُ مِنْهُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سَيِّدُ بَنِي تَمِيمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ وَجُهَيْنَةُ وَلَمْ يَقُلْ أَحْسِبُ [6445,6444]

کے بارہ میں محمد (راوی) نے شک کا اظہار کیا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر غفار اور مزینہ — راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے جہینہ — بہتر ہیں بنی تمیم اور بنی عامر اور اسد اور غطفان سے تو کیا یہ ناکام ہو گئے اور گھاٹے میں پڑ گئے تو اس (اقرع بن حابس) نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا مجھے اس کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ ان سے بہت بہتر ہیں۔

ایک اور روایت میں (أَحْسِبُ جُهَيْنَةُ کی بجائے) جُهَيْنَةُ کے الفاظ ہیں اور أَحْسِبُ کے الفاظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں مُحَمَّدُ الَّذِی شَکَّ کا ذکر نہیں۔

4569{194} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ

4569: حضرت عبد الرحمان بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلم اور غفار اور مزینہ اور جہینہ بہتر ہیں بنی تمیم اور بنی عامر اور دو حلیفوں بنی اسد اور غطفان سے۔

4569 : اطراف : مسلم كتاب فضائل صحابة باب فضائل غفار و اسلم ...4567، 4568

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب ذكر اسلم و غفار ..3515، 3516، 3517 باب قصة زمزم و جهل العرب 3523 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبی ﷺ 6635 **ترمذی** كتاب المناقب باب فی ثقيف و بنی حنيفة 3950، 3952

بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ بَنِي أَسَدٍ وَغَطَفَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6447,6446]

4570{195} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ [6448]

4570: حضرت عبدالرحمان بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ جہینہ اور اسلم اور غفار بہتر ہیں، بنی تمیم اور بنی عبداللہ بن غطفان اور عامر بن صعصعہ سے۔ یہ فرماتے ہوئے آپؐ نے اپنی آواز بلند فرمائی۔ اس پر انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! پھر تو وہ یقیناً خائب وخاسر ہوگئے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا وہ بہتر ہیں۔

ایک اور روایت میں مزینہ کا بھی ذکر ہے۔

4571{196} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ

4571: حضرت عدی بن حاتمؓ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطابؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے کہا سب سے پہلا صدقہ جس نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ کو اور آپؐ کے اصحابؓ کے چہروں کو روشن کر دیا، طے (قبیلہ) کا صدقہ ہے جو تم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔

4571 : تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب الدعآء للمشركين بالهدى...2937

طَيِّئٍ جِئْتَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6449]

4572{197} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ كَفَرَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَائْتِ بِهِمْ [6450]

4572: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ طفیل اور اس کے ساتھی آئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! دَوس (قبیلہ) نے کفر کیا ہے اور انکار کیا ہے۔ آپؐ اس کے خلاف دعا کریں۔ تو کہا گیا دَوس ہلاک ہو گیا۔ آپؐ نے فرمایا اے اللہ! دَوس کو ہدایت دے اور ان کو لے آ۔

4573{198} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا قَالَ وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ

4573: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ تین باتوں کی وجہ سے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی میں ہمیشہ بنی تمیم سے محبت کرتا رہوں گا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ (بنی تمیم) میری امت میں سے دجال پر سب سے زیادہ سخت ہیں۔ وہ (حضرت ابو ہریرہؓ) بیان کرتے ہیں کہ ان کے صدقات آئے تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ ان میں سے ایک قیدی عورت حضرت عائشہؓ کے پاس تھی تو

4572 : تخريج : بخاری كتاب العتق باب من ملك من العرب رقيقاً 2543

4573 : اطراف : مسلم كتاب الفضائل من فضائل يوسف 69 43 كتاب البر والصلة والآداب باب زم ذى الوجهين وتحريم فعله 4700 ، 4701 ، 4702 باب الارواح جنود مجندة 4759 ،4760

تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ واتخذا لله ابراهيم خليلاً 3353 باب ام كنتم شهداء اذ حضر يعقوب الموت ..... 3374 باب قول الله تعالىٰ يا ايها الناس انا خلقنا كم ..... 3490 ، 3493 ، 3494 كتاب التفسير باب قوله لقد كان فى يوسف و اخوته .... 4689 كتاب الادب باب ما قيل فى ذى الوجهين 6058 كتاب الاحكام باب ما يكره فى ثناء السلطان ..7179

ترمذی كتاب البر والصلة باب ما جاء فى ذى الوجهين 2025 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى ذى الوجهين 4872

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا فِيهِمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثُ خِصَالٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُمْ بَعْدُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَاحِمِ وَلَمْ يَذْكُرِ الدَّجَّالَ [6453,6452,6451]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا(اے عائشہؓ!) اسے آزاد کردو کہ یہ اسماعیلؑ کی اولاد ہے۔

ایک روایت میں (مِنْ ثَلَاثٍ کی بجائے) بَعْدَ ثَلَاثٍ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں ہے حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ تین خصائل جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا کہ بنی تمیم میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد میں ان سے ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ بھی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ وہ جنگوں میں سب سے زیادہ مضبوطی سے لڑنے والے ہیں اور دجال کا ذکر نہیں کیا۔

[49]95:بَاب خِيَارِ النَّاسِ

لوگوں میں سے بہترین کا بیان

4574{199} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4574: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگوں کو معدنیات☆ کے طور پر پاؤ گے۔ ان میں جو جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں اگر وہ (دین کی) سمجھ

4574 : **اطراف** : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل نساء قریش 4575، 4576

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب الی من ینکح، وأی النساء....5082 کتاب النفقات باب حفظ المرأة زوجها ...5365

☆ **خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام** یعنے جولوگ جاہلیت میں نیک ذات ہیں وہی اسلام میں بھی داخل ہو کر نیک ذات ہوتے ہیں۔ غرض طبائع انسانی جواہر کانی کی طرح مختلف الاقسام ہیں۔ (براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 188 حاشیہ)

قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهُهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ وَالْأَعْرَجِ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّأْنِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً حَتَّى يَقَعَ فِيهِ [6455,6454]

رکھیں اور اس معاملہ (یعنی امارت یا عہدہ) میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو اس میں پڑنے کو سب سے زیادہ ناپسند کرتے ہیں۔ اور تم لوگوں میں سے بدترین دو چہروں والے کو پاؤ گے جو اِن کے پاس ایک چہرہ سے آتا ہے اور اُن کے پاس دوسرے چہرہ سے۔
ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں "تَجِدُوْنَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِيْ هَذَا الشَّأْنِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً حَتَّى يَقَعَ فِيهِ"

[50]96: بَاب مِنْ فَضَائِلِ نِسَاءِ قُرَيْشٍ

قریش کی عورتوں کے کچھ فضائل کا بیان

4575{200} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4575: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اونٹوں پر سوار ہونے والی بہترین عورتیں وہ ہیں جو قریش کی نیک عورتیں ہیں۔ وہ یتیم پر اس کی چھوٹی عمر میں بڑی مہربان ہوتی ہیں

4575: اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل نساء قریش 4574 ، 4576

تخریج : بخاری کتاب النکاح باب الی من ینکح ، وأی النساء....5082 کتاب النفقات باب حفظ المرأة زوجها 5365

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَ قَالَ الْآخَرُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَرْعَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيمٍ [6457,6456]

اور اپنے خاندان کے ہاتھ کی کمائی کا بڑا خیال رکھنے والی ہوتی ہیں۔
ایک راوی نے صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ کے الفاظ کہے ہیں اور دوسرے راوی نے نِسَاءُ قُرَيْشٍ کے الفاظ کہے ہیں۔
ایک روایت میں (أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ کی بجائے) أَرْعَاهُ عَلَى وَلَدٍ کے الفاظ ہیں۔

4576{201} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا قَطُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ

4576:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اونٹ پر سوار ہونے والی عورتوں میں سے بہترین عورتیں قریش کی عورتیں ہیں جو بچہ پر بڑی مہربان اور اپنے خاوند کے ہاتھ کی کمائی کا بہت زیادہ خیال رکھنے والی ہوتی ہیں۔ راوی کہتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ اس کے بعد کہا کرتے تھے کہ حضرت مریمؑ بنت عمران تو کبھی اونٹ پر سوار نہ ہوئیں۔حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت ام ھانی بنت ابی طالبؓ کو پیغام دیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور میں عیالدار ہوں۔اس پر رسول اللہ ﷺ

4576 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل نساء قريش 4574 ، 4575

تخریج : **بخاری** كتاب النكاح باب الى من ينكح ، وأى النساء.....5082 كتاب النفقات باب حفظ المرأة زوجها 5365

الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ [6459,6458]

نے فرمایا کہ بہترین عورتیں جو سوار ہونے والی ہیں ..... باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس میں أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهِ کے الفاظ ہیں کہ وہ (عورتیں) بچہ پر اس کی صغرسنی میں سب سے زیادہ مہربان ہوتی ہیں۔

4577{202}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ هَذَا سَوَاءً [6461,6460]

4577: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اونٹوں پر سوار ہونے والی بہترین عورتیں وہ ہیں جو قریش کی نیک عورتیں ہیں جو بچہ پر اس کی صغرسنی میں بہت زیادہ مہربان اور اپنے خاوند کے ہاتھ کی کمائی کا سب سے زیادہ خیال رکھنے والی ہیں۔

[50]96:بَاب مُؤَاخَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

نبی ﷺ کا اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درمیان مؤاخات کا بیان

4578{203} حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ [6462]

4578: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح اور حضرت ابوطلحہؓ کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔

4579{204} حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ قِيلَ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ أَنَسٌ قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ [6463]

4579: عاصم الاحول کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ سے کہا گیا آپ تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسلام میں حلف نہیں؟ حضرت انسؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے قریش اور انصارؓ کے درمیان ان کے گھر میں مؤاخات کروائی۔

4580{205} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

4580: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ان کے گھر میں قریش اور انصارؓ کے درمیان مؤاخات کروائی۔

4578 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب مواخات النبى بين اصحابه 4579، 4580 ، 4581
تخريج : **بخارى** كتاب الكفالة باب قول الله تعالىٰ والذين عقدت ايمانكم ... 2294 كتاب الادب باب الاخاء والحلف 6083
ابو داؤد كتاب الفرائض باب فى الحلف 2925 ، 2926
4579 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب مواخات النبى ﷺ بين اصحابه 4578، 4580 ، 4581
تخريج : **بخارى** كتاب الكفالة باب قول الله تعالىٰ والذين عقدت ايمانكم .... 2294 كتاب الادب باب الاخاء والحلف 6083
ابو داؤد كتاب الفرائض باب فى الحلف 2925 ، 2926
4580 : **اطراف** : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب مواخات النبى ﷺ بين اصحابه 4578، 4579 ، 4581
تخريج : **بخارى** كتاب الكفالة باب قول الله تعالىٰ والذين عقدت ايمانكم ...2294 كتاب الادب باب الاخاء والحلف 6083
ابو داؤد كتاب الفرائض باب فى الحلف 2925 ، 2926

حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ [6464]

4581{206} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً [6465]

4581:حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام میں کوئی حلف نہیں اور جاہلیت میں حلف کی جو بھی (اچھی اور مفید) صورت تھی اسے اسلام نے اور زیادہ مضبوط کردیا ہے۔☆

[51]97:بَاب بَيَانِ أَنَّ بَقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانٌ لِأَصْحَابِهِ وَبَقَاءَ أَصْحَابِهِ أَمَانٌ لِلْأُمَّةِ

اس کا بیان کہ نبی ﷺ کی بقاء آپؐ کے صحابہؓ کے لئے باعث امن ہے اور صحابہؓ کی بقا امت کے لئے باعثِ امن ہے

4582{207} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

4582:ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب پڑھی پھر ہم نے کہا کیوں نہ ہم بیٹھے رہیں حتی کہ آپؐ کے ساتھ عشاء بھی پڑھ لیں۔راوی کہتے ہیں چنانچہ ہم بیٹھے رہے پھر آپؐ ہمارے پاس باہر تشریف لائے تو آپؐ

☆وفی حدیث انس حالف رسول اللہ ﷺ بین المهاجرين والانصار فی دارنا مرتين ای آخی بينهم **(لسان العرب)**

4581 :اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب مواخات النبی ﷺ بين اصحابه 4578، 4579 ، 4580

تخریج : بخاری کتاب الکفالة باب قول اللہ تعالیٰ والذين عقدت ايمانكم ...2294 كتاب الادب باب الاخاء والحلف 6083

ابو داؤد کتاب الفرائض باب فی الحلف 2925 ، 2926

4582 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب من استعان بالضعفاء.... 2897 كتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3594 باب فضائل اصحاب النبی ﷺ 3649

عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَاءَ قَالَ فَجَلَسْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا نَجْلِسُ حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَاءَ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ أَصَبْتُمْ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ [6466]

نے فرمایا تم یہیں رہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم نے آپؐ کے ساتھ مغرب پڑھی پھر ہم نے کہا کہ ہم بیٹھے رہتے ہیں حتّی کہ آپؐ کے ساتھ عشاء پڑھ لیں۔ آپؐ نے فرمایا تم نے بہت اچھا کیا یا فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے آسمان کی طرف سر اُٹھایا— اور آپؐ بہت دفعہ اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا کرتے تھے— اور آپؐ نے فرمایا ستارے آسمان کے لئے باعث امن ہیں پس جب ستارے چلے جائیں گے تو آسمان پر وہ آجائے گا جس کا وعدہ دیا جاتا ہے اور اسی طرح میں اپنے صحابہؓ کے لئے باعث امن ہوں۔ جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہؓ پر وہ آجائے گا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میرے صحابہؓ میری امت کے لئے باعث امن ہیں۔ پھر جب میرے صحابہؓ چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ آجائے گا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

[52]98: بَاب فَضْلِ الصَّحَابَةِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

صحابہؓ کی فضیلت پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں

4583{208} حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ

4583: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ

4583: اطراف: مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضی اللہ عنهم ثم الذين يلونهم.... 4583، 4584، 4586، 4587، 4588، 4589، 4590

تخریج: بخاری کتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور... 2651، 2652 کتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبی ﷺ 3650، 3651 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا ... 6428، 6429 کتاب الايمان والنذور باب اذقال اشهد بالله .... ==

لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ [6467]

لوگوں میں سے ایک جماعت جنگ کرے گی تو ان سے کہا جائے گا تم میں کوئی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہو؟ وہ کہیں گے ہاں! تو انہیں فتح ہوگی۔ پھر لوگوں میں سے ایک جماعت جنگ کرے گی تو ان سے کہا جائے گا تم میں کوئی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابیؓ کو دیکھا ہو؟ وہ کہیں گے ہاں، چنانچہ انہیں فتح ہوگی پھر لوگوں کی ایک جماعت جنگ کے لئے نکلے گی تو ان سے کہا جائے گا کیا تم میں کوئی ہے جو رسول اللہ ﷺ کے صحابیؓ کی صحبت میں رہا ہو؟ اس پر وہ کہیں گے ہاں، تو ان کو فتح دے دی جائے گی۔

4584{209} حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَعَمَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4584: حضرت ابو سعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ان میں سے ایک لشکر لڑائی کے لئے بھیجا جائے گا وہ کہیں گے دیکھو کیا تم میں کوئی نبی ﷺ کا صحابیؓ

= 6658 باب اثم من لا يفى بالنذر 6695 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء فى قرن الثالث 2221 ، 2222 كتاب المناقب باب ما جاء فى فضل من رأى النبى ﷺ و صحبه 3859 **نسائی** كتاب الايمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى فضل اصحاب رسول الله ﷺ 4657 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب كراهية الشهادة من لم يستشهد 2362

4584: اطراف: مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضى الله عنهم ثم الذين يلونهم.... 4583 ، 4585 ، 4586 ، 4587 ، 4588 ، 4589 ، 4590

تخریج : بخاری كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور... 2651 ، 2652 كتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبى ﷺ 3650 ، 3651 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا.... 6428 ، 6429 كتاب الايمان والنذور باب اذقال اشهد بالله.... 6658 باب اثم من لا يفى بالنذر 6695 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء فى قرن الثالث 2221 ، 2222 كتاب المناقب باب ما جاء فى فضل من رأى النبى ﷺ و صحبه 3859 **نسائی** كتاب الايمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى فضل اصحاب رسول الله ﷺ 4657 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب كراهية الشهادة من لم يستشهد 2362

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمُ الْبَعْثُ فَيَقُولُونَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيكُمْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّانِي فَيَقُولُونَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّالِثُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَأَى مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَكُونُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ أَحَدًا رَأَى مَنْ رَأَى أَحَدًا رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ [6468]

ہے؟ تو ایک شخص پایا جائے گا اس کی وجہ سے انہیں فتح دی جائے گی۔ پھر دوسرا لشکر بھیجا جائے گا تو وہ کہیں گے کیا اُن میں کوئی ہے جس نے نبی ﷺ کے صحابہؓ کو دیکھا ہو، اس کی وجہ سے انہیں فتح دی جائے گی۔ پھر تیسرا لشکر بھیجا جائے گا تو کہا جائے گا کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو جس نے اسے دیکھا ہو جس نے نبی ﷺ کے صحابہؓ کو دیکھا؟ پھر چوتھا لشکر ہوگا تو کہا جائے گا کیا تم ان میں کسی کو دیکھتے ہو جس نے اسے دیکھا ہو جس نے کسی کو دیکھا ہو جس نے نبی ﷺ کے صحابہؓ کو دیکھا ہو؟ (تبع تابعی) پھر انہیں اس کی وجہ سے فتح دے دی جائے گی۔

4585{210}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4585: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں سے سب سے بہتر وہ ہیں جو میری صدی کے ہیں پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں، پھر وہ

4585 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضى الله عنهم ثم الذين يلونهم.... 4583 ، 4584 ، 4586 ، 4587 ، 4588 ، 4589 ، 4590

تخريج : بخارى كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور... 2651 ، 2652 كتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبیؐ 3650 ، 3651 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا...6428 ، 6429 كتاب الايمان والنذور باب اذقال اشهد بالله ...6658 باب اثم من لا يفي بالنذر 6695 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء في قرن الثالث 2221 ، 2222 كتاب المناقب باب ما جاء فى فضل من رأى النبیﷺ و صحبه 3859 **نسائی** كتاب الايمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى فضل اصحاب رسول الله ﷺ 4657 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب كراهية الشهادة من لم يستشهد 2362

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ لَمْ يَذْكُرْ هَنَّادٌ الْقَرْنَ فِي حَدِيثِهِ و قَالَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ [6469]

لوگ آئیں گے جن کی گواہی ان کی قسم سے پہلے ہوگی اور قسم گواہی سے پہلے۔

ایک اور روایت میں الـقَـرْن کے الفاظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں (یَجِيءُ قَوْمٌ کی بجائے) یَجِيءُ اَقْوَامٌ کے الفاظ ہیں۔

4586{211} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَتَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانُوا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4586: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کون سے لوگ بہترین ہیں؟ آپؐ نے فرمایا میری صدی (کے لوگ) پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں۔ پھر ایسے لوگ آئیں گے جن کی گواہی ان کی قسم سے اور اُن کی قسم اُن کی گواہی سے آگے نکل رہی ہوگی۔ راوی ابراہیم کہتے ہیں جب ہم لڑکے تھے تو وہ ہمیں عہد اور گواہیوں سے روکا کرتے تھے۔

ایک روایت میں سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

4586 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضی اللہ عنهم ثم الذین یلونهم ...4583، 4584، 4585، 4587، 4588، 4589، 4590

تخریج : **بخاری** کتاب الشهادات باب لا یشهد علی شهادة جور... 2651، 2652 کتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبی 3650، 3651 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زهرة الدنیا...6428، 6429 کتاب الایمان والنذور باب اذقال اشهد بالله ...6658 باب اثم من لا یفی بالنذر 6695 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی قرن الثالث 2221، 2222 کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل من رأی النبی ﷺ و صحبه 3859 **نسائی** کتاب الایمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی فضل اصحاب رسول الله ﷺ 4657 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب کراهیة الشهادة من لم یستشهد 2362

الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَجَرِيرٍ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6471,6470]

4587{212} وحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ [6472]

4587: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے بہترین میرے زمانہ کے (لوگ) ہیں؟ پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں۔ پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا رسول اللہ ﷺ نے تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ میں فرمایا کہ پھران کے بعد ایسے ناخلف آئیں گے جن کی گواہی ان کی قسم پر سبقت لے جائے گی اور ان کی قسم ان کی گواہی پر سبقت لے جائے گی۔

4588{213}حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو

4588: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے بہترین لوگ اس صدی کے ہیں جن میں مجھے بھیجا گیا پھر وہ

4587 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضى الله عنهم ثم الذين يلونهم... 4583، 4584، 4585، 4586، 4588، 4589، 4590

تخريج : بخاری كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور... 2651، 2652 كتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبی ﷺ 3650، 3651 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا.... 6428، 6429 كتاب الايمان والنذور باب اذقال اشهد بالله ... 6658 باب اثم من لا يفى بالنذر 6695 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء فى قرن الثالث 2221، 2222 كتاب المناقب باب ما جاء فى فضل من رأى النبی ﷺ و صحبه 3859 **نسائی** كتاب الايمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى فضل اصحاب رسول الله ﷺ 4657 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب كراهية الشهادة من لم يستشهد 2362

4588 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضى الله عنهم ثم الذين يلونهم ... 4583، 4584، 4585، 4586، 4587، 4589، 4590 =

بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَا أَدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً [6474,6473]

جواُن کے قریب ہیں۔(راوی کہتے ہیں) اللہ بہتر جانتا ہے کہ آپؐ نے تیسری مرتبہ بھی یہ فرمایا، یا نہیں۔ پھر (ان کے بعد) ایسے لوگ آئیں گے جو موٹاپے کو پسند کریں گے اور قبل اس کے کہ ان سے گواہی طلب کی جائے وہ گواہی دیں گے۔

ایک اور روایت میں (أَذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا کی بجائے) فَلَا اَدْرِيْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً کے الفاظ ہیں۔

4589{214}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4589: حضرت عمران بن حصینؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین میری صدی کے لوگ ہیں پھر وہ جواُن کے قریب ہیں پھر وہ

تخریج : بخاری کتاب الشھادات باب لا یشھد علی شھادة جور... 2651 ، 2652 کتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبی ﷺ 3650 ، 3651 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زھرة الدنیا...6428 ، 6429 کتاب الایمان والنذور باب اذقال اشھد باللہ ...6658 باب اثم من لا یفی بالنذر 6695 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی قرن الثالث 2221 ، 2222 کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل من رأی النبی و صحبه 3859 **نسائی** کتاب الایمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی فضل اصحاب رسول اللہ ﷺ 4657 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب کراھیة الشھادة من لم یستشھد 2362

4589 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضی اللہ عنھم ثم الذین یلونھم... 4583 ، 4584 ، 4585 ، 4586 ، 4587 ، 4588 ، 4590

تخریج : بخاری کتاب الشھادات باب لا یشھد علی شھادة جور... 2651 ، 2652 کتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبی ﷺ 3650 ، 3651 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زھرة الدنیا... 6428 ، 6429 کتاب الایمان والنذور باب اذقال اشھد باللہ ....6658 باب اثم من لا یفی بالنذر 6695 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی قرن الثالث 2221 ، 2222 کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل من رأی النبی ﷺ و صحبه 3859 **نسائی** کتاب الایمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی فضل اصحاب رسول اللہ ﷺ 4657 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب کراھیة الشھادة من لم یستشھد 2362

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ قَالَ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَجَاءَنِي فِي حَاجَةٍ عَلَى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَفِي حَدِيثِ بَهْزٍ يُوفُونَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ و {215} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جو اُن کے قریب ہیں۔ پھر وہ جو ان کے قریب ہیں۔حضرت عمرانؓ کہتے ہیں میں نہیں جانتا آیا رسول اللہ ﷺ نے یہ اپنی صدی کے بعد دو مرتبہ فرمایا یا تین دفعہ پھر فرمایا ان کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو گواہی دیں گے حالانکہ ان سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی اور وہ خیانت کریں گے اور انہیں امین نہ سمجھا جائے گا اور وہ نذر مانیں گے لیکن پوری نہیں کریں گے اور ان میں فربہی آجائے گی۔

ایک اور روایت میں (راوی نے) کہا میں نہیں جانتا کہ (آپ ﷺ نے) اپنی صدی کے بعد دو صدیوں کا ذکر کیا یا تین کا۔

اور ایک روایت میں (يَنْذِرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ کی بجائے) يَنْذُرُوْنَ وَلَا يَفُوْنَ کے الفاظ ہیں۔

اور ایک روایت میں (اِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِيْ کی بجائے) خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِيْنَ بُعِثْتُ فِيْهِمْ ہے اور اس روایت میں یہ اضافہ ہے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا۔

اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے وَيَحْلِفُوْنَ وَلَا يُسْتَحْلَفُوْنَ کہ وہ قسم کھائیں گے جبکہ ان سے قسم لی نہیں جائے گی۔

الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ زَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا بِمِثْلِ حَدِيثِ زَهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ [6477,6476,6475]

4590{216}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ [6478]

4590:حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ لوگوں میں سے بہترین کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا اس صدی کے لوگ جس میں مَیں ہوں پھر دوسری پھر تیسری۔

4590 :اطراف : **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضل الصحابة رضى الله عنهم ثم الذين يلونهم... 4583 ، 4584، 4585، 4586، 4587، 4588 ، 4589

تخريج : بخارى كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور... 2651 ، 2652 كتاب المناقب باب فضائل اصحاب النبیﷺ 3650 ، 3651 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا....6428 ، 6429 كتاب الايمان والنذور باب اذقال اشهد بالله ...6658 باب اثم من لا يفى بالنذر 6695 **ترمذى** كتاب الفتن باب ما جاء فى قرن الثالث 2221 ، 2222 كتاب المناقب باب ما جاء فى فضل من رأى النبیﷺ و صحبه 3859 **نسائى** كتاب الايمان والنذور الوفاء بالنذر 3809 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى فضل اصحاب رسول اللهﷺ 4657 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب كراهية الشهادة من لم يستشهد 2362

[53]99:بَاب قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد کا بیان کہ آج زمین پر سانس لینے والے وجود پہ سوسال نہیں آئیں گے

4591{217}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ

4591: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں اپنی زندگی کے آخری حصہ میں عشاء کی نماز پڑھائی جب آپؐ نے سلام پھیرا تو آپؐ کھڑے ہوگئے اور فرمایا تم اپنی اس رات کو دیکھتے ہو؟ آج جو زمین کی سطح پر موجود ہے اس رات سے لے کر صدی کے سر پر ان میں سے کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ لوگوں کو رسول اللہ علیہ السلام کی بات سے غلطی لگی جو وہ سو سال والی احادیث کے بارہ میں باتیں کرتے تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے تو محض یہ فرمایا تھا جو آج کی زمین کی پشت پر ہے، اس میں سے کوئی باقی نہ رہے گا اس سے آپؐ کی مراد تھی کہ یہ صدی ختم ہوجائے گی (یعنی اس کے لوگ۔)

4591 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب قوله لا تأتى مائة سنة و على الارض... 4592، 4593، 4594، 4595

تخريج : بخارى كتاب العلم باب السمر فى العلم 116 كتاب مواقيت الصلاة باب ذكر العشاء والعتمة ... 564 باب السمر فى الفقه والخير بعد العشاء 601 ترمذى كتاب الفتن باب ما جاء فى ذكر ابن الصائد 2250، 2251 ابو داؤد كتاب الملاحم قيام الساعة 4348

بِذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِيثِهِ [6480,6479]

4592{218}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ [6482,6481]

4592: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے فرماتے ہوئے سنا کہ تم مجھ سے ''اَلسَّاعَة'' کے بارہ میں پوچھتے ہو جبکہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں زمین پر کوئی جان ایسی نہیں جس پر سو سال گذریں۔

ایک اور روایت میں قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ (یعنی اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے) کے الفاظ نہیں۔

4593{...} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كِلَاهُمَا عَنْ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ

4593: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی وفات سے ایک ماہ قبل یا اس کے قریب قریب فرمایا آج کوئی جان ایسی نہیں جس پر سو

4592 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب قوله لا تأتي مائة سنة و على الارض ...4591، 4593، 4594، 4595
تخريج : بخاری كتاب العلم باب السمر في العلم 116 كتاب مواقيت الصلاة باب ذكر العشاء والعتمة ... 564 باب السمر في الفقه والخير بعد العشاء 601 ترمذی كتاب الفتن باب ما جاء في ذكر ابن الصائد 2250، 2251 ابو داؤد كتاب الملاحم قيام الساعة 4348

4593 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب قوله لا تأتي مائة سنة وعلى ...4591، 4592، 4594، 4595 =

سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ السِّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَفَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَقْصُ الْعُمُرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ [6484,6483]

سال گزریں اور وہ زندہ ہو۔راوی عبد الرحمان جو پانی پلانے والے تھے اس کی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ اس سے مراد عمر کا کم ہونا ہے۔

4594{219} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْتِي

4594: حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ تبوک سے واپس لوٹے تو لوگوں نے آپؐ سے "اَلسَّاعَة" کے بارہ میں پوچھا۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آج زمین پر سانس لینے والے وجود پر سوسال نہیں آئیں گے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب العلم باب السمر فی العلم 116 کتاب مواقیت الصلاة باب ذکر العشاء والعتمة ... 564 باب السمر فی الفقه والخیر بعد العشاء 601 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی ذکر ابن الصائد 2250 ، 2251 **ابو داؤد** کتاب الملاحم قیام الساعة 4348

4594 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب قوله لا تأتی مائة سنة و علی الارض ...4591 ، 4592 ، 4593 ، 4595

تخریج : بخاری کتاب العلم باب السمر فی العلم 116 کتاب مواقیت الصلاة باب ذکر العشاء والعتمة .... 564 باب السمر فی الفقه والخیر بعد العشاء 601 **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی ذکر ابن الصائد 2250 ، 2251 **ابو داؤد** کتاب الملاحم قیام الساعة 4348

مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ [6485]

4595{220} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكَرْنَا ذَلِكَ عِنْدَهُ إِنَّمَا هِيَ كُلُّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ يَوْمَئِذٍ [6486]

4595: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کوئی جان بھی سو سال تک نہ پہنچ پائے گی۔ سالم نے کہا کہ ان (حضرت جابرؓ) کی موجودگی میں ہم نے یہ بات کی کہ اس سے مراد صرف ہر وہ نفس ہے جو اس دن پیدا ہو چکا تھا۔

[54]100: بَاب تَحْرِيمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

صحابہ رضی اللہ عنہم پر سبّ وشتم کی حرمت کا بیان

4596{221} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ

4596: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہؓ کو بُرا بھلا مت کہو۔ میرے صحابہؓ کو بُرا بھلا مت کہو۔ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد جتنا سونا بھی خرچ کرے وہ ان میں سے کسی ایک کے ایک مد کے برابر یا آدھے مد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔

4595 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب قوله لا تأتی مائة سنة و علی الارض ...4591، 4592، 4593، 4594
تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذاً خلیلا 3673 **ترمذی** کتاب المناقب باب فیمن سب اصحاب النبیؐ 3861 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی النهی عن سب اصحاب رسول الله ﷺ 4658 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 161

4596 : **اطراف** : **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب تحریم سب الصحابةؓ 4597
تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب قول النبی ﷺ و کنت متخذاً خلیلا 3673 **ترمذی** کتاب المناقب باب فیمن سب اصحاب النبیؐ 3861 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی النهی عن سب اصحاب رسول الله ﷺ 4658 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ 161

أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَه [6487]

4597{222}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ فَسَبَّهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ وَوَكِيعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ [6489,6488]

4597: حضرت ابو سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کے درمیان کوئی بات تھی۔ حضرت خالدؓ نے حضرت عبدالرحمانؓ کو برا بھلا کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہؓ میں سے کسی کو بُرا بھلا مت کہو۔ اگر تم میں سے کوئی اُحد جتنا سونا بھی خرچ کرے تو بھی وہ اُن میں سے کسی کے مُد کے برابر یا آدھے مُد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا ہے۔
ایک اور روایت میں حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ اور حضرت خالد بن ولیدؓ کا ذکر نہیں ہے۔

[55]101:بَاب مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسٍ الْقَرَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے کچھ فضائل کا بیان

4598{223} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

4598: اُسیر بن جابرؓ سے روایت ہے کہ اہل کوفہ کا وفد حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ایک شخص

4597 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة باب تحریم سب الصحابةؓ 4596

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب قول النبی ﷺ و کنت متخذاً خلیلا 3673 ترمذی کتاب المناقب باب فیمن سب اصحاب النبیؐ 3861 ابو داؤد کتاب السنة باب فی النھی عن سب اصحاب رسول اللہ ﷺ 4658 ابن ماجه فی المقدمة باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ ﷺ 161

4598 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة من فضائل اویس القرنی 4599

الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَفَدُوا إِلَى عُمَرَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ يَسْخَرُ بِأُوَيْسٍ فَقَالَ عُمَرُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنَ الْقَرَنِيِّينَ فَجَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أُمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهَ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّينَارِ أَوِ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ{224}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَمُرُوهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ [6491,6490]

ان میں سے تھا جو حضرت اویسؓ سے تمسخر کرتا تھا۔تو حضرت عمرؓ نے کہا یہاں پر قرن میں سے کوئی ہے؟ چنانچہ وہ آدمی آیا تو حضرت عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ تمہارے پاس یمن سے ایک آدمی آئے گا جسے اویسؓ کہا جاتا ہوگا جو صرف اپنی ماں کی وجہ سے یمن کو نہیں چھوڑ سکتا۔ اسے (برص کی) سفیدی ہوگئی تھی۔اس نے اللہ سے دعا کی تو اس نے اس بیماری کو اس سے دور کردیا سوائے ایک دینار یا فرمایا درہم کی جگہ کے۔ پس تم میں سے جو کوئی اُس (اویسؓ) سے ملے (تو اس سے کہے) کہ وہ (اویسؓ) تمہارے لئے استغفار کریں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تابعین میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اویسؓ کہلاتا ہے اور اس کی والدہ ہیں اور اُن (اویسؓ) پر سفیدی (بیاض) تھی۔اُن کو کہنا کہ وہ تمہارے لئے استغفار کریں۔

4599{225}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

4599: اُسیر بن جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمرؓ کے پاس اہل یمن سے مدد کرنے والے آتے تو آپؓ ان سے پوچھتے کہ کیا تم میں اویسؓ بن عامر ہے؟ یہاں تک کہ آپ اویسؓ کے پاس پہنچ گئے

4599 : اطراف : مسلم کتاب فضائل الصحابة من فضائل اویس القرنی 4598

هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا أَتَى عَلَيْهِ أَمْدَادُ أَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ أَفِيكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى أَتَى عَلَى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأْتَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاسْتَغْفِرْ لِي فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ الْكُوفَةَ قَالَ أَلَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى عَامِلِهَا قَالَ أَكُونُ فِي غَبْرَاءِ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ أُوَيْسٍ قَالَ تَرَكْتُهُ رَثَّ الْبَيْتِ قَلِيلَ الْمَتَاعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا کہ آپ ہی اویس بن عامر ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپؓ نے فرمایا ''مراد'' قبیلہ سے اور پھر (بنی) قرن سے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپؓ نے کہا کیا آپؒ کو برص (کا مرض) تھا جس سے سوائے ایک درہم کی جگہ کے آپ صحت یاب بھی ہو چکے ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپؓ نے کہا آپؒ کی والدہ ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے پاس اہل یمن کی کمک کے ساتھ ''مراد'' قبیلہ سے پھر (بنی) قرن سے اویس بن عامر آئے گا اسے برص تھا جس سے وہ سوائے ایک درہم کی جگہ کے صحت یاب ہو چکا ہے۔ اس کی والدہ ہیں جن سے وہ بہت نیک سلوک کرتا ہے۔ اگر وہ اللہ پر قسم کھائے تو وہ ضرور اس کی قسم پوری کر دے۔ پس اگر تمہارے لئے ممکن ہو کہ وہ تمہارے لئے استغفار کرے تو ایسا کرے۔ (حضرت عمرؓ نے اویسؒ سے کہا) تم میرے لئے بخشش مانگو۔ چنانچہ انہوں نے آپؓ کے لئے بخشش مانگی۔ پھر حضرت عمرؓ نے ان سے کہا کہ تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ اس نے کہا کوفہ کا آپؓ نے فرمایا کیا میں وہاں کے عامل کی طرف تمہارے لئے نہ لکھ دوں؟ انہوں نے کہا کہ خاکسار لوگوں میں سے ہونا مجھے زیادہ محبوب ہے۔ وہ (اسیرؒ) کہتے ہیں پھر جب اگلا سال آیا اور ان (بنی قرن) کے سرداروں میں سے ایک آدمی نے حج کیا۔ پھر وہ حضرت عمرؓ سے ملا تو آپؓ نے اس سے اویسؒ کے بارہ میں

يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَأَتَى أُوَيْسًا فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِي قَالَ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِي قَالَ لَقِيتَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَانْطَلَقَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ أُسَيْرٌ وَكَسَوْتُهُ بُرْدَةً فَكَانَ كُلَّمَا رَآهُ إِنْسَانٌ قَالَ مِنْ أَيْنَ لِأُوَيْسٍ هَذِهِ الْبُرْدَةُ [6492]

پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے اسے معمولی سے گھر اور تھوڑے سے سامان میں چھوڑا ہے۔انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے پاس اہل یمن سے مدد کرنے والوں کے ساتھ مراد (قبیلہ) سے پھر قرن سے اویسؓ بن عامر آئے گا۔اسے برص تھا جس سے وہ سوائے ایک درہم کی جگہ کے صحت پا چکا ہے۔اس کی والدہ ہے جس سے وہ بہت نیک سلوک کرتا ہے۔ اگر وہ اللہ پر قسم کھائے تو وہ ضرور اس کی قسم پوری کر دے۔ پس اگر تیرے لئے ممکن ہو کہ وہ تیرے لئے بخشش طلب کرے۔تو ایسا ضرور کرنا۔ چنانچہ وہ (حج پر آنے والا سردار) اویسؓ کے پاس آیا اور کہا میرے لئے بخشش مانگو۔ انہوں (حضرت اویسؓ) نے کہا کہ تم ابھی ابھی نیک سفر سے واپس آئے ہو،تم میرے لئے استغفار کرو۔ انہوں نے کہا تم میرے لئے استغفار کرو۔ انہوں (اویسؓ) نے کہا تم ابھی ابھی ایک نیک سفر سے واپس آئے ہو،تم میرے لئے استغفار کرو۔انہوں (اویسؓ) نے کہا کیا تم حضرت عمرؓ سے ملے ہو۔اس نے کہا ہاں۔پھر انہوں نے اس کے لئے بخشش مانگی۔تو لوگ ان کا مقام سمجھ گئے۔وہ اس جگہ پر سے چلے گئے۔اس پر وہ کہتے ہیں میں نے ان کو ایک چادر پہننے کو دی۔اسیرؓ نے کہا کہ ان کا کپڑا ایک چادر تھی جب بھی کوئی انسان انہیں دیکھتا تو پوچھتا کہ اویسؓ کو یہ چادر کہاں سے ملی؟

[56]102:بَاب وَصِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَهْلِ مِصْرَ

اہلِ مصر کے لئے نبی ﷺ کی وصیت کا بیان

4600{226} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَرْمَلَةُ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ وَهُوَ ابْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُذْكَرُ فِيهَا الْقِيرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَمَرَّ بِرَبِيعَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنَيْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا [6493]

4600: حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ضرور ایسا ملک فتح کرو گے جہاں قیراط کا عام ذکر ہوتا ہے پس اس کے رہنے والوں سے نیک سلوک کرنا کیونکہ ان کے لئے (تم پر) ذمہ داری ہے اور صلہ رحمی اور اگر تم اینٹ جتنی جگہ کے لئے دو آدمیوں کو لڑتا دیکھو تو وہاں سے نکل پڑو۔ راوی کہتے ہیں جب وہ، ربیعہ اور عبدالرحمان بن شرحبیل بن حسنہ کے پاس سے گذرے تو وہ دونوں اینٹ جتنی جگہ کے لئے جھگڑ رہے تھے چنانچہ وہ وہاں سے نکل گئے۔

4601{227}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يُسَمَّى فِيهَا الْقِيرَاطُ فَإِذَا

4601: حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم مصر کو فتح کرو گے وہ ایسا ملک ہے جہاں قیراط کا نام چلتا ہے۔ پس جب تم اسے فتح کر چکو تو اس کے رہنے والوں سے احسان کا سلوک کرنا کیونکہ ان کے لئے ذمہ داری اور صلہ رحمی (بھی) ہے یا فرمایا کہ ذمہ داری اور مصاہرت ہے پھر جب تم اس میں دو آدمیوں کو اینٹ جتنی جگہ

4600 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب وصية النبی ﷺ باهل مصر 4601

فَتَحْتُمُوهَا فَأَحْسِنُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَصِهْرًا فَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِيهَا فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا[6494]

پر لڑتا دیکھو تو وہاں سے نکل جانا۔ راوی کہتے ہیں پھر میں نے عبدالرحمان بن شرحبیل بن حسنہ اور ان کے بھائی ربیعہ کو اینٹ جتنی جگہ پر جھگڑتے دیکھا تو میں وہاں سے نکل گیا۔

[57]103: بَاب فَضْلِ أَهْلِ عُمَانَ

اہل عمان کے فضائل کا بیان

4602{228} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ جَابِرِ بْنِ عَمْرٍو الرَّاسِبِيِّ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ عُمَانَ أَتَيْتَ مَا سَبُّوكَ وَلَا ضَرَبُوكَ[6495]

4602: حضرت ابو برزہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرب کے قبائل میں سے ایک قبیلہ کی طرف ایک آدمی بھیجا تو انہوں نے اسے بُرا بھلا کہا اور مارا۔ اس پر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کو اطلاع دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اہل عمان کے پاس جاتے تو نہ تمہیں وہ بُرا بھلا کہتے نہ ہی تمہیں مارتے۔

4602 : تخریج : بخاری كتاب الاطعمة باب الخبز المرقق والاكل على...5388

[58]104:بَاب ذِكْرِ كَذَّاب ثَقِيف وَمُبِيرِهَا

ثقیف میں سے کذاب اور اس (ثقیف) میں سے ہلاکت برپا کرنے والے کا بیان

4603{229}حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيَّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى عَقَبَةِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَجَعَلَتْ قُرَيْشٌ تَمُرُّ عَلَيْهِ وَالنَّاسُ حَتَّى مَرَّ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كُنْتَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا قَوَّامًا وَصُولًا لِلرَّحِمِ أَمَا وَاللَّهِ لَأُمَّةٌ أَنْتَ أَشَرُّهَا لَأُمَّةٌ خَيْرٌ ثُمَّ نَفَذَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ مَوْقِفُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَوْلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُنْزِلَ عَنْ جِذْعِهِ فَأُلْقِيَ فِي قُبُورِ الْيَهُودِ ثُمَّ أَرْسَلَ

4603: ابونوفل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ (کی لاش) کو مدینہ کی ایک گھاٹی☆ پر دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ قریش اور دوسرے لوگ ان کے پاس سے گذرنے لگے یہانتک کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اُن کے پاس سے گزرے تو ان کے پاس کھڑے ہوگئے پھر کہا ابوخبیب تجھ پر سلامتی ہو ابوخبیب تجھ پر سلامتی ہو ابوخبیب تجھ پر سلامتی ہو۔ سنو! خدا کی قسم میں تجھے اس سے منع کیا کرتا تھا۔ سنو، خدا کی قسم میں تجھے اس سے منع کیا کرتا تھا۔ سنو، خدا کی قسم میں تجھے اس سے منع کیا کرتا تھا اور سنو خدا کی قسم مجھے علم ہے کہ تم بہت روزے رکھنے والے بہت قیام کرنے والے بہت صلہ رحمی کرنے والے تھے اور خدا کی قسم اگر تم کسی امت کے بدترین شخص بھی ہوتے تو وہ امت بہترین ہوتی۔ پھر حضرت عبداللہ بن عمرؓ چلے گئے پھر حجاج تک حضرت عبداللہؓ کے کھڑے ہونے اور ان کے بات کرنے کی خبر پہنچی تو ان کی طرف آدمی بھیجے اور انہیں سولی پر سے اتار لیا گیا اور یہود کی

4603 : تخريج : بخارى كتاب الجهاد باب حمل الزاد فى الغزو ... 2979 كتاب الاطعمة باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة 5388

☆ عقبة المدينة مکہ مکرمہ کی کوئی گھاٹی ہے جو مدینہ کی راہ میں ہے۔

إِلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَأَبَتْ أَنْ تَأْتِيَهُ فَأَعَادَ عَلَيْهَا الرَّسُولَ لَتَأْتِيَنِّي أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكِ مَنْ يَسْحَبُكِ بِقُرُونِكِ قَالَ فَأَبَتْ وَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا آتِيكَ حَتَّى تَبْعَثَ إِلَيَّ مَنْ يَسْحَبُنِي بِقُرُونِي قَالَ فَقَالَ أَرُونِي سِبْتَيَّ فَأَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَذَّفُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِنِي صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللَّهِ قَالَتْ رَأَيْتُكَ أَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ وَأَفْسَدَ عَلَيْكَ آخِرَتَكَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ أَنَا وَاللَّهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ بِهِ طَعَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ أَبِي بَكْرٍ مِنْ الدَّوَابِّ وَأَمَّا الْآخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْأَةِ الَّتِي لَا تَسْتَغْنِي عَنْهُ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَرَأَيْنَاهُ وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَلَا إِخَالُكَ إِلَّا إِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ عَنْهَا وَلَمْ يُرَاجِعْهَا [6496]

قبروں میں ڈال دیا گیا پھر اس نے ان کی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کو بلا بھیجا لیکن انہوں نے اس کے پاس جانے سے انکار کر دیا اس نے پھر ان کے پاس وہی ایلچی بھیجا کہ تمہیں ضرور خود میرے پاس آنا پڑے گا ورنہ میں ضرور تمہارے پاس کسی کو بھیجوں گا جو تمہیں تمہارے بالوں سے گھسیٹے گا۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ اللہ کی قسم! میں ہرگز تمہارے پاس نہیں آؤں گی یہانتک کہ تم میرے پاس میرے بالوں سے گھسیٹنے والا نہ بھیجو۔ راوی کہتے ہیں پھر حجاج نے کہا کہ میری جوتیاں لاؤ پس اس نے اپنے جوتے پہنے اور اکڑتا ہوا تیز چلنے لگا یہانتک کہ ان کے پاس پہنچا اور کہا کہ تم نے مجھے دیکھ لیا کہ میں نے اللہ کے دشمن سے کیسا سلوک کیا حضرت اسماءؓ نے کہا کہ میں نے بھی تمہیں دیکھ لیا کہ تم نے اس کی دنیا بگاڑ دی اور اس نے تیری آخرت بگاڑ دی۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ تم اسے کہتے ہوا ے ذات النطاقین (دو کمر بند والی) کے بیٹے! خدا کی قسم میں ذات النطاقین (دو کمر بند والی) ہوں، ایک کمر بند میں تو میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ کا کھانا جانوروں سے بچانے کے لئے اٹھاتی تھی اور دوسرا عورت کا کمر بند ہے جس سے وہ مستغنی نہیں ہوسکتی۔ سنو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتایا تھا کہ ثقیف میں ایک جھوٹا اور ایک ہلاک کرنے والا شخص ہوگا پس جھوٹے کو تو ہم نے دیکھ لیا جہاں تک ہلاک کرنے والے کا

تعلق ہے میرا خیال ہے وہ تم ہی ہو۔راوی کہتے ہیں پھر حجاج آپؓ کے پاس سے کھڑا ہوا اور اس نے حضرت اسماءؓ کا کوئی جواب نہ دیا۔

[59]105:بَاب فَضْلِ فَارِسَ

اہل فارس کی فضیلت کا بیان

4604{230} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ [6497]

4604: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر دین ثریا پر بھی ہوتا تو ضرور فارس میں سے یا فرمایا ابناء فارس میں سے ایک شخص اس تک پہنچتا یہاں تک کہ اسے حاصل کر لیتا۔[1]

4605{231}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ

4605:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جب آپؐ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی۔ جب آپؐ نے وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ[2] پڑھی تو ایک شخص نے عرض کیا

4604 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل فارس 4605

تخريج : بخاری كتاب التفسير باب قوله وآخرين منهم لما يلحقوا بهم 4897 ، 4898 ترمذی كتاب التفسير باب ومن سورة محمد 3261 باب ومن سورة الجمعة 3310 كتاب المناقب باب في فضل العجم 3933

1:۔لَذَهَبَ بِهِ کے معنے شرح مسلم اکمال المعلم مصنفہ وشتانی میں فيه جدهم على تحصيل الايمان یعنی اس میں ابناء فارس کے ایمان کے لئے جدوجہد کرنے کا ذکر ہے۔

2:۔ سورة الجمعة:4

4605 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضل فارس 4604

تخريج : بخاری كتاب التفسير باب قوله وآخرين منهم لما يلحقوا بهم 4897 ، 4898 ترمذی كتاب التفسير باب ومن سورة محمد 3261 باب ومن سورة الجمعة 3310 كتاب المناقب باب في فضل العجم 3933

عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ رَجُلٌ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ [6498]

یارسولؐ اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے اسے جواب نہ دیا یہاںتک کہ اس نے ایک یا دو یا تین مرتبہ آپؐ سے پوچھا۔ وہ (حضرت ابو ہریرہؓ) بیان کرتے ہیں اور ہم میں سلمان فارسیؓ بھی تھے۔ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ سلمانؓ فارسی پر رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی ہوتو ان میں سے کچھ جوانمرد اسے پالیں گے۔

[60]106: بَاب قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

باب: نبی ﷺ کا یہ فرمانا کہ لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں جن میں تو سواری نہیں پاتا

4606{232} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً [6499]

4606: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگوں کو سو اونٹوں کی طرح پاؤ گے جن میں آدمی کوئی ایک سواری بھی نہیں پاتا☆۔

4606 : تخریج : **بخاری** كتاب الرقاق باب رفع الامانة 6498 **ترمذی** كتاب الامثال باب ماجاء فی مثل ابن آدم 2872.... **ابن ماجه** كتاب الفتن باب من ترجى له السلامة من الفتن 3990

☆ اس کا مفہوم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ 100 آدمیوں میں کام کا آدمی ایک آدھ ہوتا ہے۔

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ

اعلیٰ درجہ کی نیکی اور صلہ رحمی اور آداب کی کتاب

[1]1:بَاب بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَأَنَّهُمَا أَحَقُّ بِهِ

والدین سے حسن سلوک کا بیان اور یہ کہ دونوں اس بات کے سب سے بڑھ کر حقدار ہیں

4607{1}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ الثَّقَفِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي وَلَمْ يَذْكُرِ النَّاسَ [6500]

4607:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ سب لوگوں میں سب سے زیادہ میرے حسنِ معاشرت کا حقدار کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔اس نے عرض کیا کہ پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔اس نے پھر عرض کیا کہ پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔اس نے کہا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیرا باپ۔

ایک اور روایت میں ''اَلنَّاسَ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

4608{2} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

4608:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! لوگوں میں سے سب

4607 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب بر الوالدین و انها احق به 4608
تخریج : بخاری کتاب الادب باب من احق الناس بحسن الصحبة 5971 **ابن ماجه** کتاب الوصایا باب النهی عن الامساک فی الحیاة ... 2706 کتاب الادب باب بر الوالدین 3658

4608 : اطراف : مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب بر الوالدین و انها احق به 4607
تخریج : بخاری کتاب الادب باب من احق الناس بحسن الصحبة 5971 **ابن ماجه** کتاب الوصایا باب النهی عن الامساک فی الحیاة ... 2706 کتاب الادب باب بر الوالدین 3658

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أَبُوكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

سے زیادہ میرے حسنِ سلوک کا حقدار کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں پھر تیری ماں، پھر تیری ماں پھر تیرا باپ پھر جو تیرے قریب تر ہے۔ جو تیرے قریب تر ہے۔

{3}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ

ایک روایت ''جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ'' سے شروع ہوتی ہے اور اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ (راوی نے کہا) ''نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ ''۔

{4}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ مَنْ أَبَرُّ وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ [6503,6502,6501]

ایک روایت میں (مَنْ أَحَقُّ کی بجائے) مَنْ أَبَرُّ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں (مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ کی بجائے) أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّيْ کے الفاظ ہیں۔

4609{5} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4609:حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آپؐ سے جہاد میں (شمولیت کی) اجازت لینے کے لئے حاضر ہوا تو

4609 : اطراف : مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب بر الوالدين و انها احق به 4610

تخريج : بخارى كتاب الادب باب لا يجاهد الا باذن الابوين 5972 كتاب الجهاد والسير باب الجهاد باذن الابوين 3004 **ترمذى** كتاب فضائل الجهاد باب ما جاء فيمن خرج فى الغزو وترک ابويه 1671 **نسائى** كتاب الجهاد الرخصة فى التخلف لمن له والدان 3103 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى الرجل يغزو ابواه كارهان 2528، 2529 2530 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الرجل يغزو وَلَهُ ابوان 2781، 2782 الرخصة فى التخلف لمن له والده 3104

الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم أَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ الْمَكِّيُّ {6} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6506,6505,6504]

حضورؐ نے فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا پھر اُن دونوں (کی خدمت) کرنے کا جہاد کرو۔

4610{...}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

4610:حضرت عبداللہ بن عمر بن العاصؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا کہ میں

4610 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البر والصلة والآداب باب بر الوالدين و انها احق به 4609

تخريج : **بخاری** کتاب الادب باب لا يجاهد الا باذن الابوين 5972 كتاب الجهاد والسير باب الجهاد باذن الابوين 3004 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ما جاء فيمن خرج في الغزو وترک ابويه 1671 **نسائی** كتاب الجهاد الرخصة فى التخلف لمن له والدان 3103 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب في الرجل يغزو ابواه كارهان 2528 ، 2529 2530 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب الرجل يغزو وله ابوان 2781 ، 2782 الرخصة فى التخلف لمن له والده 3104

الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ أَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ حَيٌّ قَالَ نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا قَالَ فَتَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَأَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا [6507]

ہجرت اور جہاد پر آپؐ کی بیعت کرتا ہوں اس کا اجر اللہ سے چاہتے ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں بلکہ دونوں آپؐ نے فرمایا تم اللہ سے اجر چاہتے ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں آپؐ نے فرمایا اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور ان دونوں کے ساتھ حسنِ معاشرت کرو۔

[2]2: بَاب تَقْدِيمِ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ بِالصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا

والدین سے حسنِ سلوک کو نفل نماز اور دوسرے (نفل کاموں) سے پہلے کرنے کا بیان

4611{7} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَةٍ فَجَاءَتْ أُمُّهُ قَالَ حُمَيْدٌ فَوَصَفَ لَنَا أَبُو رَافِعٍ صِفَةَ أَبِي هُرَيْرَةَ لِصِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّهُ حِينَ دَعَتْهُ كَيْفَ جَعَلَتْ كَفَّهَا فَوْقَ حَاجِبِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا إِلَيْهِ تَدْعُوهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ كَلِّمْنِي فَصَادَفَتْهُ

4611: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں جریج راہب خانہ میں عبادت کر رہا تھا کہ اس کی ماں آئی۔ حُمید کہتے ہیں کہ ابو رافع نے ہم سے حضرت ابو ہریرہؓ کی وہ کیفیت بیان کی جو رسول اللہ ﷺ نے اس (جریج) کی ماں کی بیان کی تھی۔ جب اس نے اسے (جریج کو) پکارا کہ کس طرح اس نے اپنی ہتھیلی کو اپنے ابرو کے اوپر رکھا تھا۔ پھر اس نے اسے (جریج کو) بلاتے ہوئے اپنا سر اس کی طرف اُٹھایا اور کہا اے جُریج میں تیری ماں ہوں مجھ سے بات کر لیکن

4611 : اطراف: مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب تقديم بر الوالدين على التطوع 4612

تخريج : بخارى كتاب العمل فى الصلاة باب اذا دعت الام ولدها فى الصلاة 1206 كتاب المظالم باب اذا هدم حائطا فليبن مثله 2482 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ واذكر فى الكتاب مريم ... 3436 باب حديث الغار 3466

يُصَلِّي فَقَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتِ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَهُوَ ابْنِي وَإِنِّي كَلَّمْتُهُ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي اللَّهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ الْمُومِسَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَنَ لَفُتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاعِي ضَأْنٍ يَأْوِي إِلَى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْقَرْيَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقِيلَ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الدَّيْرِ قَالَ فَجَاءُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَنَادَوْهُ فَصَادَفُوهُ يُصَلِّي فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ قَالَ فَأَخَذُوا يَهْدِمُونَ دَيْرَهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُ سَلْ هَذِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَبِي رَاعِي الضَّأْنِ فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ قَالُوا نَبْنِي مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعِيدُوهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ ثُمَّ عَلَاهُ [6508]

اس نے اسے نماز پڑھتے پایا اور اس نے کہا اے اللہ (ایک طرف) میری ماں ہے (دوسری طرف) میری نماز۔ اس نے اپنی نماز کو ترجیح دی۔ اس پر (اس کی ماں) لوٹ گئی پھر دوبارہ واپس آئی اور کہا اے جریج تیری ماں ہوں مجھ سے بات کر اس نے کہا اے اللہ (ایک طرف) میری ماں ہے (دوسری طرف) میری نماز۔ اس نے پھر اپنی نماز کو ترجیح دی۔ تب اس (کی ماں) نے کہا اے اللہ! یہ جریج ہے اور یہ میرا بیٹا ہے میں نے اس سے بات کرنی چاہی لیکن اس نے مجھ سے بات کرنے سے انکار کر دیا۔ اے اللہ اس کو نہ مارنا جب تک کہ تو اسے بدکار عورتیں نہ دکھا دے۔ راوی کہتے ہیں اگر وہ اس کے لئے بددعا کرتی کہ وہ کسی فتنہ میں ڈالا جائے تو وہ ضرور ڈالا جاتا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک بھیڑوں کا چرواہا تھا جو اس (جریج) کے راہب خانہ میں آ کر ٹھہرا کرتا تھا بیان کرتے ہیں کہ بستی سے ایک عورت ادھر آنکلی تو چرواہا اس پر جا پڑا جس کے نتیجہ میں وہ حاملہ ہوگئی اور ایک لڑکے کو جنم دیا اس سے کہا گیا کہ یہ کیا ہے؟ اس (عورت) نے کہا اس راہب خانے والے کا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں پھر وہ اپنی کلہاڑیاں اور کسیاں لے آئے اور اسے آواز دی اور اُسے (جریج کو) انہوں نے نماز پڑھتے ہوئے پایا اس لئے اس نے ان سے کوئی بات نہ کی وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ (لوگ) جریج کے راہب خانہ کو گرانے لگے جب اس نے یہ

دیکھا تو وہ ان کے پاس نیچے آیا تو انہوں نے اس سے کہا کہ اس (عورت) سے پوچھو۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اس پر وہ مسکرایا اور بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس سے پوچھا تمہارا باپ کون ہے؟ اس (بچہ) نے کہا میرا باپ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ جب انہوں نے اس سے یہ سنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے تیرے راہب خانہ کا جو حصہ گرایا ہے۔ ہم اسے سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں۔ اُس نے کہا نہیں بلکہ پہلے کی طرح مٹی کا بنا دو پھر وہ اس راہب خانہ کے اوپر چلا گیا۔

4612{8} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَكَانَ جُرَيْجٌ رَجُلًا عَابِدًا فَاتَّخَذَ صَوْمَعَةً فَكَانَ فِيهَا فَأَتَتْهُ أُمُّهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَقْبَلَ

4612: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پنگھوڑے میں صرف تین نے کلام کیا حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ نے اور جریج والے نے اور جریج عبادت کرنے والا آدمی تھا اور وہ ایک راہب خانہ میں رہتا تھا وہ اس میں تھا کہ اس کی ماں اس کے پاس آئی جبکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ اور اس نے کہا اے جریج! تب اس نے کہا اے میرے رب (ایک طرف) میری ماں ہے (تو دوسری طرف) میری نماز۔ پھر وہ اپنی نماز کی طرف متوجہ رہا۔ وہ چلی گئی جب اگلا روز آیا وہ اس کے پاس آئی جبکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ اور اس نے کہا اے جریج! اس پر اس نے

4612 : **اطراف**: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب تقدیم بر الوالدین علی التطوع 4611

تخریج : **بخاری** کتاب العمل فی الصلاة باب اذا دعت الام ولدها فی الصلاة 1206 کتاب المظالم باب اذا هدم حائطا فلیبن مثله 2482 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم ... 3436 باب حدیث الغار 3466

عَلَى صَلَاتِه فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِه فَقَالَتِ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى وُجُوهِ الْمُومِسَاتِ فَتَذَاكَرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ جُرَيْجًا وَعِبَادَتَهُ وَكَانَتِ امْرَأَةٌ بَغِيٌّ يُتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا فَقَالَتْ إِنْ شِئْتُمْ لَأَفْتِنَنَّهُ لَكُمْ قَالَ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا فَأَتَتْ رَاعِيًا كَانَ يَأْوِي إِلَى صَوْمَعَتِه فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَمَلَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَتْ هُوَ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ فَاسْتَنْزَلُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ وَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا زَنَيْتَ بِهَذِهِ الْبَغِيِّ فَوَلَدَتْ مِنْكَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَجَاءُوا بِه فَقَالَ دَعُونِي حَتَّى أُصَلِّيَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَى الصَّبِيَّ فَطَعَنَ فِي بَطْنِه وَقَالَ يَا غُلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ فُلَانٌ الرَّاعِي قَالَ فَأَقْبَلُوا عَلَى جُرَيْجٍ يُقَبِّلُونَهُ وَيَتَمَسَّحُونَ بِه وَقَالُوا نَبْنِي لَكَ صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا أَعِيدُوهَا مِنْ طِينٍ كَمَا كَانَتْ فَفَعَلُوا وَبَيْنَا صَبِيٌّ يَرْضَعُ مِنْ أُمِّه فَمَرَّ رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى دَابَّةٍ فَارِهَةٍ وَشَارَةٍ حَسَنَةٍ فَقَالَتْ أُمُّهُ اللَّهُمَّ اجْعَلِ ابْنِي

کہا اے میرے رب (ایک طرف) میری ماں ہے (تو ایک طرف) میری نماز۔ وہ اپنی نماز کی طرف متوجہ رہا۔اس پر وہ چلی گئی پھر جب اگلا روز ہوا تو وہ اس کے پاس آئی جبکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے کہا اے جریج! اس پر اس نے کہا اے میرے رب (ایک طرف) میری ماں ہے (تو دوسری طرف) میری نماز۔ اور وہ اپنی نماز کی طرف ہی متوجہ رہا۔ اس پر (اس کی ماں) نے کہا اے اللہ اس کو موت نہ دینا یہاںتک کہ یہ بدکار عورتوں کے منہ نہ دیکھ لے۔ پھر بنی اسرائیل جریج اور اس کی عبادت کا تذکرہ کرنے لگے۔ اور ایک بدکار عورت تھی جس کی خوبصورتی کی مثال دی جاتی تھی اس نے کہا کہ اگر تم لوگ چاہو تو میں ضرور تمہارے لئے اسے آزمائش میں ڈال دوں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ پھر اس نے جریج کو اپنا آپ پیش کیا۔ لیکن اس نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ کی۔ پھر وہ ایک چرواہے کے پاس آئی جو اس کے راہب خانہ میں ٹھہرا کرتا تھا۔ اس عورت نے اسے اپنے پر اختیار دیا۔ اس چرواہے نے اس سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوگئی۔ جب اس نے بچہ کو جنم دیا تو کہنے لگی کہ یہ جریج کا بچہ ہے۔ اس پر لوگ اس کے پاس آئے اور اسے نیچے آنے کے لئے کہا اور اس کے راہب خانہ کو منہدم کر دیا اور اسے مارنے لگے اس نے کہا کہ تمہیں ہوا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تم نے اس بدکار سے بدکاری کی ہے۔ چنانچہ اس نے تجھ سے ایک بچہ کو جنم

مِثْلَ هَذَا فَتَرَكَ الثَّدْيَ وَأَقْبَلَ إِلَيْهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى ثَدْيِهِ فَجَعَلَ يَرْتَضِعُ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي ارْتِضَاعَهُ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ فِي فَمِهِ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا قَالَ وَمَرُّوا بِجَارِيَةٍ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَتْ أُمُّهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَتَرَكَ الرَّضَاعَ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَهُنَاكَ تَرَاجَعَا الْحَدِيثَ فَقَالَتْ حَلْقَى مَرَّ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرُّوا بِهَذِهِ الْأَمَةِ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَإِنَّ هَذِهِ يَقُولُونَ لَهَا زَنَيْتِ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقْتِ وَلَمْ تَسْرِقْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا [6509]

دیا ہے۔اس نے کہا کہ وہ بچہ کہاں ہے؟ وہ اسے لے آئے اس نے کہا کہ مجھے ذرا نماز پڑھ لینے دو اس نے نماز پڑھی۔ جب وہ فارغ ہوا تو بچہ کے پاس آیا اور اس کے پیٹ میں انگلی چبھوئی اور کہا اے لڑکے تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا کہ فلاں چرواہا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ پھر وہ (لوگ) جریج کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے چومنے اور اس سے برکت حاصل کرنے لگے اور کہا کہ ہم تیرے لئے سونے کا راہب خانہ بنائے دیتے ہیں۔ اُس نے کہا نہیں، اسے اسی طرح مٹی کا بنادو جیسے پہلے تھا چنانچہ انہوں نے بنا دیا۔

اس دوران میں کہ ایک بچہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا کہ ایک عمدہ خوبصورت جانور پر ایک آدمی گزرا تو اس کی ماں نے کہا کہ اللہ میرے بچہ کو اس جیسا بنادے۔ اس پر اس (بچہ) نے دودھ پینا چھوڑ دیا اور اس (شخص) کی طرف متوجہ ہوا اور اس کی طرف دیکھ کر کہا۔ اے اللہ مجھے اس جیسا نہ بنانا۔ پھر وہ دودھ پینے لگا۔ راوی کہتے ہیں کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کو اپنی شہادت کی انگلی اپنے منہ میں ڈالے اس کے دودھ پینے کی کیفیت کو بیان کرتے دیکھ رہا ہوں۔ آپؐ اسے چوسنے لگے وہ کہتے ہیں پھر کچھ لوگ ایک لونڈی کو لئے گذرے وہ اسے مار رہے تھے اور کہتے تھے کہ تو نے زنا کیا اور تو نے چوری کی ہے اور وہ کہتی اللہ میرے لئے کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے تب اس کی ماں نے کہا اے اللہ

میرے بیٹے کو اس جیسا نہ بنانا اس پر اس (بچہ) نے دودھ پینا چھوڑ دیا اور اس (عورت) کی طرف دیکھا اور کہا اے اللہ مجھے اس جیسا بنادے۔ چنانچہ اس وقت دونوں (ماں بیٹے) میں اس بات پر تکرار ہوئی۔ اس (عورت) نے کہا تیرا بھلا ہو کہ ایک خوبصورت شکل وصورت کا آدمی گذرا تو میں نے کہا اے اللہ میرے بیٹے کو اس جیسا بنادے تب تو نے کہا اے اللہ مجھے ایسا مت بنانا۔ پھر لوگ اس لونڈی کو لئے گذرے اور وہ اسے مار رہے تھے اور کہتے تھے کہ تو نے زنا کیا اور تو نے چوری کی ہے تو میں نے کہا اے اللہ میرے بیٹے کو اس (عورت) جیسا مت بنانا اس پر تو نے کہا کہ اے اللہ مجھے اس جیسا بنادے۔ اس بچہ نے کہا کہ وہ شخص بہت ظالم تھا۔ تو میں نے کہا کہ اے اللہ مجھے اس جیسا نہ بنانا اور یہ عورت جس کے بارہ میں کہتے تھے کہ تو نے زنا کیا اور تو نے چوری کی ہے جبکہ نہ اس نے زنا کیا اور نہ اس نے چوری کی تھی تب میں نے کہا اے اللہ مجھے اس (عورت) جیسا بنادے۔

[3]3: بَاب: رَغِمَ أَنْفُ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا عِنْدَ الْكِبَرِ فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

باب: اس شخص کی ناک خاک آلود ہوئی جس نے اپنے والدین یا دونوں میں سے ایک کو بڑھاپے میں پایا اور جنت میں داخل نہ ہوا

4613{9} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

4613: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ناک خاک آلود ہوئی پھر ناک خاک آلود

4613 : اطراف: مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب رغم انف من ادرك ابويه او احدهما 4614

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ [6510]

ہوئی پھر ناک خاک آلود ہوئی۔عرض کیا گیا کس کی یارسولؐ اللہ؟ فرمایا جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا اور جنت میں داخل نہ ہوا۔

4614{10}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ [6512,6511]

4614: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ناک خاک آلود ہوئی پھر ناک خاک آلود ہوئی، پھر ناک خاک آلود ہوئی۔ عرض کیا گیا کس کی یارسولؐ اللہ؟ فرمایا جس نے اپنے والدین میں سے ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا پھر جنت میں داخل نہ ہوا۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ رَغِمَ اَنفُهُ فرمایا۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

[4]4:بَاب فَضْلِ صِلَةِ أَصْدِقَاءِ الْأَبِ وَالْأُمِّ وَنَحْوِهِمَا

ماں باپ وغیرہ کے دوستوں سے صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان

4615{11}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ الْوَلِيدِ

4615: عبداللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ ایک بادیہ نشین آدمی انہیں مکہ کے رستہ میں انہیں ملا تو حضرت عبد اللہؓ

4614 : اطراف: مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب رغم انف من ادرك ابويه او احدهما 4613

4615 : اطراف: مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب فضل صلة اصدقاء الاب الام ونحوهما 4616، 4617

تخریج : ترمذی كتاب البر والصلة باب ماجاء في اكرام صديق الوالد 1903 ابو داؤد كتاب الادب باب في بر الوالدين 5143

بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ وَحَمَلَهُ عَلَى حِمَارٍ كَانَ يَرْكَبُهُ وَأَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ ابْنُ دِينَارٍ فَقُلْنَا لَهُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّهُمُ الْأَعْرَابُ وَإِنَّهُمْ يَرْضَوْنَ بِالْيَسِيرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَبَا هَذَا كَانَ وُدًّا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ [6513]

نے اسے سلام کہا اور اسے اس گدھے پر سوار کرلیا جس پر وہ خود سوار ہوا کرتے تھے اور اسے وہ عمامہ بھی دیا جوان کے سر پر تھا۔ ابن دینار کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے کہا کہ اللہ آپ کا بھلا کرے، یہ بادیہ نشین لوگ ہیں اور تھوڑے پر بھی راضی ہو جاتے ہیں۔ اس پر حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ اس کا باپ، حضرت عمر بن خطابؓ کو پیارا تھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یقیناً بیٹے کا اپنے باپ کے پیاروں سے حسن سلوک کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔

4616{12} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبَرُّ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ أَبِيهِ[6514]

4616: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے پیاروں سے حسن سلوک کرے۔

4617{13} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا

4617: عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ جب بھی وہ مکہ کی طرف جاتے تو ان کے ساتھ ایک گدھا ہوتا جب وہ

4616 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب فضل صلة اصدقاء الاب الام ونحوهما 4615، 4617

تخریج : ترمذی کتاب البر والصلة باب ماجاء فی اکرام صدیق الوالد 1903 ابو داؤد کتاب الادب باب فی بر الوالدین 5143

4617 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب فضل صلة اصدقاء الاب الام ونحوهما 4615، 4616

تخریج : ترمذی کتاب البر والصلة باب ماجاء فی اکرام صدیق الوالد 1903 ابو داؤد کتاب الادب باب فی بر الوالدین 5143

عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ كَانَ لَهُ حِمَارٌ يَتَرَوَّحُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَّ رُكُوبَ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ يَشُدُّ بِهَا رَأْسَهُ فَبَيْنَا هُوَ يَوْمًا عَلَى ذَلِكَ الْحِمَارِ إِذْ مَرَّ بِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَسْتَ ابْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ قَالَ بَلَى فَأَعْطَاهُ الْحِمَارَ وَقَالَ ارْكَبْ هَذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ اشْدُدْ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ أَعْطَيْتَ هَذَا الْأَعْرَابِيَّ حِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَيْهِ وَعِمَامَةً كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ وَإِنَّ أَبَاهُ كَانَ صَدِيقًا لِعُمَرَ [6515]

اونٹ کی سواری سے تھک جاتے تو اس پر آرام محسوس کرتے اور ایک عمامہ ہوتا جسے وہ اپنے سر پر باندھتے ایک روز اس اثناء میں کہ وہ اسی گدھے پر (سوار) جا رہے تھے کہ ان کے پاس سے ایک بدوی گذرا تو انہوں نے کہا کیا تم ابن فلاں بن فلاں نہیں ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ اس پر آپؓ نے اسے وہ گدھا دے دیا اور کہا کہ اس پر سوار ہو جاؤ اور عمامہ بھی دیا اور کہا کہ اس کو اپنے سر پر باندھ لو اس پر ان کے ایک ساتھی نے کہا اللہ آپ کی مغفرت فرمائے۔ آپؓ نے اس بدوی کو گدھا دے دیا جس پر آپ آرام کی خاطر سواری کرتے تھے اور عمامہ بھی جسے آپ اپنے سر پر باندھتے تھے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی کا اپنے باپ کے بعد اس کے باپ کے پیاروں سے حسن سلوک کرنا یقیناً سب سے بڑی نیکی ہے۔ اس (بدوی) کا باپ حضرت عمرؓ کا دوست تھا۔

[5]5: بَاب تَفْسِيرِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

نیکی اور گناہ کی تشریح کا بیان

4618{14} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

4618: حضرت نواس بن سمعانؓ انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارہ میں سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا نیکی

4618: اطراف: مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب تفسير البر والاثم 4619

تخریج: ترمذی كتاب الزهد باب ماجاء فی البر والاثم 2389

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ [6516]

خلق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینہ میں کھٹکے اور تو ناپسند کرے کہ لوگوں کو اس کا پتہ لگے۔

4619{15} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ أَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ سَنَةً مَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْهِجْرَةِ إِلَّا الْمَسْأَلَةُ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا هَاجَرَ لَمْ يَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ [6517]

4619:حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مدینہ میں ایک سال تک رہا۔ مجھے ہجرت (کرنے) سے صرف سوال کرنے (کی خواہش) نے روکے رکھا۔ اس بات نے روکے رکھا کہ جب ہم میں سے کوئی ہجرت کر لیتا تو رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے بارہ میں سوال نہ کرتا۔ وہ (نواس) کہتے ہیں میں نے حضورؐ سے نیکی اور بدی کے بارہ میں سوال کیا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نیکی حسنِ خلق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو ناپسند کرے کہ لوگوں کو اس کا پتہ چلے۔

[6]6:بَاب صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

صلہ رحمی کرنے کا بیان اور قطع رحمی کی ممانعت

4620{16} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ

4620:حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا یہانتک کہ جب

4619 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلۃ والآداب باب تفسیر البر والاثم 4618

تخریج: ترمذی کتاب الزھد باب ماجاء فی البر والاثم 2389

4620 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلۃ والآداب باب صلۃ الرحم وتحریم قطیعطھا 4621 =

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو الْحُبَابِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ الرَّحِمُ فَقَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَذَاكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا [6518]

وہ اُن سے فارغ ہوا تو رَحم کھڑا ہوا اور کہنے لگا یہ مقام اس کا ہے جو قطع رحمی کرنے والے سے تیری پناہ چاہتا ہے۔ فرمایا ہاں! کیا تم خوش نہیں ہو کہ میں اس سے تعلق جوڑوں جو تجھ سے تعلق جوڑے اور اس سے قطع تعلق کروں جو تجھ سے قطع تعلق کرے اس (رِحم) نے کہا کیوں نہیں (اللہ نے) فرمایا یہ مقام تیرے لئے ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر چاہو تو (یہ آیت) پڑھ لو فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوا اَرْحَامَكُمْ اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ اَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوبٍ اَقْفَالُهَا☆ کیا تمہارے لئے ممکن ہے کہ اگر تم متولّی ہو جاؤ تو تم زمین میں فساد کرتے پھرو اور اپنے رحمی رشتوں کو کاٹ دو؟ (ہرگز نہیں) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ پس کیا وہ قرآن پر تدبر نہیں کرتے یا دلوں پر ان کے تالے پڑے ہوئے ہیں۔

4621{17}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا

4621: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رِحم عرش سے تعلق رکھتا

= **تخريج : بخاری** كتاب الزهد باب وتقطع ارحامكم 4830 ، 4831 ، 4832 كتاب الادب باب من وصل وصله الله 5987 5988 ، 5989 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا... 7502 **ابو داؤد** كتاب الزكاة باب في صلة الرحم 1694

☆ **محمدؐ 23 تا 25**

4621 : اطراف: مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب صلة الرحم وتحريم قطيعطها 4620

تخريج : بخاری كتاب الزهد باب وتقطع ارحامكم 4830 ، 4831 ، 4832 كتاب الادب باب من وصل وصله الله 5987 ، 5988 5989 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7502

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ [6519]

ہے وہ کہتا ہے کہ جو مجھ سے تعلق جوڑے گا اللہ اس سے تعلق جوڑے گا اور جو مجھ سے قطع تعلق کرے گا اللہ اس سے قطع تعلق کرے گا۔

4622{18}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ [6520]

4622: محمد بن جبیر بن مطعمؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا قطع کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا ابن ابی عمر کہتے ہیں کہ سفیان کہتے تھے ''یعنی قطع رحمی کرنے والا''

4623{19}حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

4623: محمد بن جبیر بن مطعمؓ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

4622 : **اطراف**: **مسلم** کتاب البر والصلة والآداب باب صلة الرحم و تحریم قطیعها 4623

تخریج : **بخاری** کتاب الادب باب اثم القاطع 5984 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ماجاء فی صلة الرحم 1909 **ابو داؤد** کتاب الزکاة باب فی صلة الرحم 1696

4623 : **اطراف**: **مسلم** کتاب البر والصلة والآداب باب صلة الرحم و تحریم قطیعها 4622

تخریج : **بخاری** کتاب الادب باب اثم القاطع 5984 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ماجاء فی صلة الرحم 1909 **ابو داؤد** کتاب الزکاة باب فی صلة الرحم 1696

بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6521,6522]

4624{20} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [6523]

4624: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جسے پسند ہو کہ اس کے رزق میں فراخی دی جائے یا اس کی عمر لمبی کی جائے تو اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

4625{21} و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [6524]

4625: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے پسند ہو کہ اس کا رزق بڑھایا جائے اور اس کی عمر دراز کی جائے اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

4626{22} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ

4626: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے ایسے قرابت دار ہیں کہ میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ

4624 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب صلة الرحم و تحریم قطیعها 4625

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب من احب البسط فی الرزق 2067 کتاب الادب باب من بسط له فی الرزق بصلة الرحم 5985 5986 **ابو داؤد** کتاب الزکاۃ باب فی صلة الرحم 1693

4625 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب صلة الرحم و تحریم قطیعها 4624

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب من احب البسط فی الرزق 2067 کتاب الادب باب من بسط له فی الرزق بصلة الرحم 5985 5986 **ابو داؤد** کتاب الزکاۃ باب فی صلة الرحم 1693

سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ[6525]

سے قطع تعلق کرتے ہیں میں ان سے اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ مجھ سے برا سلوک کرتے ہیں ۔ میں ان سے حلم سے پیش آتا ہوں وہ مجھ سے جہالت سے پیش آتے ہیں ۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اگر تم ویسے ہی ہو جیسا کہ تم کہتے ہو۔ تو تم گویا ان پر گرم راکھ ڈالتے ہو۔ جب تک تم اس حال پر رہے اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ان کے مقابل پر ایک مددگار رہے گا۔

[7]7:بَاب تَحْرِيمِ التَّحَاسُدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّدَابُرِ

ایک دوسرے سے حسد کرنے ،بغض رکھنے اور بے رُخی کرنے کی حرمت کا بیان

4627{23}حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ

4627: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو ،ایک دوسرے سے بے رُخی نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بنو اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زائد قطع تعلق کرے۔

ایک روایت میں ''لَاتَقَاطَعُوْا'' کے الفاظ ہیں (یعنی آپس میں قطع تعلق نہ کرو۔)

ایک اور روایت میں وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوْا

4627 : اطراف :**مسلم** كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم التحاسد والتباغض والتدابر 4628 باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعى 4629 ، 4630 ، 4631

تخريج: بخارى كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه 5143 كتاب الادب باب ماينهى عن التحاسد و التدابر 6064 6065 باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظن ... 6066 باب الهجرة 6073 ، 6074 ، 6075 ، 6076 ، 6077 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذى** كتاب البر والصلة باب ماجاء فى الحسد 1935 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فيمن يهجر اخاه المسلم 4910 ، 4911 ، 4912 ، 4913 ، 4914

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَلَا تَقَاطَعُوا حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ يَزِيدَ عَنْهُ فَكَرِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَذْكُرُ الْخِصَالَ الْأَرْبَعَ جَمِيعًا وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا
[6529,6528,6527,6526]

وَلَا تَدَابَرُوا کے الفاظ ہیں۔

4628{24} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

4628: حضرت انس ؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا تم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے قطع رحمی نہ کرو اور

4628: اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب تحريم التحاسد والتباغض والتدابر 4627 باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعی 4629 ، 4630 ، 4631

تخریج : بخاری کتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه 5143 كتاب الادب باب ماينهى عن التحاسد والتدابر 6064 6065 باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظن ... 6066 باب الهجرة 6073 ، 6074 ، 6075 ، 6076 ، 6077 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ماجاء فی الحسد 1935 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فيمن يهجر اخاه المسلم 4910 ، 4911 ، 4912 ، 4913 ، 4914

تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ [6531,6530]

اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔
ایک اور روایت میں كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ جیسے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے کے الفاظ ہیں۔

[8]8:بَاب تَحْرِيمِ الْهَجْرِ فَوْقَ ثَلَاثٍ بِلَا عُذْرٍ شَرْعِيٍّ

بغیر کسی شرعی عذر کے تین دن سے زائد قطع تعلقی کی ممانعت کا بیان

4629{25} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ

4629: حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین راتوں سے زائد قطع تعلق کرے کہ جب وہ دونوں ملیں تو یہ ادھر منہ پھیر لے اور وہ اُدھر منہ پھیر لے اور دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔
ایک اور روایت میں (فَيُعْرِضُ هَذَا وَ يُعْرِضُ هَذَا کی بجائے) فَيَصُدُّ هَذَا وَ يَصُدُّ هَذَا کے الفاظ ہیں معنے وہی ہیں۔

4629 : اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب تحريم التحاسد والتباغض والتدابر 4627 ، 4628 باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعى 4630 ، 4631

تخريج: بخاری كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه 5143 كتاب الادب باب ماينهى عن التحاسد والتدابر 6064 6065 باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظن ... 6066 باب الهجرة 6073 ، 6074 ، 6075 ، 6076 ، 6077 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذی** كتاب البر والصلة باب ماجاء فى الحسد 1935 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فيمن يهجر اخاه المسلم 4910 ، 4911 ، 4912 ، 4913 ، 4914

الزُّبَيْدِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ إِلَّا قَوْلَهُ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا فَإِنَّهُمْ جَمِيعًا قَالُوا فِي حَدِيثِهِمْ غَيْرَ مَالِكٍ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا [6533,6532]

4630{26}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [6534]

4630: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زائد اپنے بھائی سے قطع تعلق کرے۔

4631{27}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

4631: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین (دن) کے بعد کوئی قطع تعلقی (جائز) نہیں ہے۔

4630 : اطراف : مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب تحریم التحاسد والتباغض والتدابر 4627 ، 4628 باب تحریم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعی 4629، 4631

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب لا یخطب علی خطبة اخیه 5143 کتاب الادب باب ماینهی عن التحاسد والتدابر 6064 6065 باب یایها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ... 6066 باب الهجرة 6073 ، 6074 ، 6075 ، 6076 ، 6077 کتاب الفرائض باب تعلیم الفرائض 6724 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ماجاء فی الحسد 1935 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فیمن یهجر اخاه المسلم 4910 ، 4911 ، 4912 ، 4913 ، 4914

4631 : اطراف : مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب تحریم التحاسد والتباغض والتدابر 4627 ، 4628 باب تحریم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعی 4629، 4630

تخریج : بخاری کتاب النکاح باب لا یخطب علی خطبة اخیه 5143 کتاب الادب باب ماینهی عن التحاسد والتدابر 6064 6065 باب یایها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن .. 6066 باب الهجرة 6073 ، 6074 ، 6075 ، 6076 ، 6077 کتاب الفرائض باب تعلیم الفرائض 6724 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ماجاء فی الحسد 1935 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فیمن یهجر اخاه المسلم 4910 ، 4911 ، 4912 ، 4913 ، 4914

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ[6535]

[9]9:بَاب تَحْرِيمِ الظَّنِّ وَالتَّجَسُّسِ وَالتَّنَافُسِ وَالتَّنَاجُشِ وَنَحْوِهَا

بدظنی، تجسس، دنیاداری میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش اور دھوکہ دینے کے لئے قیمت بڑھانے کی ممانعت کا بیان

4632{28}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [6536]

4632: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ظن سے بچو یقیناً بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور ٹوہ نہ لگاؤ اور تجسس نہ کرو دنیاداری میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے بے رخی نہ کرو، اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

4633{29}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

4633: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے بے رُخی سے پیش نہ آؤ اور ٹوہ نہ لگاؤ

4632 : اطراف: **مسلم** كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الظنّ والتجسس... 4633، 4634، 4635 باب تحريم ظلم المسلم وخذله ... 4636، 4637

تخريج : بخاری كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه ... 5143 كتاب الادب باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظنّ... 6064، 6066 باب الهجرة 6076 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذی** كتاب البر والصلة باب ماجاء فی ظن السوء 1988 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فی الظن 4917

4633 : اطراف : مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الظنّ والتجسس... 4632، 4634، 4635 باب تحريم ظلم المسلم وخذله ... 4636، 4637

تخريج : بخاری كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه ... 5143 كتاب الادب باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظنّ... 6064، 6066 باب الهجرة 6076 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذی** كتاب البر والصلة باب ماجاء فی ظن السوء 1988 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فی الظن 4917

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهَجَّرُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [6537]

اورتم میں سے کوئی کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

4634{30} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ[6539,6538]

4634: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپس میں حسد نہ کرو ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور تجسّس نہ کرو اور ٹوہ نہ لگاؤ اور دھوکہ دینے کے لئے بولی نہ دو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

ایک روایت میں **لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا** کے الفاظ بھی ہیں اور اس میں (**وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا** کی بجائے) **وَكُونُوا اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ** کے الفاظ ہیں۔

4635{31} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا

4635: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو

4634 : اطراف: مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الظنّ والتجسس ... 4632 ، 4633 ، 4635 باب تحريم ظلم المسلم وخذله ... 4636 ، 4637

تخريج: بخارى كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه ... 5143 كتاب الادب باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظنّ... 6064 ،6066 باب الهجرة 6076 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذى** كتاب البر والصلة باب ماجاء فى ظن السوء 1988 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الظن 4917

4635: اطراف :مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الظنّ والتجسس... 4632 ، 4633 ، 4634 باب تحريم ظلم المسلم وخذله ... 4636 ، 4637

تخريج: بخارى كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه ... 5143 كتاب الادب باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظنّ... 6064 ،6066 باب الهجرة 6076 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذى** كتاب البر والصلة باب ماجاء فى ظن السوء 1988 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الظن 4917

سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [6540]

نہ ایک دوسرے سے بے رُخی سے پیش آ ؤ نہ دنیا داری میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

[10]10:بَاب تَحْرِيمِ ظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَخَذْلِهِ وَاحْتِقَارِهِ وَدَمِهِ وَعِرْضِهِ وَمَالِهِ

مسلمان پر ظلم کرنے، اسے بے یار و مددگار چھوڑنے، اس کو حقیر جاننے، اس کے خون، اس کی جان اور اس کے مال کی حرمت کا بیان

4636{32}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ

4636: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور دھوکہ دینے کے لئے قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ ایک دوسرے سے بغض رکھو نہ ہی ایک دوسرے سے بے رُخی کرو اور تم میں سے کوئی کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے نہ ہی اس کی تحقیر کرتا ہے۔ اور آپؐ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا تقویٰ یہاں ہے۔ آدمی کے لئے یہی شرّ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی

4636: اطراف : مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الظنّ والتجسس ... 4632، 4633، 4634، 4635 باب تحريم ظلم المسلم وخذله ... 4637

تخريج : بخارى كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه ... 5143 كتاب الادب باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظنّ... 6064، 6066 باب الهجرة 6076 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذى** كتاب البر والصلة باب ماجاء فى ظن السوء 1988 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الظن 4917

حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ{33} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ دَاوُدَ وَزَادَ وَنَقَصَ وَمِمَّا زَادَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُوَرِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ إِلَى صَدْرِهِ [6542,6541]

کی تحقیر کرے۔ ہر مسلمان کا خون اس کا مال، اور اس کی عزّت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔

ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ یقیناً اللہ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری صورتوں کو بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور حضورؐ نے اپنی انگلیوں سے اپنے سینہ کی طرف اشارہ فرمایا۔

4637{34} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [6543]

4637: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

4637: اطراف : مسلم كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الظنّ والتجسس... 4632، 4633، 4634، 4635 باب تحريم ظلم المسلم وخذله ... 4636

تخريج : بخاری كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة اخيه ... 5143 كتاب الادب باب يايها الذين امنوا اجتنبوا كثيرا من الظنّ... 6064، 6066 باب الهجرة 6076 كتاب الفرائض باب تعليم الفرائض 6724 **ترمذی** كتاب البر والصلة باب ماجاء فی ظن السوء 1988 **ابوداؤد** كتاب الادب باب فی الظن 4917

[11]11:بَاب النَّهْيِ عَنِ الشَّحْنَاءِ وَالتَّهَاجُرِ

بغض وکینہ اور ایک دوسرے سے قطع تعلقی کی ممانعت کا بیان

4638{35} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ إِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ و قَالَ قُتَيْبَةُ إِلَّا الْمُهْتَجِرَيْنِ [6545,6544]

4638: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت کے دروازے پیر کے دن اور جمعرات کے دن کھولے جاتے ہیں پھر ہر بندہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا بخش دیا جاتا ہے۔ سوائے اس آدمی کے کہ جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان کینہ ہو۔ پھر کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت دو یہانتک کہ یہ دونوں صلح کرلیں ان دونوں کو مہلت دو یہانتک کہ یہ دونوں صلح کرلیں ان دونوں کو مہلت دو یہانتک کہ یہ دونوں صلح کرلیں۔

ایک روایت میں اِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنَ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں اِلَّا الْمُهْتَجِرَيْنِ ہے۔

4638: اطراف: **مسلم** کتاب البر والصلة والآداب باب النهى عن الشحناء والتهاجر4639، 4640

تخریج: ترمذی کتاب البرّ والصلة باب جاء فی المتهاجرين2023 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی هجرة الرجل اخاه4916

ابن ماجه کتاب الصيام باب صيام يوم الاثنين والخميس1740

4639{36}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَرَّةً قَالَ تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ وَاثْنَيْنِ فَيَغْفِرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ امْرِئٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا امْرَأً كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا [6546]

4639 : ابوصالح سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو سُنا — اور ایک دفعہ وہ اس بات کو مرفوع کر رہے تھے — کہ ہر جمعرات اور پیر کو اعمال پیش کئے جاتے ہیں پھر اللہ عزّ وجل اس روز ہر آدمی کو جو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا بخش دیتا ہے سوائے اس آدمی کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان عداوت ہو۔ تب کہا جاتا ہے ان دونوں کو مہلت دو یہاںتک کہ یہ صلح کر لیں، ان دونوں کو مہلت دو کہ یہ صلح کر لیں۔

4640{...} حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوا أَوِ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَفِيئَا [6547]

4640 : حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے اعمال ہر ہفتہ میں دو دفعہ پیر کے دن اور جمعرات کے دن پیش کئے جاتے ہیں اور ہر مومن بندہ بخش دیا جاتا ہے سوائے اس بندہ کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان عداوت ہو پھر کہا جاتا ہے انہیں چھوڑ دو یا ان دونوں کو پیچھے ہٹا دو یہاںتک کہ وہ دونوں رجوع کر لیں۔

4639 : **اطراف**: **مسلم** کتاب البر والصلة والآداب باب النهى عن الشحناء والتهاجر 4640

تخریج : **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم یوم الاثنین والخمیس 747 کتاب البرّ والصلة باب جاء فی المتهاجرین 2023 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی هجرة الرجل اخاه 4916 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم الاثنین والخمیس 1740

4640: **اطراف** :**مسلم** کتاب البر والصلة والآداب باب النهى عن الشحناء والتهاجر 4639

تخریج: **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم یوم الاثنین والخمیس 747 کتاب البرّ والصلة باب جاء فی المتهاجرین 2023 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی هجرة الرجل اخاه 4916 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم الاثنین والخمیس 1740

[12]12:بَاب فِي فَضْلِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ تَعَالَى

اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کرنے کی فضیلت کا بیان

4641{37} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [6548]

4641: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہاں ہیں میرے جلال کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے؟ آج میں انہیں اپنے سائے میں جگہ دوں گا جس دن میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں۔

4642{38} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُويَةَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ

4642:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی اپنے بھائی سے ایک دوسری بستی میں ملنے گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے انتظار میں کسی فرشتہ کو راستہ میں کھڑا کردیا۔ چنانچہ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اس نے کہا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ میں اس بستی میں اپنے بھائی کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہوں اس (فرشتہ) نے کہا کہ کیا تمہارا اس پر کوئی احسان ہے جسے تم بڑھانا چاہتے ہو؟ اس نے کہا کہ سوائے اس کے اور کوئی وجہ نہیں کہ میں اس سے اللہ عزّ وجل کی خاطر محبت کرتا ہوں اس پر اس (فرشتہ) نے کہا کہ میں تیری طرف اللہ کا پیغامبر ہوں اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے جس طرح تو اس سے

حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [6550,6549]

اس (اللہ) کی خاطر محبت کرتا ہے۔

[13]13:بَاب فَضْلِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی عیادت کی فضیلت کا بیان

4643{39} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِيَان ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيث سَعِيد قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [6551]

4643: حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مریض کی عیادت کرنے والا جب تک واپس نہیں جاتا جنت کے باغ میں ہوتا ہے۔

4644{40} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِد عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [6552]

4644: رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مریض کی عیادت کی وہ اس وقت تک جنت کے پھلوں میں رہا یہانتک کہ وہ واپس آجائے۔

4643: اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب فضل عيادة المريض 4644 ، 4645 ، 4646

تخریج: ترمذی کتاب الجنائز باب ماجاء فی عیادۃ المریض 967

4644: اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب فضل عيادة المريض 4643 ، 4645 ، 4646

تخریج: ترمذی کتاب الجنائز باب ماجاء فی عیادۃ المریض 967

4645{41} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [6553]

4645: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے جب تک کہ واپس لوٹ نہ آئے جنت کے پھلوں میں ہوتا ہے۔

4646{42} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6555,6554]

4646: رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مریض کی عیادت کی وہ ہمیشہ خُرُفَة الْجَنَّة میں رہتا ہے۔ عرض کیا گیا یارسولؐ اللہ! خُرُفَة الْجَنَّة سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا جنت کا پھل۔

4647{43} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

4647: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ

4645: اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب فضل عیادة المریض 4643 ، 4644 ، 4646
تخریج : ترمذی کتاب الجنائز باب ماجاء فی عیادة المریض 967
4646: اطراف: مسلم کتاب البر والصلة والآداب باب فضل عیادة المریض 4643 ، 4644 ، 4645
تخریج : ترمذی کتاب الجنائز باب ماجاء فی عیادة المریض 967

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ وَكَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي [6556]

عزّ وجل فرمائے گا اے ابن آدم! میں بیمار ہوا لیکن تو نے میری عیادت نہ کی وہ کہے گا اے میرے رب! میں کس طرح تیری عیادت کرتا جبکہ تو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اللہ فرمائے گا کیا تجھے علم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا لیکن تو نے اس کی عیادت نہ کی۔ کیا تجھے علم نہیں کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا لیکن تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا وہ کہے گا اے میرے رب میں تجھے کس طرح کھلا سکتا ہوں جبکہ تُو سب جہانوں کا رب ہے۔ وہ فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندہ نے تجھ سے کھانا مانگا لیکن تو نے اسے کھانا نہیں کھلایا کیا تو جانتا نہیں کہ اگر تو اسے کھانا کھلا دیتا تو اسے میرے پاس پاتا۔ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا لیکن تو نے مجھے پانی نہیں پلایا وہ کہے گا اے میرے رب میں تجھے کس طرح پانی پلا سکتا ہوں جبکہ تُو تمام جہانوں کا رب ہے۔ وہ فرمائے گا کہ تجھ سے میرے فلاں بندہ نے پانی مانگا لیکن تو نے اسے پانی نہیں پلایا اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو اسے ضرور میرے پاس موجود پاتا۔

[14]14: بَاب ثَوَابِ الْمُؤْمِنِ فِيمَا يُصِيبُهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حُزْنٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

مومن کو کسی بیماری یا غم وغیرہ پہنچنے حتّٰی کہ کانٹا چبھنے پر بھی ثواب ملنے کا بیان

4648{44} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي رِوَايَةِ عُثْمَانَ مَكَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ [6558,6557]

4648: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی شخص کی بیماری میں ایسی شدّت نہیں دیکھی۔

ایک روایت میں (اَلوَجع کی بجائے) وَجَعًا کے الفاظ ہیں۔

4648: تخریج: بخاری کتاب المرضیٰ باب شدة المرض 5646 **ترمذی** کتاب الزهد باب ماجاء فی الصبر علی البلاء 2397 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ما جاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1622

4649{45} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسَسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَمَسَسْتُهُ بِيَدِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ

4649: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپؐ کو بخار تھا۔ میں نے آپؐ کو اپنے ہاتھ سے چھوا تو عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کو تو شدید بخار ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں تمہارے دو آدمیوں کے بخار کے برابر مجھے بخار ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یہ (اس لئے ہے) کیونکہ آپ کے لئے دو اجر ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ٹھیک پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بھی کسی مسلمان کو بیماری وغیرہ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے ذریعہ اللہ اس کی بدیوں کو اس طرح گرا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتوں کو گراتا ہے۔

ایک روایت میں فَمَسَسْتُهُ بِيَدِي کے الفاظ نہیں ہیں۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ ہاں مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے زمین پر کوئی مسلمان نہیں .... باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

4649 : تخریج: بخاری كتاب المرضىٰ باب شدة المرض 5647 باب اشد الناس بلآءً الانبياء ... 5648 باب وضع اليد على المريض 5660 باب مايقال للمريض ومايجيب 5661 باب مارخص للمريض ان يقول انيّ وجع ... 5667

بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ [6560,6559]

4650{46} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلَ شَبَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بِمِنًى وَهُمْ يَضْحَكُونَ فَقَالَتْ مَا يُضْحِكُكُمْ قَالُوا فُلَانٌ خَرَّ عَلَى طُنُبِ فُسْطَاطٍ فَكَادَتْ عُنُقُهُ أَوْ عَيْنُهُ أَنْ تَذْهَبَ فَقَالَتْ لَا تَضْحَكُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَمُحِيَتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [6561]

4650: اسود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہؓ جب منٰی میں تھیں تو قریش کے کچھ لڑکے آپؓ کے پاس ہنستے ہوئے آئے حضرت عائشہؓ نے کہا کہ تم کس بات پر ہنستے ہو؟ انہوں نے کہا کہ فلاں آدمی خیمہ کی رسی پر گرا ہے۔ قریب تھا کہ اس کی گردن یا اس کی آنکھ ضائع ہو جاتی۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے کہا مت ہنسو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی مسلمان نہیں جس کو کانٹا چبھے یا اس سے بھی کم تر کوئی تکلیف پہنچے تو اس کے عوض اس کے لئے ایک درجہ لکھا جاتا ہے اور اس وجہ سے اس کی ایک بدی کو مٹا دیا جاتا ہے۔

4651{47} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ

4651: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی مومن کو کانٹا یا اس سے بڑھ کر تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ تعالیٰ اس کے

4650: اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض ... 4651، 4652، 4653، 4654، 4655، 4656، 4657

تخریج: **بخاری** کتاب المرضیٰ باب ماجاء في كفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المريض 965، 966 کتاب التفسير باب ومن سورة النساء 3038

4651: اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض ... 4650، 4652، 4653، 4654، 4655، 4656، 4657

تخریج: **بخاری** کتاب المرضیٰ باب ماجاء في كفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المريض 965، 966 کتاب التفسير باب ومن سورة النساء 3038

الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [6562]

عوض اس کا ایک درجہ بڑھا دیتا ہے یا اس وجہ سے ایک بدی کو دور کر دیتا ہے۔

4652{48} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَصَّ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطِيئَتِهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6564,6563]

4652: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی مومن کو کانٹا (چبھنے کی) یا اس سے بھی بڑھ کر تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے اس کی ایک بدی کم کر دیتا ہے۔

4653{49} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

4653: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو تکلیف بھی کسی مسلمان کو پہنچتی ہے وہ اس کے (گناہوں) کا کفارہ بنا دی جاتی ہے حتّٰی کہ ایک کانٹا بھی جو اسے چبھتا ہے۔

4652 : اطراف:مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض ... 4650، 4651، 4653، 4654، 4655، 4656، 4657

تخريج: بخاری كتاب المرضىٰ باب ماجاء فی كفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المريض 965، 966 كتاب التفسير باب ومن سورة النساء 3038

4653: اطراف:مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض ... 4650، 4651، 4652، 4654، 4655، 4656، 4657

تخريج: بخاری كتاب المرضىٰ باب ماجاء فی كفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المريض 965، 966 كتاب التفسير باب ومن سورة النساء 3038

وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا [6565]

4654{50} حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ حَتَّى الشَّوْكَةِ إِلَّا قُصَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ أَوْ كُفِّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ لَا يَدْرِي يَزِيدُ أَيَّتُهُمَا قَالَ عُرْوَةُ [6566]

4654: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی مومن کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی حتّٰی کہ ایک کانٹا بھی جو اسے چبھتا ہے۔ اس کے عوض اس کی خطائیں کاٹ دی جاتی ہیں یا اس کے عوض اس کی خطاؤں کو دور کیا جاتا ہے۔

راوی یزید کو معلوم نہیں کہ ان دونوں (جملوں) میں سے عروہ نے کیا کہا تھا۔

4655 {51} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشَّوْكَةِ تُصِيبُهُ إِلَّا

4655: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی مومن کو جو تکلیف بھی پہنچتی ہے حتّٰی کہ ایک کانٹا بھی جو اسے چبھتا ہے تو اللہ اس کے عوض اس کے لئے ایک نیکی لکھ دیتا ہے یا اس وجہ سے اس سے ایک خطا دور کر دی جاتی ہے۔

4654: اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فیما یصیبه من مرض ...4650، 4651، 4652، 4653، 4655، 4656، 4657

تخریج: بخاری کتاب المرضیٰ باب ماجاء فی کفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المریض 965، 966 کتاب التفسیر باب ومن سورة النساء3038

4655: اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فیما یصیبه من مرض ...4650، 4651، 4652، 4653، 4654، 4656، 4657

تخریج: بخاری کتاب المرضی باب ماجاء فی کفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المریض 965، 966 کتاب التفسیر باب ومن سورة النساء 3038

كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [6567]

4656{52} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهَمُّهُ إِلَّا كُفِّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ [6568]

4656: حضرت ابو سعیدؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مومن کو کوئی تکلیف تھکان بیماری یا غم نہیں پہنچتا یہانتک کہ اگر کوئی فکر اسے لاحق ہوتی ہے تو اس کے عوض اس کی بعض برائیوں کو دور کر دیا جاتا ہے۔

4657{...} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ شَيْخٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ بَلَغَتْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَبْلَغًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4657: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت مَنْ يَعْمَلْ سُوءً يُجْزَ بِهِ جو بھی کوئی برائی کرے گا اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا☆ نازل ہوئی تو مسلمانوں پر یہ بڑی گراں گزری۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میانہ روی اختیار کرو اور سیدھا راستہ اختیار کرو اور ہر مصیبت جو مسلمان کو پہنچتی ہے وہ (اس کے گناہوں کا) کفارہ ہو جاتی ہے

4656: اطراف: **مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض ... 4650، 4651، 4652، 4653، 4654، 4655، 4657

تخريج: **بخاری** كتاب المرضىٰ باب ماجاء فى كفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المريض 965، 966 كتاب التفسير باب ومن سورة النساء 3038

4657: اطراف: **مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض ... 4650، 4651، 4652، 4653، 4654، 4655، 4656

تخريج: **بخاری** كتاب المرضىٰ باب ماجاء فى كفارة المرض 5640، 5641، 5642 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ماجاء فی ثواب المريض 965، 966 كتاب التفسير باب ومن سورة النساء 3038

☆ **سورة النساء : 124**

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا أَوِ الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا قَالَ مُسْلِم هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ [6569]

حتّٰی کہ کوئی تکلیف جو اس کو ہوتی ہے یا کانٹا جو اسے چبھتا ہے۔

4658{53} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ مَا لَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِينَ قَالَتِ الْحُمَّى لَا بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [6570]

4658: حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اُمّ السائب یا کہا اُمّ المسیّب کے پاس تشریف لائے تو آپؐ نے فرمایا کہ اے اُمّ السائب یا اُمّ المسیّب تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم کانپ رہی ہو انہوں نے کہا بخار ہے اللہ اس میں برکت نہ ڈالے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا بخار کو برا بھلا مت کہو کیونکہ یہ بنی آدم کی بدیوں کو اسی طرح دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

4659{54} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُصْرَعُ

4659: عطاء بن ابورباح کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ نے مجھ سے کہا کیا میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھاؤں میں نے کہا کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سیاہ فام عورت نبی ﷺ کے پاس آئی تھی اور اس نے عرض کیا کہ مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے میں بے پرد ہو جاتی ہوں پس آپؐ اللہ سے میرے لئے دعا کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو چاہتی

4659: تخریج: بخاری كتاب المرضىٰ باب فضل من يصرع من الريح 5656

وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ لِي قَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ قَالَتْ أَصْبِرُ قَالَتْ فَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا [6571]

ہے کہ صبر کرے تو تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہتی ہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے صحت دے۔ اس نے کہا کہ میں صبر کرتی ہوں اس نے عرض کیا میں بے پردہ ہو جاتی ہوں۔ پس آپؐ اللہ سے یہ دعا کریں کہ میں بے پردہ نہ ہوں۔ چنانچہ حضورؐ نے اس کے لئے دعا کی۔

[15]15: بَاب تَحْرِيمِ الظُّلْمِ

ظلم کے حرام ہونے کا بیان

4660{55} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا رَوَى عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

4660: حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے جو باتیں بیان کی ہیں ان میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ نے فرمایا اے میرے بندو میں نے ظلم کو اپنی ذات پر حرام کیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام کیا ہے۔ پس تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسے میں ہدایت دوں پس مجھ سے ہدایت طلب کرو۔ اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھانا کھلاؤں پس تم مجھ سے کھانا مانگو میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا اے میرے بندو تم سب برہنہ ہو مگر جسے میں پہناؤں پس مجھ سے کپڑے مانگو میں تمہیں پہناؤں گا اے میرے بندو! تم رات دن غلطیاں کرتے ہو اور میں تمہارے سب گناہ بخشتا ہوں پس

4660: تخریج: ترمذی کتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة اوانی الحوض 2495 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذكر التوبة 4257

وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ جَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ مَرْوَانَ أَتَمُّهُمَا حَدِيثًا قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا بِشْرٍ

مجھ سے مغفرت مانگو میں تمہیں بخش دوں گا تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ مجھے نقصان پہنچا سکو اور نہ ہی مجھے نفع پہنچانے کی طاقت رکھتے ہو۔ اے میرے بندو اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن تم میں سے سب سے زیادہ متقی دل رکھنے والے کی طرح ہوجائیں تو یہ میری بادشاہت میں ذرہ بھی اضافہ نہ کر سکے گا۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن تم میں سے سب سے زیادہ فاجر دل رکھنے والے آدمی کی طرح ہوجائیں تو یہ میری بادشاہت میں کچھ کمی نہ کر سکے گا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک میدان میں کھڑے ہوں اور مجھ سے مانگیں اور میں ہر انسان کو اس کی طلب عطا کروں تو یہ اس میں سے کچھ بھی کمی نہ کرے گی جو میرے پاس ہے۔ سوائے اس قدر جتنا ایک سوئی کم کرتی ہے۔ جبکہ وہ سمندر میں ڈالی جائے اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں میں تمہارے اعمال (ہی) تمہارے لئے محفوظ رکھتا ہوں۔ پھر میں تمہیں وہ پورے پورے دوں گا۔ پس جو خیر پائے تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کی حمد کرے اور جو اس کے سوا (کچھ) پائے تو صرف اپنے نفس کو (ہی) ملامت

وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ فَذَكَرُوا الْحَدِيثَ بِطُولِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِي فَلَا تَظَالَمُوا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ أَبِي إِدْرِيسَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ أَتَمُّ مِنْ هَذَا [6575,6574,6573,6572]

کرے۔ راوی سعید بیان کرتے ہیں کہ ابو ادریس الخولانی جب یہ روایت بیان کرتے تھے تو اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے تھے۔

ایک روایت میں قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اِنِّيْ حَرَّمْتُ عَلَى نَفْسِيَ الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِيْ کے الفاظ ہیں۔

4661{56}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ [6576]

4661: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ظلم سے بچو یقیناً ظلم قیامت کے دن کے اندھیرے ہوں گے اور بخل وحرص سے بچو یقیناً بخل نے تم سے پہلوں کو ہلاک کیا۔ اس (بخل) نے انہیں اکسایا تو انہوں نے خون بہایا اور حرام چیزوں کو حلال کیا۔

4662{57}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ

4662: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً ظلم قیامت کے دن

4661: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب تحريم الظلم 4662
تخريج: بخاری کتاب المظالم باب الظلم ظلمات يوم القيامة 2447 ترمذی کتاب البر و الصلة باب ماجاء فی الظلم 2030
4662: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب تحريم الظلم 4661
تخريج: بخاری کتاب المظالم باب الظلم ظلمات يوم القيامة 2447 ترمذی کتاب البر و الصلة باب ماجاء فی الظلم 2030

عَبْد اللَّه بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَة [6577]

اندھیرے ہوں گے۔

4663{58} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيه أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَة أَخِيه كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِه وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[6578]

4663: سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے بے یارو مددگار چھوڑتا ہے۔ جو اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے لگا رہتا ہے اللہ اس کی ضرورت پوری کرتا ہے اور جو ایک مسلمان سے کوئی تکلیف دور کرتا ہے تو اللہ اس کے بدلہ قیامت کے دن کی تکلیفوں میں سے تکلیف اس سے دور فرمادے گا اور جو ایک مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

4664{59}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاء عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَة بِصَلَاة وَصِيَامٍ وَزَكَاة وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ

4664: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس نہ کوئی درہم ہے نہ کوئی ساز وسامان ہے اس پر آپؐ نے فرمایا میری امت میں تو مفلس وہ ہے۔ جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ پیش ہوگا مگر اس طرح آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر بہتان لگایا ہوگا اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا اس کو اس کی کوئی

4463: تخریج : بخاری کتاب المظالم باب لا یظلم المسلم المسلم 2442 کتاب الاکراہ باب یمین الرجل لصاحبه انه اخوه 6951 ترمذی کتاب الحدود باب ماجاء فی الستر علی المسلم 1426 ابو داؤد کتاب الادب باب المؤاخاۃ 4893

4664: تخریج : ترمذی کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی شأن الحساب والقصاص 2418

هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِه فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ[6579]

نیکی دی جائے گی اور کسی کو اس کی کوئی اور نیکی اور ان کی خطائیں لی جائیں گی اور اس پر ڈال دی جائیں گی۔ پھر اسے آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

4665{60} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ[6580]

4665: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم قیامت کے دن حقداروں کے حقوق لازماً ادا کرو گے یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بھیڑ بکری کا بدلہ سینگوں والی بھیڑ بکری سے لیا جائے گا۔

4666{61} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ [6581]

4666: حضرت ابو موسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے۔لیکن جب اسے پکڑتا ہے تو اسے چھوڑتا نہیں پھر آپؐ نے یہ (آیت) پڑھی وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ اور تیرے رب کی گرفت اسی طرح ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں یقیناً اس کی پکڑ بڑی اذیت ناک (اور) بڑی سخت ہے۔☆

4666: تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب قوله وكذالک اخذ ربک اذا اخذ القرىٰ 4686 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة هود 3110 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب العقوبات 4018

☆ **سورة هود: 103**

[16]16:بَاب نَصْرِ الْأَخِ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

بھائی کی مدد کرنے کا بیان خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم

4667{62} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُ أَوِ الْمُهَاجِرُونَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ وَنَادَى الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنَّ غُلَامَيْنِ اقْتَتَلَا فَكَسَعَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قَالَ فَلَا بَأْسَ وَلْيَنْصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ [6582]

4667:حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ دولڑکے آپس میں لڑ پڑے ایک مہاجرین میں سے اور ایک انصار میں سے پھر مہاجر یا مہاجروں نے پکارا اے مہاجرو! اور انصاری نے پکارا اے انصار! رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا یہ اہل جاہلیت کی پکار کیسی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں یا رسولؐ اللہ! سوائے اس کے کوئی بات نہیں کہ دولڑکے آپس میں لڑ پڑے اور ایک نے دوسرے کی پیٹھ پر مارا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو کیا ہوا؟ ایک آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہئے خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم اگر وہ ظالم ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے (ظلم) سے روکے۔ یہ اس کی مدد ہے اور اگر وہ مظلوم ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کی مدد کرے۔

4668{63} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ

4668:حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے کہ مہاجروں میں سے کسی آدمی نے انصارؓ میں سے کسی آدمی کی پیٹھ

4667: **اطراف**:مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب نصر الاخ ظالماً او مظلوماً 4668، 4669

تخريج : **بخارى** كتاب المناقب باب ماينهى من دعوى الجاهلية 3518 كتاب التفسير باب قوله سوآء عليهم استغفرت لهم... 4905 باب قوله يقولون لئن رجعنا الى المدينة... 4907 **ترمذى** كتاب التفسير باب ومن سورة المنافقين 3314، 3315

4668: **اطراف**:مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب نصر الاخ ظالماً او مظلوماً 4667، 4669

تخريج:**بخارى** كتاب المناقب باب ماينهى من دعوى الجاهلية 3518 كتاب التفسير باب قوله سوآء عليهم استغفرت لهم... 4905 باب قوله يقولون لئن رجعنا الى المدينة... 4907 **ترمذى** كتاب التفسير باب ومن سورة المنافقين 3314، 3315

ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوهَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ [6583]

پر مارا انصاری ؓ نے کہا اے انصارؓ! اور مہاجرؓ نے کہا اے مہاجرو! اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جاہلیت کی آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! مہاجروںؓ میں سے ایک آدمی نے انصارؓ میں سے ایک آدمی کی پیٹھ پر مارا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اس بات کو چھوڑ دو یہ ایک گندی بات ہے۔ جب عبداللہ بن ابی نے یہ سنا تو اس نے کہا کہ انہوں نے تو ایسا کرلیا اللہ کی قسم اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹے تو (نعوذ باللہ) ضرور معزز ترین شخص ذلیل ترین شخص کو وہاں سے باہر نکال دے گا۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا (یارسولؐ اللہ!) مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن ماردوں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ جانے دو لوگ یہ باتیں نہ کرنے لگیں گے کہ محمدؐ اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہے۔

4669{64} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ

4669: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ مہاجروں میں سے ایک آدمی نے انصارؓ میں سے ایک آدمی کی پیٹھ پر مارا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سے قصاص طلب کیا نبی ﷺ نے فرمایا چھوڑ دو، یہ بُری حرکت ہے۔

4669: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب نصر الاخ ظالماً او مظلوماً 4667، 4668

تخريج: بخاری كتاب المناقب باب ماينهى من دعوى الجاهلية 3518 كتاب التفسير باب قوله سوآء عليهم استغفرت لهم... 4905 باب قوله يقولون لئن رجعنا الى المدينة... 4907 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة المنافقين 3315

فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ الْقَوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ فِي رِوَايَتِهِ عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا [6584]

[17]17: بَاب تَرَاحُمِ الْمُؤْمِنِينَ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَعَاضُدِهِمْ

مومنوں کا ایک دوسرے پر رحم کرنے ایک دوسرے پر شفقت اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا بیان

4670{65} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا [6585]

4670: حضرت ابو موسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے۔

4671{66} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي

4671: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومنوں کی مثال ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے پر رحم کرنے اور ایک دوسرے پر شفقت کرنے میں ایک

4670: تخریج: بخاری کتاب الصلاۃ باب تشبیک الاصابع فی المسجد وغیرہ 481 کتاب المظالم باب نصر المظلوم 2446 کتاب الادب باب تعاون المؤمن بعضھم بعضاً 6026 **نسائی** کتاب الزکاۃ اجر الخازن اذا تصدق باذن مولاہ 2560

4671: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب تراحم المؤمنین وتعاطفھم 4672، 4673

تخریج: بخاری کتاب الادب باب رحمۃ الناس والبھائم 6011

تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [6587,6586]

بدن کی سی ہے جب ایک عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو اس کی وجہ سے باقی سارا بدن بیداری اور بخار میں شامل ہوتا ہے۔

4672{67} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنِ اشْتَكَى رَأْسُهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ [6588]

4672: حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب مومن فردِ واحد کی طرح ہیں اگر اس (مومن) کے سر میں تکلیف ہو تو اس کے لئے باقی سارا جسم بخار اور بے خوابی سے بے چین ہو جاتا ہے۔

4673{...} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنِ اشْتَكَى عَيْنُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ وَإِنِ اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

4673: حضرت نعمانؓ بشیر بیان کرتے ہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمام مسلمان فردِ واحد کی طرح ہیں اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو اس کا سارا وجود تکلیف اٹھاتا ہے اور اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کا سارا (وجود) تکلیف اٹھاتا ہے۔

4672: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب تراحم المؤمنين وتعاطفهم 4671، 4673

تخریج: بخاری کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6011

4673: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب تراحم المؤمنين وتعاطفهم 4671، 4672

تخریج: بخاری کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6011

بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [6590,6589]

[18]18:بَاب النَّهْيِ عَنِ السِّبَابِ

گالی گلوچ کی ممانعت کا بیان

4674{68}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ [6591]

4674: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دو ایک دوسرے کو گالی دیں تو اس کا گناہ اس پر ہوگا جس نے ابتدا کی جب تک کہ مظلوم زیادتی نہ کرے۔

[19]19:بَاب اسْتِحْبَابِ الْعَفْوِ وَالتَّوَاضُعِ

عفو اور انکساری کے پسندیدہ ہونے کا بیان

4675{69} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ [6592]

4675: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور عفو کرنے سے اللہ بندہ کو عزت میں ہی بڑھاتا ہے اور کوئی بھی اللہ کی خاطر انکساری نہیں کرتا ہے مگر اللہ اس کا درجہ بڑھاتا ہے۔

4675:تخریج: ترمذی کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی التواضع 2029

[20]20:بَاب تَحْرِيمِ الْغِيبَةِ

غیبت کے حرام ہونے کا بیان

4676{70} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ [6593]

4676: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ تیرا اپنے بھائی کا ایسا ذکر کرنا جسے وہ ناپسند کرے۔ عرض کیا گیا کہ حضور فرمایئے اگر میرے بھائی میں وہ بات ہو جو میں کہہ رہا ہوں تو؟ آپؐ نے فرمایا جو (بات) تم کہتے ہو اگر اس میں موجود ہے تو یقیناً تم نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ (بات) اس میں نہیں تو تم نے اس پر بہتان لگایا۔

[21]21:بَاب: بِشَارَةُ مَنْ سَتَرَ اللَّهُ تَعَالَى عَيْبَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَنْ يَسْتُرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

باب: اللہ تعالیٰ جس کے عیب کی پردہ پوشی دنیا میں کرے اس کے لئے بشارت کہ آخرت میں بھی وہ اس کی پردہ پوشی فرمائے گا

4677 {71} حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [6594]

4677: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس بندہ کی اس دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن بھی پردہ پوشی فرمائے گا۔

4676: تخریج ترمذی كتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی الغيبة 1934

4677: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب بشارة من ستر الله تعالىٰ عيبه ... 4678

4678{72} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [6595]

4678: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بندہ اس دنیا میں کسی بندہ کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

[22]22: بَاب: مُدَارَاةُ مَنْ يُتَّقَى فُحْشُهُ

باب: جس کی بدخلقی سے بچا جاتا ہے اس سے بھی نرمی کا برتاؤ کرنا

4679{73} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَلَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ

4679: حضرت عروہ بن زبیرؓ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپؐ نے فرمایا اسے اجازت دے دو، یہ اپنے قبیلہ کا بہت برا فرد ہے یا فرمایا بہت ہی برا آدمی ہے۔ جب وہ آپؐ کے پاس اندر آیا تو آپؐ نے اس سے بڑی نرمی سے بات کی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! پہلے تو آپؐ نے اس کے بارہ میں فرمایا تھا جو فرمایا تھا مگر آپؐ نے اس سے نرمی سے بات کی۔ آپؐ نے فرمایا اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ کے نزدیک درجہ کے لحاظ سے بدترین شخص وہ ہوگا جسے لوگ اس کی بدگوئی سے بچنے کی وجہ سے چھوڑ دیں یا ترک کر دیں۔

4678: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب بشارة من ستر الله تعالیٰ عيبه ... 4677

4679: تخريج : بخاری کتاب الادب باب لم يكن النبیّ ﷺ فاحشا ولا متفاحشا 6032 کتاب الادب باب ما يجوز من اغتياب اهل النساء 6054 باب المدارة مع الناس 6131 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی المدارات 1996 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی حسن العشرة 4791، 4792

فُحْشِهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِئْسَ أَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيرَةِ [6597,6596]

ایک روایت میں فَلَبِئْسَ ابْنُ العَشِيرَة او بِئْسَ رَجُلُ العَشِيرَة کے الفاظ ہیں۔

[23]23: بَاب فَضْلِ الرِّفْقِ

نرمی کی فضیلت کا بیان

4680{74} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ [6598]

4680: حضرت جریرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جسے نرمی سے محروم کیا جاتا ہے وہ خیر سے محروم کیا جاتا ہے۔

4681{75} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا

4681: حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جسے نرمی سے محروم کیا جاتا ہے اسے خیر سے محروم کیا جاتا ہے۔

4680: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل الرفق 4681، 4682
تخریج: ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرفق 4809 ابن ماجه کتاب الادب باب الرفق 3687، 3689
4681: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل الرفق 4680، 4682
تخریج: ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرفق 4809 ابن ماجه کتاب الادب باب الرفق 3687، 3689

قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ [6599,6598]

4682{76} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُرِمَ الرِّفْقَ حُرِمَ الْخَيْرَ أَوْ مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ [6600]

4682: حضرت جریرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول للہ ﷺ نے فرمایا کہ جسے نرمی سے محروم کیا گیا اسے خیر سے محروم کیا گیا یا (فرمایا) جو نرمی سے محروم کیا جاتا ہے وہ خیر سے محروم کیا جاتا ہے۔

4683{77} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ يَعْنِي بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ

4683: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! اللہ رفیق ہے اور رفق کو پسند کرتا ہے اور وہ نرمی پر جو عطا کرتا ہے وہ نہ سختی پر اور نہ اس کے سوا کسی (چیز) پر عطا کرتا ہے۔

4682: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل الرفق 4680، 4681
تخريج: ابو داؤد كتاب الادب باب فى الرفق 4809 ابن ماجه كتاب الادب باب الرفق 3687، 3689
4683: تخريج: بخارى كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم باب اذا عرض الذمى وغيره بسب النبىّ ﷺ ... 6927 ترمذى كتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فى التسليم على اهل الذمة 2701 ابن ماجه كتاب الادب باب الرفق 3688 ابو داؤد كتاب الادب باب فى الرفق 4807

الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ [6601]

4684{78} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ {79} حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ رَكِبَتْ عَائِشَةُ بَعِيرًا فَكَانَتْ فِيهِ صُعُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ [6603,6602]

4684: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے زینت بخشتی ہے اور جس چیز سے نرمی نکال دی جائے اسے بدصورت بنا دیتی ہے۔
ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عائشہؓ اونٹ پر سوار ہوئیں (تو) اس میں کچھ سرکشی تھی۔ حضرت عائشہؓ بار بار اسے موڑنے لگیں تو رسول اللہ ﷺ نے آپؓ سے فرمایا اے عائشہؓ! نرمی اختیار کرو۔

[24]24: بَاب النَّهْيِ عَنْ لَعْنِ الدَّوَابِّ وَغَيْرِهَا

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کا بیان

4685{80} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ

4685: حضرت عمران بن حصینؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ اپنے ایک سفر میں تھے۔

4684: تخريج: ابو داؤد كتاب الجهاد باب ماجاء في الهجرة وسكنى البدو 2478 كتاب الادب باب في الرفق 4808
4685: اطراف: مسلم كتاب البر والصلة باب عن لعن الدواب وغيرها 4686
تخريج: ابو داؤد كتاب الجهاد باب النهى عن لعن البهيمة 2561

زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَرَاهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدٌ {81} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِ إِسْمَعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةً وَرْقَاءَ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَأَعْرُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ [6605,6604]

ایک انصاری عورت اونٹنی پر سوار تھی اس نے (اس اونٹنی سے) تکلیف محسوس کی اور اس پر لعنت کی جب رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا جو (کچھ) اس کے اوپر (سامان) ہے وہ لے لو اور اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ لعنت زدہ ہے۔ حضرت عمرانؓ نے کہا کہ گویا میں اس وقت (بھی) اسے لوگوں میں چلتے دیکھ رہا ہوں کہ کوئی اس (اونٹنی) سے تعرض نہ کرتا تھا۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمرانؓ نے کہا گویا میں اس کی طرف دیکھ رہا ہوں وہ خاکی رنگ کی اونٹنی تھی ایک روایت میں (دَعُوهَا کی بجائے) وَاَعْرُوهَا کے الفاظ ہیں (یعنی سامان اتار کر اس کی پشت خالی کردو)۔

4686{82} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ إِذْ بَصُرَتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَضَايَقَ بِهِمُ الْجَبَلُ

4686: حضرت ابو برزہؓ اسلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکی ایک اونٹنی پر سوار تھی اور اس پر لوگوں کا سامان بھی تھا اس (لڑکی) نے نبی ﷺ کو دیکھا اور اس وقت پہاڑ کا تنگ راستہ آ گیا۔ اس نے (اونٹنی سے سختی سے) کہا چل، اے اللہ اس پر لعنت کر۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا ہمارے ساتھ ایسی اونٹنی نہیں

4686: اطراف: مسلم کتاب البر والصلة باب النھی عن لعن الدواب وغیرھا 4685

تخریج: ابو داؤد کتاب الجھاد باب النھی عن لعن البھیمة 2561

فَقَالَتْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَاحِبْنَا نَاقَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ {83} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ لَا أَيْمُ اللَّهِ لَا تُصَاحِبْنَا رَاحِلَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِنَ اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ [6607,6606]

جائے گی جس پر لعنت (کی گئی) ہے۔
ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں نہیں خدا کی قسم ہمارے ساتھ وہ سواری نہیں جائے گی جس پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے۔

4687 {84} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا حَدَّثَنِيهِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6609,6608]

4687: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدیق کے لئے مناسب نہیں کہ وہ بات بات پر لعنت کرنے والا ہو☆۔

4688{85} حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ

4688: زید بن اسلم سے روایت ہے کہ عبدالملک بن مروان نے حضرت ام درداءؓ کو اپنے پاس سے

☆ یہاں لعنت کرنے والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو اللہ کے اذن اور رضا کے خلاف لعنت کرتے رہتے ہیں۔ ورنہ قرآن شریف میں بیان ہے کہ بنی اسرائیل کے کفار پر حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان مبارک پر لعنت کی گئی۔

4688: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب النھی عن لعن الدواب وغیرھا 4689

أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَعَثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ بِأَنْجَادٍ مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا أَنْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَامَ عَبْدُ الْمَلِكِ مِنَ اللَّيْلِ فَدَعَا خَادِمَهُ فَكَأَنَّهُ أَبْطَأَ عَلَيْهِ فَلَعَنَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَتْ لَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُكَ اللَّيْلَةَ لَعَنْتَ خَادِمَكَ حِينَ دَعَوْتَهُ فَقَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ اللَّعَّانُونَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ [6611,6610]

گھریلو سامان آرائش بھیجا ایک رات عبدالملک نے اپنے خادم کو بلایا شاید اس نے کچھ تاخیر کی تو اس نے اس پر لعنت کی پھر جب صبح ہوئی تو حضرت ام درداءؓ نے اس سے کہا کہ میں نے رات کو آپ سے سنا کہ آپ نے خادم کو بلاتے وقت اس پر لعنت کی پھر حضرت ام درداءؓ نے کہا کہ میں نے حضرت ابو درداءؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لعنت کرنے والے نہ شفیع ہونگے اور نہ گواہ۔

4689{86} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَبِي حَازِمٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [6612]

4689: حضرت ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بات بات پر لعنت کرنے والے نہ تو قیامت کے دن گواہ ہونگے نہ شفیع ہونگے۔

4689: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب النهی عن لعن الدواب وغیرها 4688

4690{87} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً [6613]

4690:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! مشرکوں پر بددعا کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا میں لعنت کرنے والا کر کے مبعوث نہیں کیا گیا اور مجھے رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔

[20]20:بَاب مَنْ لَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَبَّهُ أَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ أَهْلًا لِذَلِكَ كَانَ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا وَرَحْمَةً

اس بات کا بیان کہ نبی ﷺ نے جس پر لعنت کی یا جسے برا بھلا کہا یا جس کے خلاف دعا کی اور وہ اس کا اہل نہیں تھا تو یہ اس کے لئے پاکیزگی، اجر اور رحمت کا موجب ہے

4691{88}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَأَغْضَبَاهُ فَلَعَنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَصَابَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا أَصَابَهُ هَذَانِ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتَهُمَا وَسَبَبْتَهُمَا قَالَ أَوَ مَا عَلِمْتِ مَا

4691 :حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کسی معاملہ کے بارہ میں آپؐ سے بات کی مجھے نہیں پتہ کہ وہ کیا تھا۔ ان دونوں نے آپؐ کو غصہ دلایا اور آپؐ نے ان دونوں پر لعنت کی اور انہیں برا بھلا کہا۔ جب وہ دونوں باہر نکلے تو میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! جو کوئی بھی کوئی خیر پائے تو یہ دونوں اس کو نہیں پائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا تم کیا کہنا چاہتی ہو؟ وہ بیان کرتی ہیں میں نے عرض کیا آپؐ نے ان دونوں پر

4691 : **اطراف:مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ... 4692، 4693، 4694، 4695، 4696، 4697، 4698

تخريج : بخاری كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من اذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّي قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ و قَالَ فِي حَدِيثِ عِيسَى فَخَلَوَا بِهِ فَسَبَّهُمَا وَلَعَنَهُمَا وَأَخْرَجَهُمَا [6615,6614]

لعنت کی اور انہیں برا بھلا کہا۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں کہ میں نے اپنے رب سے اس بات میں کیا شرط ٹھہرائی ہوئی ہے؟ میں نے کہا ہے کہ اے اللہ! میں تو محض ایک بشر ہوں اگر مسلمانوں میں سے کسی پر میں لعنت کروں یا برا بھلا کہوں تو تُو اسے اس کے لئے پاکیزگی اور اجر کا موجب بنا دینا۔
ایک روایت میں (خَرَجَا کی بجائے) اَخْرَجَهُمَا کے الفاظ ہیں۔ اسی روایت میں فَخَلَوا بِهِ کے الفاظ ہیں یعنی انہوں نے آپؐ سے علیحدگی میں بات کی۔

4692{89}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّ فِيهِ زَكَاةً وَأَجْرًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ

4692: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تو محض ایک انسان ہوں پس مسلمانوں میں سے کسی آدمی کو برا بھلا کہوں یا اس پر لعنت کروں یا اسے سزا دوں تو اسے اس کے لئے پاکیزگی اور رحمت کا موجب بنا دینا۔
ایک روایت میں (زَكَاةً کی بجائے) زَكَاةً وَاَجْرًا کے الفاظ ہیں۔

4692: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ... 4691، 4693، 4694، 4695، 4696، 4697، 4698

تخریج : بخاری كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من اذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى جَعَلَ وَأَجْرًا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ وَرَحْمَةً فِي حَدِيثِ جَابِرٍ [6618,6617,6616]

4693{90} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعَنْتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَوْ جَلَدُّهُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَهِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هِيَ جَلَدْتُهُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [6621,6620,6619]

4693: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ! میں تجھ سے ایک عہد لینا چاہتا ہوں تو اسے میری خاطر کبھی رد نہ فرمائے گا۔ میں تو ایک انسان ہوں پس اگر کسی مومن کو میں تکلیف دوں یا اس کو برا بھلا کہوں یا لعنت کروں یا اسے سزا دوں تو تو اسے اس کے لئے دعا اور پاکیزگی اور قرب کا ذریعہ بنادے جس کے ذریعہ قیامت کے دن تو اس کو اپنا قرب عطا فرمادے۔

ایک روایت میں (جَلَدْتُهُ کی بجائے) جَلَدُّهُ کے الفاظ ہیں (جَلَدُّهُ) یہ حضرت ابو ہریرہؓ کی لغت (dilect) ہے اور یہ جَلَدْتُهُ ہی ہے۔

4693: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ...4691، 4692، 4694، 4695، 4696، 4697، 4698

تخریج: بخاری كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من اذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

4694{91} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى النَّصْرِيِّينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي قَدِ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ آذَيْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [6622]

4694: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا اے اللہ! محمدؐ ایک بشر ہی تو ہے۔ بشر کی طرح اس کو غصہ (بھی) آتا ہے اے اللہ! میں نے تجھ سے ایک عہد باندھ لیا ہے تو کبھی میری خاطر یہ رد نہیں کرے گا۔ اگر کسی مومن کو میں تکلیف دوں یا برا بھلا کہوں یا سزا دوں تو تُو اسے اس کے لئے (گناہوں کا) کفارہ اور قیامت کے دن اس بات کو اس کے لئے اپنے حضور قرب کا موجب بنا دینا۔

4695{92} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا عَبْدٍ مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [6623]

4695: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے اللہ جس مومن بندہ کو بھی میں برا بھلا کہوں، اسے اس کے لئے قیامت کے دن اپنے حضور قرب کا موجب بنا دینا۔

4696{93} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

4696: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں

4694: اطراف مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ... 4691، 4692، 4693، 4695 4696 4697، 4698

تخريج: بخاری كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من اذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

4695: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ... 4691، 4692، 4693، 4694، 4696، 4697، 4698

تخريج: بخاری كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من اذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

4696: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ... 4691، 4692، 4693، 4694 4695 4697، 4698

تخريج : بخاری كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من اذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ كَفَّارَةً لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [6624]

نے تجھ سے ایک عہد باندھا ہے تو میری خاطر اسے کبھی رد نہ کرنا جس مومن کو میں برا بھلا کہوں یا اسے سزا دوں تو اسے اس کے لئے قیامت کے دن کفارہ بنا دینا۔

4697{94} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَيُّ عَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا حَدَّثَنِيهِ ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6626,6625]

4697: حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں تو محض ایک بشر ہوں اور میں نے اپنے رب عزّ وجل سے شرط رکھی ہے کہ مسلمانوں میں سے جس بندہ کو میں برا بھلا کہوں یا اس سے تلخ کلامی کروں تو وہ اس کے لئے پاکیزگی اور اجر بن جائے۔

4698{95} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا

4698: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیمؓ کے پاس ایک یتیم بچی تھی

4697: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ... 4691، 4692، 4693، 4694، 4695، 4696، 4698

تخريج : بخارى كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من أذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

4698: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب من لعنه النبيّ ﷺ او سبّه ... 4691، 4692، 4693، 4694، 4695، 4696، 4697

تخريج : بخارى كتاب الدعوات باب قول النبيّ ﷺ من أذيته فاجعله له زكاة ورحمة 6361

عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ يَتِيمَةٌ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيمَةَ فَقَالَ آنْتِ هِيَهْ لَقَدْ كَبِرْتِ لَا كَبِرَ سِنُّكِ فَرَجَعَتِ الْيَتِيمَةُ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تَبْكِي فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَا لَكِ يَا بُنَيَّةُ قَالَتِ الْجَارِيَةُ دَعَا عَلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَكْبَرَ سِنِّي فَالْآنَ لَا يَكْبَرُ سِنِّي أَبَدًا أَوْ قَالَتْ قَرْنِي فَخَرَجَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مُسْتَعْجِلَةً تَلُوثُ خِمَارَهَا حَتَّى لَقِيَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَدَعَوْتَ عَلَى يَتِيمَتِي قَالَ وَمَا ذَاكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ زَعَمَتْ أَنَّكَ دَعَوْتَ أَنْ لَا يَكْبَرَ سِنُّهَا وَلَا يَكْبَرَ قَرْنُهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ أَمَا تَعْلَمِينَ أَنَّ شَرْطِي عَلَى رَبِّي أَنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَرْضَى كَمَا يَرْضَى الْبَشَرُ وَأَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَأَيُّمَا أَحَدٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ مِنْ أُمَّتِي بِدَعْوَةٍ لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ

اور وہ (حضرت ام سلیمؓ) حضرت انسؓ کی والدہ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس یتیم بچی کو دیکھا تو فرمایا تم وہی ہو، بہت بڑی ہوگئی ہو، اب تمہاری عمر نہ بڑھے۔ تب وہ یتیم بچی روتے ہوئے حضرت ام سلیمؓ کے پاس آ گئی تو حضرت ام سلیمؓ نے پوچھا اے میری پیاری بیٹی تجھے کیا ہوا ہے؟ (اس) لڑکی نے کہا اللہ کے نبی ﷺ نے میرے خلاف دعا کی ہے کہ میری عمر نہ بڑھے۔ اب کبھی میری عمر نہیں بڑھے گی۔ یا اس نے کہا میرا زمانہ۔ اس پر حضرت ام سلیمؓ جلدی سے اپنی اوڑھنی اوڑھتے ہوئے باہر آئیں اور رسول اللہ ﷺ سے جا ملیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا اے اُمّ سلیم! کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! کیا آپؐ نے میری یتیم بچی کے خلاف دعا کی ہے؟ آپؐ نے فرمایا ام سلیمؓ ہوا کیا ہے؟ وہ کہنے لگیں اس کا خیال ہے کہ آپؐ نے اسے دعا دی ہے کہ نہ اس کی عمر بڑھے اور نہ اس کا زمانہ بڑھے۔ راوی کہتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ مسکرائے پھر فرمایا اے ام سلیمؓ! کیا تجھے میرے رب سے میری شرط کا پتہ نہیں جو میں نے اپنے رب سے کی ہوئی ہے؟ میں نے کہا کہ میں تو ایک بشر ہوں اور ایک بشر کی طرح خوش ہوتا ہوں اور ایک بشر کی طرح ناراض (بھی) ہوتا ہوں۔ پس جس کسی کے خلاف میں اپنی امت میں سے اس کے خلاف دعا کروں جس کا وہ

طَهُورًا وَزَكَاةً وَقُرْبَةً يُقَرِّبُهُ بِهَا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و قَالَ أَبُو مَعْنٍ يُتَيِّمَةٌ بِالتَّصْغِيرِ فِي الْمَوَاضِعِ الثَّلَاثَةِ مِنَ الْحَدِيثِ [6627]

اہل نہ ہوتو (اللہ) اسے قیامت کے دن اس کے لئے طہارت، پاکیزگی اور اپنے قرب کا موجب بنادے جو اسے قیامت کے دن اس کے قریب کرے۔
ایک روایت میں (الْيَتِيمَة کی بجائے) اس کی تصغیر يُتَيِّمَةٌ ہے۔

4699{96} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِد حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقَصَّابِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَجَاءَ فَحَطَأَنِي حَطْأَةً وَقَالَ اذْهَبْ وَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ لَا أَشْبَعَ اللَّهُ بَطْنَهُ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قُلْتُ لِأُمَيَّةَ مَا حَطَأَنِي قَالَ قَفَدَنِي قَفْدَةً {97} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَبَأْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِه [6629,6628]

4699: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں ایک دروازے کے پیچھے چھپ گیا۔ وہ کہتے ہیں حضورؐ تشریف لائے اور اپنی ہتھیلی سے میری گردن پر تھپکی دی۔ پھر فرمایا جاؤ اور معاویہ کو میرے پاس بلالاؤ۔ وہ کہتے ہیں میں آیا اور میں نے کہا کہ وہ کھانا کھا رہے ہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اللہ اس کا پیٹ نہ بھرے۔ ابن مثنیٰ کہتے ہیں میں نے امیہ سے کہا حَطَأَنِي کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا آپؐ نے میری گردن پر ہتھیلی سے تھپکی دی۔
ایک روایت میں (فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ کی بجائے) فَاخْتَبَأْتُ کے الفاظ ہیں یعنی میں آپؐ سے چھپ گیا۔

[26]26: بَاب ذَمِّ ذِي الْوَجْهَيْنِ وَتَحْرِيمِ فِعْلِهِ

دورنگی کرنے والے کی مذمت اوراس کے فعل کے حرام ہونے کا بیان

4700{98}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [6630]

4700: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے بدترین دورنگی والا ہے۔جوان لوگوں کے پاس ایک رخ سے جاتا ہے تو دوسرے لوگوں کے پاس اور رخ سے جاتا ہے۔

4701{99}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [6631]

4701: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں سے بدترین دو رنگی اختیار کرنے والا ہے۔جو ان لوگوں کے پاس ایک رخ سے آتا ہے اور ان کے پاس دوسرے رخ سے آتا ہے۔

4700: اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب من فضائل يوسف 4369 كتاب فضائل الصحابة باب خيار الناس 4574 كتاب البرّ والصلة والآداب باب ذمّ ذی الوجهين ... 4701، 4702

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب قول الله تعالیٰ يايها الناس انا خلقنكم من ذكر ... 3494 كتاب الادب باب ماقيل فی ذی الوجهين 6058 كتاب الاحكام باب مايكره من ثناء السلطان ... 7179 **ترمذی** كتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی ذی الوجهين 2025 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فی ذی الوجهين 4872

4701: اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب من فضائل يوسف 4369 كتاب فضائل الصحابة باب خيار الناس 4574 كتاب البرّ والصلة والآداب باب ذمّ ذی الوجهين ... 4700، 4702

تخريج: بخاری كتاب المناقب باب قول الله تعالیٰ يايها الناس انا خلقنكم من ذكر ... 3494 كتاب الادب باب ماقيل فی ذی الوجهين 6058 كتاب الاحكام باب مايكره من ثناء السلطان ... 7179 **ترمذی** كتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی ذی الوجهين 2025 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فی ذی الوجهين 4872

4702{100}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ[6632]

4702: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگوں میں سے بدترین دورنگی اختیار کرنے والے کو پاؤ گے جو اِن کے پاس ایک رخ سے جاتا ہے اور اُن کے پاس اور رخ سے جاتا ہے۔

[27]27:بَاب تَحْرِيمِ الْكَذِبِ وَبَيَانِ الْمُبَاحِ مِنْهُ

جھوٹ کا حرام ہونا اور اس میں سے جو جائز ہے اس کا بیان

4703{101} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4703: ابن شہاب سے روایت ہے کہ حمید بن حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے مجھے بتایا کہ اس کی ماں حضرت ام کلثومؓ بنت عقبہ بن ابی معیط جو ابتدائی ہجرت کرنے والی خواتین میں سے تھیں نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جھوٹا نہیں ہوسکتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے اور نیک باتیں کہتا ہے اور

4702:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل یوسف 4369 کتاب فضائل الصحابة باب خیار الناس 4574 کتاب البرّ والصلة والآداب باب ذمّ ذی الوجھین ... 4700 ، 4701

تخریج:بخاری کتاب المناقب باب قول الله تعالیٰ یایھا الناس انا خلقنکم من ذکر ... 3494 کتاب الادب باب ماقیل فی ذی الوجھین 6058 کتاب الاحکام باب مایکرہ من ثناء السلطان ... 7179 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی ذی الوجھین 2025 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی ذی الوجھین 4872

4703:تخریج:بخاری کتاب الصلح باب لیس الکاذب الذی یصلح بین الناس 2692 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی اصلاح ذات البین 1938، 1939 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی اصلاح ذات البین 4920 ، 4921

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ يُرَخَّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَقَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ بِمِثْلِ مَا جَعَلَهُ يُونُسُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَمَى خَيْرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ[6635,6634,6633]

نیک باتیں پہنچاتا ہے۔ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے نہیں سنا کہ جسے لوگ جھوٹ کہتے ہیں اس بارہ میں رخصت دی گئی ہو سوائے تین موقعوں کے جنگ میں، لوگوں کے مابین اصلاح کروانے میں اور ایک آدمی کی اپنی بیوی سے اور ایک عورت کی اپنے خاوند سے بات کرنے میں۔

ایک روایت میں کَذِبٌ کا لفظ نہیں ہے اور ایک روایت میں (وَيَنْمِي خَيْرًا کی بجائے) نَمَى خَيْرًا کے الفاظ ہیں اور اس کے بعد کے الفاظ نہیں ہیں۔

[28]28:بَاب تَحْرِيمِ النَّمِيمَةِ

چغلی کی حرمت کا بیان

4704{102} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ

4704: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ محمد ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں العَضۃُ کے بارہ میں نہ بتاؤں؟ یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیلائی

4704: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله 4705، 4706، 4707

تخریج: ترمذی کتاب البر والصلة باب ماجاء فی الصدق والكذب 1971 ابو داؤد کتاب الادب باب فی التشديد فی الكذب 4989

أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ هِيَ النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا [6636]

جائے اور محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ یقیناً ایک شخص سچ بولتا ہے یہانتک کہ صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے یہانتک کہ کذّاب لکھا جاتا ہے۔

[29]29:بَاب قُبْحِ الْكَذِبِ وَحُسْنِ الصِّدْقِ وَفَضْلِهِ

جھوٹ کی قباحت اور سچائی کا حسن اور اس کی فضیلت کا بیان

4705{103}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا[6637]

4705: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی یقیناً جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ایک شخص سچ بولتا ہے یہانتک کہ وہ صدیق لکھا جاتا ہے یقیناً جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ آگ کی طرف لے جاتا ہے ایک شخص جھوٹ بولتا چلا جاتا ہے یہانتک کہ کذّاب لکھا جاتا ہے۔

4706{104}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ

4706:حضرت عبد اللہؓ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً صدق نیکی ہے اور

4705: اطراف:مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله 4704 ، 4706 ، 4707

تخریج:ترمذی كتاب البر والصلة باب ماجاء فی الصدق والكذب 1971 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فی التشديد فی الكذب 4989

4706: اطراف:مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله 4704 ، 4705 ، 4707

تخریج:ترمذی كتاب البر والصلة باب ماجاء فی الصدق والكذب 1971 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فی التشديد فی الكذب 4989

عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ فُجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6638]

یقیناً نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور ایک شخص صدق کے لئے کوشش کرتا ہے یہانتک کہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے یقیناً جھوٹ گناہ ہے اور گناہ آگ کی طرف لے جاتا ہے ایک شخص جھوٹ کی کوشش میں لگا رہتا ہے یہانتک کہ کذّاب لکھا جاتا ہے۔

4707{105} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى

4707: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدق اختیار کرو یقیناً صدق نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ ایک آدمی سچ بولتا چلا جاتا ہے اور سچ کے لئے طلب اور کوشش کرتا رہتا ہے یہانتک کہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے اور تم جھوٹ سے بچو یقیناً جھوٹ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ آگ کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک آدمی جھوٹ کیلئے کوشش کرتا رہتا ہے یہانتک کہ اللہ کے نزدیک کذّاب لکھا جاتا ہے۔

ایک روایت میں وَ يَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَ يَتَحَرَّى الْكَذِبَ کے الفاظ نہیں ہیں اور (حَتَّى يُكْتَبَ

4707: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله 4704، 4705، 4706

تخریج: ترمذی کتاب البر والصلة باب ماجاء فی الصدق ... 1971 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی التشدید فی الکذب 4989

الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ حَتَّى يَكْتُبَهُ اللَّهُ [6640,6639]

عِنْدَ اللَّهِ کی بجائے) حَتَّى يَكْتُبَهُ اللَّهُ کے الفاظ ہیں۔

[30]30:بَاب فَضْلِ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

اس کی فضیلت کا بیان جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر ضبط رکھتا ہے اور یہ کہ کس چیز سے غصہ دور ہو جاتا ہے

4708{106} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوبِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ

4708:حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے میں رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ راوی کہتے ہیں ہم نے عرض کیا کہ وہ جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا رقوب یہ نہیں ہے بلکہ وہ شخص ہے جس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو آگے نہ بھیجا ہو۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنے میں پہلوان کسے شمار کرتے ہو؟ راوی کہتے ہیں ہم نے عرض کیا وہ جسے لوگ پچھاڑ نہ سکیں۔ آپؐ نے

4708: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب من یملک نفسه عند الغضب ... 4709، 4710

تخریج: بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب 6114 ابو داؤد کتاب الادب باب من کظم غیظاً 4779

وَلَده شَيْئًا قَالَ فَمَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ [6642,6641]

فرمایا یہ بات نہیں بلکہ (پہلوان) وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

4709{107} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا كِلَاهُمَا قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ [6643]

4709: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طاقتور وہ نہیں جو پچھاڑ دینے والا ہو طاقتور صرف وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھتا ہو۔

4710{108} حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ

4710: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ طاقتور وہ نہیں جو پچھاڑ دینے والا ہو۔ انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! پھر طاقتور کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے۔

4709: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب من یملک نفسه عند الغضب ... 4708، 4710

تخریج: بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب 6114 **ابو داؤد** کتاب الادب باب من کظم غیظاً 4779

4710: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب من یملک نفسه عند الغضب ... 4708، 4709

تخریج: بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب 6114 **ابو داؤد** کتاب الادب باب من کظم غیظاً 4779

قَالُوا فَالشَّدِيدُ أَيُّمَ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِه [6645,6644]

4711{109} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْتَفِخُ أَوْدَاجُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ تَرَى بِي مِنْ جُنُونٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ تَرَى وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّجُلَ [6646]

4711: سلیمان بن صرد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں نے برا بھلا کہا تو ان میں سے ایک کی آنکھیں سرخ ہونے لگیں اور رگیں پھولنے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر وہ یہ کہے تو جو وہ محسوس کرتا ہے ضرور اس سے جاتا رہے (یعنی) اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ اس پر اس نے (اس کو جس نے یہ پیغام پہنچایا تھا) کہا کیا آپ مجھے دیوانہ سمجھتے ہیں؟ ابن العلاء نے کہا کہ اس نے کہا کیا آپ مجھے دیوانہ سمجھتے ہیں لیکن انہوں نے الرَّجُلُ کا ذکر نہیں کیا۔

4711: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب من یملک نفسه عند الغضب ... 4712

تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب فی صفة ابلیس وجنوده 3282 کتاب الادب باب ماینهی من السباب واللعن 6048 باب الحذر من الغضب 6115 **ابو داؤد** کتاب الادب باب مایقال عند الغضب 4781

4712{110} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا يَغْضَبُ وَيَحْمَرُّ وَجْهُهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَامَ إِلَى الرَّجُلِ رَجُلٌ مِمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَمَجْنُونًا تَرَانِي و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6648,6647]

4712: حضرت سلیمان بن صردؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا تو ان میں سے ایک غضبناک ہونے لگا اور اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا۔ نبی ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر وہ یہ کلمہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيم کہے تو یہ ضرور اس سے جاتا رہے۔ پھر ایک شخص جس نے نبی ﷺ کی یہ بات سنی تھی اس شخص کی طرف چلا گیا اور کہا کیا تمہیں پتہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابھی کیا فرمایا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہے کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں۔ اگر وہ یہ کلمہ (یعنی) اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم کہے تو وہ ضرور اس (غصّہ) سے جاتا رہے اس پر اس شخص نے کہا کیا تم مجھے دیوانہ سمجھتے ہو؟

[31]31: بَاب خَلْقِ الْإِنْسَانِ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

اس بات کا بیان کہ انسان کی بناوٹ ایسی ہے کہ وہ (اپنے پر) قابو نہیں رکھ سکتا

4713{111} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ

4713: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ نے جنت میں آدم کو صورت دی

4712: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب من يملك نفسه عند الغضب ... 4711

تخريج: بخاری كتاب بدء الخلق باب فی صفة ابليس وجنوده 3282 كتاب الادب باب ماينهی من السباب واللعن 6048 باب الحذر من الغضب 6115 **ابوداؤد** كتاب الادب باب مايقال عند الغضب 4781

سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّة تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ به يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ [6650,6649]

تو جب تک اللہ نے چاہا اسے چھوڑے رکھا۔ تب ابلیس اس کے گرد چکر لگا کر دیکھنے لگا کہ وہ کیا ہے۔ جب اس نے اسے دیکھا کہ یہ اندر سے کھوکھلا ہے تو وہ پہچان گیا کہ یہ ایک ایسی تخلیق کی گئی ہے جو اپنے پر قابو نہیں رکھ سکے گی۔

[32]32:بَاب النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

چہرے پر مارنے کی ممانعت کا بیان

4714{112} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِب الْوَجْهَ حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَاد بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ [6652,6651]

4714: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اسے چاہئے کہ وہ چہرہ (پر مارنے) سے اجتناب کرے۔
ایک روایت میں (اِذَا قَاتَلَ اَحَدُکُم کی بجائے) اِذَا ضَرَبَ اَحَدُکُم کے الفاظ ہیں۔

4715{113}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4715: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اسے چاہئے کہ وہ چہرہ (پر مارنے) سے بچے۔

4714: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب النهى عن ضرب الوجه 4715، 4716، 4717، 4718
تخريج: بخاری كتاب العتق باب اذا ضرب العبد فاليجتنب الوجه 2559 ابو داؤد كتاب الحدود باب فى التعزير 4493
4715: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب النهى عن ضرب الوجه 4714، 4716، 4717، 4718
تخريج: بخاری كتاب العتق باب اذا ضرب العبد فاليجتنب الوجه 2559 ابو داؤد كتاب الحدود باب فى التعزير 4493

قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ[6653]

4716{114} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلَا يَلْطِمَنَّ الْوَجْهَ [6654]

4716: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو ہرگز چہرے پر طمانچہ نہ مارے۔

4717{115} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [6655]

4717: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اسے چاہئے کہ وہ چہرہ (پر مارنے) سے بچے کیونکہ اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

4718{116} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا

4718: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی

4716 : اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب النهی عن ضرب الوجه 4714، 4715، 4717، 4718
تخریج: **بخاری** کتاب العتق باب اذا ضرب العبد فالیجتنب الوجه 2559 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب فی التعزیر 4493
4717 :اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب النهی عن ضرب الوجه 4714، 4715، 4716، 4718
تخریج: **بخاری** کتاب العتق باب اذا ضرب العبد فالیجتنب الوجه 2559 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب فی التعزیر 4493
4718 : اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب النهی عن ضرب الوجه 4714، 4715، 4716، 4717
تخریج: **بخاری** کتاب العتق باب اذا ضرب العبد فالیجتنب الوجه 2559 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب فی التعزیر 4493

قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الْمَرَاغِيِّ وَهُوَ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ [6656]

اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اسے چاہئے کہ وہ (اس کے) چہرہ سے اجتناب کرے۔

[33]33: بَاب: الْوَعِيدُ الشَّدِيدُ لِمَنْ عَذَّبَ النَّاسَ بِغَيْرِ حَقٍّ

باب: جولوگوں کو ناحق اذیت دے اس کے لئے سخت وعید ہے

4719{117} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أُنَاسٍ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلَى رُءُوسِهِمْ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هَذَا قِيلَ يُعَذَّبُونَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ فِي الدُّنْيَا [6657]

4719: ہشام بن حکیم بن حزامؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ شام میں کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے۔ اُنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں میں تیل ڈالا گیا تھا۔ انہوں نے کہا یہ کیا؟ کہا گیا کہ انہیں ٹیکس کی وجہ سے سزا دی جارہی ہے۔ اس پر ہشام نے کہا کہ میں نے تو رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں عذاب دیتے ہیں۔

4720{118} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَلَى أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ بِالشَّامِ قَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا شَأْنُهُمْ قَالُوا حُبِسُوا فِي الْجِزْيَةِ فَقَالَ

4720: ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہشام بن حکیم بن حزامؓ شام میں نبطی قوم کے بعض افراد کے پاس سے گذرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اس پر انہوں نے کہا کہ ان کا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے کہا انہیں جزیہ (ادا نہ کرنے کی

4719 : اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب الوعید الشدید لمن عذب الناس بغیر حقٍ 4720، 4721

تخریج : ابو داؤد کتاب الخراج والامارة والفیء باب فی التشدید فی جبایةالجزیة 3045

4720 : اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب الوعید الشدید لمن عذب الناس بغیر حقٍ 4719، 4721

تخریج: ابو داؤد کتاب الخراج والامارة والفیء باب فی التشدید فی جبایةالجزیة 3045

هِشَامٌ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَأَمِيرُهُمْ يَوْمَئِذٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى فِلَسْطِينَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَأَمَرَ بِهِمْ فَخُلُّوا [6659,6658]

وجہ سے) قید کیا گیا ہے۔ ہشام نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یقیناً اللہ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو دنیا میں عذاب دیتے ہیں۔

ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اس وقت ان کا امیر عمیر بن سعد تھا جو فلسطین کا حاکم تھا پس وہ (ہشامؓ) اس کے پاس گئے اور اسے یہ حدیث بیان کی تو اس نے ان کے بارہ میں حکم دیا اور انہیں چھوڑ دیا گیا۔

4721{119} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِنَ النَّبْطِ فِي أَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [6660]

4721: عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت ہشام بن حکیمؓ نے ایک آدمی کو جو حمص کا حاکم تھا کو دیکھا کہ اس نے کچھ نبطیوں کو ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وجہ سے دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اس پر انہوں (ہشام) نے کہا یہ کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یقیناً اللہ ان کو عذاب دے گا جو لوگوں کو دنیا میں عذاب دیتے ہیں۔

4721: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب الوعید الشدید لمن عذب الناس بغیر حقٍ 4719، 4720

تخریج: ابو داؤد کتاب الخراج والامارة والفیء باب فی التشدید فی جبایة الجزیة 3045

[34]34:بَاب أَمْرِ مَنْ مَرَّ بِسِلَاحٍ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سُوقٍ أَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ أَنْ يُمْسِكَ بِنِصَالِهَا

اس بات کا بیان کہ جو شخص مسجد یا بازار یا ان کے علاوہ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہوں میں اسلحہ لے کر گزرے تو ان کو ان کے پھل سے پکڑے

4722{120}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا [6661]

4722: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں تیر لے کر گزرا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا ان کو ان کے پھل سے پکڑو۔

4723{121}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى نُصُولَهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا كَيْ لَا يَخْدِشَ مُسْلِمًا [6662]

4723: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں سے کچھ تیر لے کر گزرا جن کے پھل اس نے کھلے چھوڑے ہوئے تھے۔ تو اسے حکم دیا گیا کہ وہ انہیں ان کے پھل سے پکڑے۔ تاکہ کسی مسلمان کو زخمی نہ کر دے۔

4722: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب امر من مرّ بسلاح في مسجد 4723، 4724، 4725، 4726
تخريج: بخاری كتاب الصلاة باب يأخذ بنصول النبل اذا مرّ ...451 باب المرور في المسجد 452 كتاب الفتن باب قول النبيّ ﷺ من حمل علينا السلاح فليس منّا 7073، 7075 **نسائی** كتاب المساجد اظهار السلاح في المسجد 718 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب في النبل يدخل به المسجد 2586، 2587 **ابن ماجه** كتاب الادب باب من كان معه سهام فليأخذ نصالها 3777، 3778
4723: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب امر من مرّ بسلاح في مسجد 4722، 4724، 4725، 4726
تخريج: بخاری كتاب الصلاة باب يأخذ بنصول النبل اذا مرّ ... 451 باب المرور في المسجد 452 كتاب الفتن باب قول النبيّ ﷺ من حمل علينا السلاح فليس منّا 7073، 7075 **نسائی** كتاب المساجد اظهار السلاح في المسجد 718 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب في النبل يدخل به المسجد 2586، 2587 **ابن ماجه** كتاب الادب باب من كان معه سهام فليأخذ نصالها 3777، 3778

4724{122}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمُرَّ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنُصُولِهَا و قَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ يَصَّدَّقُ بِالنَّبْلِ [6663]

4724: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو جو مسجد میں بطور صدقہ تیر دیتا تھا حکم دیا کہ وہ یہاں سے اس طرح مت گزرے سوائے اس کے اس نے تیر کو اس کے پھل سے پکڑا ہو۔

ایک روایت میں (یَتَصَدَّقُ کی بجائے) یَصَّدَّقُ کے الفاظ ہیں۔

4725{123}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سُوقٍ وَبِيَدِهِ نَبْلٌ فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَاللَّهِ مَا مُتْنَا حَتَّى سَدَّدْنَاهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوهِ بَعْضٍ [6664]

4725: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی مجلس یا بازار سے گزرے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ (ان کو) ان کے پھل سے پکڑے پھر چاہئے کہ وہ تیر کو ان کے پھل سے پکڑے، پھر چاہئے کہ وہ تیر کو ان کے پھل سے پکڑے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا کہ اللہ کی قسم ہم مرے نہیں یہانتک کہ ہم میں سے بعض نے بعض کے چہروں کی طرف انہیں (تیروں کو) سیدھا کیا۔

4724: اطراف:مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب امر من مرّ بسلاح فى مسجد 4722، 4723، 4725، 4726
تخريج: بخارى كتاب الصلاة باب يأخذ بنصول النبل اذا مرّ فى المسجد 451 باب المرور فى المسجد 452 كتاب الفتن باب قول النبىّ ﷺ من حمل علينا السلاح فليس منّا 7073، 7075 **نسائى** كتاب المساجد اظهار السلاح فى المسجد 718 **ابو داؤد** كتاب الكهاد باب فى النبل يدخل به المسجد 2586، 2587 **ابن ماجه** كتاب الادب باب من كان معه سهام فليأخذ نصالها 3777 3778

4725: اطراف:مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب امر من مرّ بسلاح فى مسجد 4722، 4723، 4724، 4726
تخريج: بخارى كتاب الصلاة باب يأخذ بنصول النبل اذا مرّ فى المسجد 451 باب المرور فى المسجد 452 كتاب الفتن باب قول النبىّ ﷺ من حمل علينا السلاح فليس منّا 7073، 7075 **نسائى** كتاب المساجد اظهار السلاح فى المسجد 718 **ابو داؤد** كتاب الكهاد باب فى النبل يدخل به المسجد 2586، 2587 **ابن ماجه** كتاب الادب باب من كان معه سهام فليأخذ نصالها 3777 3778

4726{124} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ أَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا [6665]

4726: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ہماری مسجد یا ہمارے بازار سے گزرے اوراس کے پاس تیر ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ ان کے پھل کو ہاتھ سے پکڑے تاکہ مسلمانوں میں سے کسی کو اس سے کوئی تکلیف نہ پہنچے یا آپؐ نے فرمایا کہ اسے چاہئے کہ انہیں ان کے پھل سے پکڑے۔

[35]35: بَاب النَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالسِّلَاحِ إِلَى مُسْلِمٍ

ہتھیار سے کسی مسلمان کی طرف اشارہ کرنے کی ممانعت کا بیان

4727{125} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَدَعَهُ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

4727: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا کہ جوشخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے۔تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہانتک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔خواہ وہ اس کا سگا بھائی ہو۔

4726: اطراف: **مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب امر من مرّ بسلاح في مسجد 4722 ، 4723 ، 4724 ، 4725
تخريج: بخاری كتاب الصلاة باب يأخذ بنصول النبل اذا مرّ في المسجد 451 باب المرور في المسجد 452 كتاب الفتن باب قول النبيّ ﷺ من حمل علينا السلاح فليس منّا 7073 ، 7075 **نسائی** كتاب المساجد اظهار السلاح في المسجد 718 **ابو داؤد** كتاب الكهاد باب في النبل يدخل به المسجد 2586 ، 2587 **ابن ماجه** كتاب الادب باب من كان معه سهام فليأخذ نصالها 3777 3778

4727 : اطراف: **مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب النهي عن الاشارة بالسلاح الى مسلم 4728
تخريج : بخاری كتاب الفتن باب قول النبيّ ﷺ من حمل علينا السلاح فليس منّا 7072 **ترمذی** كتاب الفتن باب ماجاء في اشارة المسلم الى اخيه بالسلاح 2162

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [6667,6666]

4728{126} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ [6668]

4728: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ کو جھٹکا دے اور وہ آگ کے گڑھے میں جا گرے۔

[36]36: بَاب فَضْلِ إِزَالَةِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کی فضیلت کا بیان

4729{127} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ

4729: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص رستہ پر چل رہا تھا کہ اس نے رستہ میں ایک کانٹے دار شاخ پائی تو اس نے اسے ہٹا دیا تو اللہ نے اس کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔

4728 : اطراف: **مسلم** کتاب البرّ والصلة والآداب باب النهی عن الاشارة بالسلاح الی مسلم 4727

تخریج : بخاری کتاب الفتن باب قول النبیّ ﷺ من حمل علینا السلاح فلیس منّا 7072 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی اشارة المسلم الی اخیه بالسلاح 2162

4729 : اطراف: **مسلم** کتاب الامارة باب بیان الشهداء 3524 کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل ازالة الاذی عن الطریق 4730، 4731، 4732

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب فضل التهجیر الی الظهر 652 کتاب المظالم باب من أخذ الغصن وما یؤذی الناس ... 2472 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی اماطة الاذی عن الطریق 1958 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی اماطة الاذی عن الطریق 5243، 5245 **ابن ماجه** کتاب الادب باب اماطة الاذی عن الطریق 3682

فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ [6669]

4730{128}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأُنَحِّيَنَّ هَذَا عَنِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ [6670]

4730: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص رستہ پر پڑی درخت کی شاخ کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا اللہ کی قسم میں اسے مسلمانوں (کے رستہ) سے ایک طرف کر دیتا ہوں تا کہ انہیں تکلیف نہ پہنچائے۔ چنانچہ اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

4731{129}حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ [6671]

4731: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو جنت میں اِدھر اُدھر جاتے دیکھا ایک درخت کے کاٹنے کی وجہ سے جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔

4732{130} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

4732: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک درخت مسلمانوں کو

4730: اطراف: مسلم کتاب الامارة باب بیان الشهداء 3524 کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل ازالة الاذی عن الطريق 4729، 4731، 4732

تخریج: بخاری کتاب المظالم والغضب باب من أخذ الغصن وما يؤذی الناس ... 2472 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء في اماطة الاذی عن الطريق 1958 **ابو داؤد** کتاب الادب باب في اماطة الاذی عن الطريق 5245 **ابن ماجه** کتاب الادب باب اماطة الاذی عن الطريق 3682

4731: اطراف: مسلم کتاب الامارة باب بیان الشهداء 3524 کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل ازالة الاذی عن الطريق 4729، 4730، 4732

تخریج: بخاری کتاب المظالم والغضب باب من أخذ الغصن وما يؤذی الناس ... 2472 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء في اماطة الاذی عن الطريق 1958 **ابو داؤد** کتاب الادب باب في اماطة الاذی عن الطريق 5245 **ابن ماجه** کتاب الادب باب اماطة الاذی عن الطريق 3682

4732: اطراف: مسلم کتاب الامارة باب بیان الشهداء 3524 کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل ازالة الاذی عن الطريق 4729، 4730، 4731 =

عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَطَعَهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [6672]

تکلیف دیتا تھا ایک شخص آیا اور اسے کاٹ دیا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

4733{131} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَازِعِ حَدَّثَنِي أَبُو بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [6673]

4733: حضرت ابو برزہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ﷺ مجھے کوئی ایسی بات سکھایئے جس سے میں فائدہ اُٹھاؤں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے رستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کرو۔

4734{132} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَسَى أَنْ تَمْضِيَ وَأَبْقَى بَعْدَكَ فَزَوِّدْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا أَبُو بَكْرٍ نَسِيَهُ وَأَمِرَّ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ [6674]

4734: حضرت ابو برزہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں نہیں جانتا ممکن ہے آپ چلے جائیں اور میں آپ کے بعد رہ جاؤں۔ آپؐ مجھے ایسی چیز زادِ راہ دیں جس کے ذریعہ اللہ مجھے نفع دے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس اس طرح کرو جسے راوی ابوبکر بھول گئے ہیں اور رستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کرو۔

=**تخریج: بخاری** کتاب المظالم والغضب باب من أخذ الغصن وما يؤذی الناس ... 2472 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی اماطة الاذی عن الطریق 1958 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی اماطة الاذی عن الطریق 5245 **ابن ماجه** کتاب الادب باب اماطة الاذی عن الطریق 3682

4733: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل ازالة الاذی عن الطریق 4734

تخریج: ابن ماجه کتاب الادب باب اماطة الاذی عن الطریق 3681

4734: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل ازالة الاذی عن الطریق 4733

تخریج: ابن ماجه کتاب الادب باب اماطة الاذی عن الطریق 3681

[37]37:بَاب تَحْرِيمِ تَعْذِيبِ الْهِرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ الَّذِي لَا يُؤْذِي

بلی اور اس جیسے دوسرے جانور جو ایذاء نہیں دیتے کو تکلیف دینے کی ممانعت کا بیان

4735{133} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ يَعْنِي ابْنَ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا إِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيعًا عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ [6676,6675]

4735: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کر رکھا تھا۔ یہاںتک کہ وہ مر گئی اور اس کی وجہ سے وہ عورت آگ میں داخل ہوئی جب اس نے اسے قید کیا ہوا تھا نہ وہ اسے کھانا کھلاتی نہ اسے پانی پلاتی نہ ہی وہ اسے زمین کے کیڑے مکوڑے کھانے کے لئے چھوڑتی۔

4736{134} و حَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ

4736: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک عورت کو ایک بلی کی

4735: اطراف:مسلم کتاب السلام باب تحریم قتل الهرّة 4146، 4147کتاب البرّ والصلة والآداب باب تحریم تعذیب الهرّة و نحوها...4736، 4737 کتاب التوبة باب فی سعة رحمة الله تعالیٰ و انها سبقت غضبه4937

تخریج: بخاری کتاب المساقاة باب فضل سقی الماء 2365 کتاب بدء الخلق باب خمس من الدوآب فواسق...3318 کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار3482 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر التوبة 4256

4736:اطراف:مسلم کتاب السلام باب تحریم قتل الهرّة 4146، 4147کتاب البرّ والصلة والآداب باب تحریم تعذیب =

اللَّه بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَوْثَقَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [6677,6678]

وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے باندھ دیا تھا۔ نہ تو وہ اسے کھانا کھلاتی نہ ہی اسے چھوڑتی کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھائے۔

4737{135} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا أَوْ هِرٍّ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تُرَمْرِمُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا [6679]

4737: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک عورت بلی یا فرمایا بلا کی وجہ سے آگ میں گئی جسے اس نے باندھ رکھا تھا۔ جسے نہ تو وہ کھانا کھلاتی نہ ہی اسے زمین کے کیڑے مکوڑے لینے کے لئے چھوڑتی یہانتک کہ وہ کمزوری سے مرگئی۔

= الهرّة و نحوها ...4735، 4737 كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالىٰ و انها سبقت غضبه4937

تخريج: بخارى كتاب المساقاة باب فى فضل سقى الماء 2365 كتاب بدء الخلق باب خمس من الدوآب فواسق ... 3318 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر التوبة 4256

4737 : اطراف: مسلم كتاب السلام باب تحريم قتل الهرّة 4146 ، 4147 كتاب البرّ والصلة والآداب باب تحريم تعذيب الهرّة و نحوها ... 4735 ، 4736 كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالىٰ و انها سبقت غضبه 4937

تخريج: بخارى كتاب المساقاة باب فى فضل سقى الماء 2365 كتاب بدء الخلق باب خمس من الدوآب فواسق ... 3318 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر التوبة 4256

[38]38:بَاب تَحْرِيمِ الْكِبْرِ

تکبر کے حرام ہونے کا بیان

4738{136} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِزُّ إِزَارُهُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ فَمَنْ يُنَازِعُنِي عَذَّبْتُهُ [6680]

4738: حضرت ابوسعید خدریؓ اور حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (اللہ فرماتا ہے) کہ عزت اس کا ازار ہے اور کبریائی اس کی چادر ہے جو مجھ سے یہ چھینے گا میں اسے عذاب دوں گا۔

[39]39:بَاب النَّهْيِ عَنْ تَقْنِيطِ الْإِنْسَانِ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

کسی انسان کو رحمت الٰہی سے مایوس کرنے کی ممانعت کا بیان

4739{137} حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ [6682]

4739: حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ اللہ کی قسم ہے کہ اللہ فلاں کو نہیں بخشے گا اور اللہ فرماتا ہے کہ کون ہے جو مجھ پر قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا میں نے فلاں کو بخش دیا اور تیرے عمل کو ضائع کر دیا یا جیسا راوی نے کہا۔

4738 : تخریج: ابوداؤد کتاب اللباس باب ماجاء فی الکبر 4090

[40]40:بَاب فَضْلِ الضُّعَفَاءِ وَالْخَامِلِينَ

کمزور اور گوشہ نشیں لوگوں کی فضیلت کا بیان

4740{138} حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ [6682]

4740: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کتنے ہی پراگندہ بال دروازوں سے دھتکار دیئے جانے والے ہیں اگر وہ اللہ پر قسم کھالیں تو وہ ضرور اسے پورا کردے۔

[41]41:بَاب النَّهْيِ عَنْ قَوْلِ هَلَكَ النَّاسُ

یہ کہنے کی ممانعت کا بیان کہ لوگ ہلاک ہو گئے

4741{139} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ لَا أَدْرِي أَهْلَكَهُمْ بِالنَّصْبِ أَوْ أَهْلَكُهُمْ بِالرَّفْعِ

4741: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص یہ کہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ ان سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔

راوی کہتے ہیں مجھے نہیں پتہ کہ اَهْلَكَهُم (زبر سے) ہے یا اَهْلَكُهُم (پیش سے) ہے☆۔

☆ اَهْلَكَهُم کے معنے ہیں اس نے انہیں ہلاک کیا اَهْلَكُهُم کے معنے ہیں وہ ان سب سے زیادہ ہلاک شدہ ہے۔

4740 : اطراف : مسلم کتاب الجنة وصفة نعیمها واهلها باب النار یدخلها الجبارون والجنّة یدخلها الضعفاء 5080

4741 : تخریج: ابوداؤد کتاب الادب باب لایقال: خبثت نفسی 4983

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ جَمِيعًا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6684,6683]

[42]42:بَاب الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِ

پڑوسی کے بارہ میں تاکیدی ارشاد اور اس سے حسن سلوک کا بیان

4742{140} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِك بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيُوَرِّثَنَّهُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

4742: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرائیل مجھے مسلسل پڑوسی کے بارہ میں تاکید کرتا رہا یہانتک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ ضرور اسے وارث بھی قرار دے دے گا۔

4742 : اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب الوصية بالجار والاحسان اليه 4743

تخریج: بخاری کتاب الادب باب الوصاءة بالجابر 6014، 6015 ترمذی کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی حقّ الجوار 1942 1943 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی حقّ الجوار 5151، 5152 **ابن ماجه** کتاب الادب باب حق الجوار 3673، 3674

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [6686,6685]

4743{141} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ [6687]

4743: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل مجھے پڑوسی کے بارہ میں تاکید کرتا رہا یہانتک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ اسے وارث قرار دے دے گا۔

4744{142} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ [6688]

4744: حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوذرؓ! جب تو شوربہ بنائے تو اس میں پانی زیادہ ڈال دے اور پڑوسیوں کا خیال کر۔

4745{143} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا

4745: حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے دلی دوست ﷺ نے مجھے تاکید کی کہ جب تو شوربہ

4743: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب الوصية بالجار والاحسان اليه 4742

تخریج: بخاری کتاب الادب باب الوصاة بالجابر 6014، 6015 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی حقّ الجوار 1942 1943 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی حقّ الجوار 5151، 5152 **ابن ماجه** کتاب الادب باب حق الجوار 3673، 3674

4744: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب الوصية بالجار والاحسان اليه 4745

تخریج: ترمذی کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اکثار ماء المرقة 1832، 1833 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب من طبخ فليكثر ماءه 3362

4745: اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب الوصية بالجار والاحسان اليه 4744

تخریج: ترمذی کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اکثار ماء المرقة 1832، 1833 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب من طبخ فليكثر ماءه 3362

أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ [6689]

تو اس میں پانی زیادہ ڈال لے اور اپنے پڑوسیوں کے گھر والوں کا خیال رکھ اور اس میں سے انہیں مناسب طور پر دے۔

[43]43: بَاب اسْتِحْبَابِ طَلَاقَةِ الْوَجْهِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

ملاقات کے وقت خندہ پیشانی کے پسندیدہ ہونے کا بیان

4746{144} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْخَزَّازَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ [6690]

4746: حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے فرمایا نیکی کو حقیر مت سمجھو خواہ تمہارا اپنے بھائی سے کشادہ پیشانی سے ملنا ہی کیوں نہ ہو۔

[44]44: بَاب اسْتِحْبَابِ الشَّفَاعَةِ فِيمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ

ان باتوں میں جو حرام نہیں سفارش کرنے کے پسندیدہ ہونے کا بیان

4747{145} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

4747: حضرت ابو موسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی ضرورت مند آتا تو

4746: تخریج: **ترمذی** كتاب الاطعمة باب ماجاء فى اكثار ماء المرقة 1833

4747: تخریج: **بخاری** كتاب الزكاة باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها 1432 كتاب الادب باب تعاون المؤمنين بعضهم بعضاً 6027 باب قول الله تعالىٰ من يشفع شفاعة حسنة ... 6028 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملك من تشاء 7476 **ترمذی** كتاب العلم باب ماجاء الدال على الخير كفاعله 2672 **نسائی** كتاب الزكاة الشفاعة فى الصدقة 2556، 2557 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الشفاعة 5131، 5132

عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ [6691]

آپؐ اپنے پاس بیٹھے ہوئے احباب کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے سفارش کرو تمہیں اجر دیا جائے گا اور اللہ جو پسند کرے گا (وہی) اپنے نبیؐ کی زبان پر فیصلہ فرمائے گا۔

[45]45: بَاب اسْتِحْبَابِ مُجَالَسَةِ الصَّالِحِينَ وَمُجَانَبَةِ قُرَنَاءِ السُّوءِ

نیک لوگوں کے ہم نشین ہونے اور برے ساتھیوں سے بچنے کی پسندیدگی کا بیان

4748{146} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً [6692]

4748: حضرت ابوموسیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھے ساتھی اور برے ساتھی کی مثال مشک اٹھانے والے اور بھٹی جھونکنے والے کی سی ہے۔ خوشبو والا یا تو تجھے (خوشبو) دے دے گا یا تو اس سے خرید لے گا یا کم از کم تجھے اس سے اچھی خوشبو تو آجائے گی اور بھٹی جھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا یا تجھے اس سے بدبو آئے گی۔

4748: تخریج: بخاری کتاب البیوع باب فی العطار وبیع المسک 2101 کتاب الذبائح والصید باب المسک 5534

[46]46:بَاب فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ

بیٹیوں سے حسنِ سلوک کی فضیلت کا بیان

4749{147} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلَتْنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [6693]

4749:نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی اور اُس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں اس نے مجھ سے مانگا مگر اس نے میرے پاس سوائے ایک کھجور کے کچھ نہ پایا۔ میں نے وہی اسے دے دی۔ اس نے وہ لی اور وہی اپنی دونوں بیٹیوں میں تقسیم کردی اور خود اس میں سے کچھ نہ کھایا۔ پھر اُٹھ گئی اور اس کی دونوں بیٹیاں بھی۔ پھر نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس کی بات بتائی اس پر نبی ﷺ نے فرمایا جس کی بیٹیوں سے کچھ آزمائش کی گئی اور اس نے ان بیٹیوں سے حسن سلوک کیا تو وہ آگ سے اس کے لئے روک ہوجائیں گی۔

4749: **اطراف**: **مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل الاحسان الى البنات 4750

تخريج : **بخاری** كتاب كتاب الزكاة باب اتقوا النار ولو بشق تمرة ... 1418 كتاب الادب باب رحمة الولد وتقبيله و معانقته 5995 **ترمذی** كتاب البرّ والصلة باب ماجاء في النفقة على البنات والاخوات 1913 ، 1915 ، 1916 **ابن ماجه** كتاب الادب باب برّ الوالد والاحسان الى البنات 3668

4750{148}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ [6694]

4750: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیاں اُٹھائے ہوئے آئی تو میں نے اسے تین کھجوریں کھانے کو دیں اس نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دی اور ایک کھجور کھانے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھائی ہی تھی کہ اس کی بیٹیوں نے کھانے کے لئے وہ بھی مانگ لی۔ چنانچہ اس نے وہ کھجور جسے وہ کھانا چاہتی تھی ان دونوں کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر دی۔ مجھے اس کا فعل پسند آیا اور میں نے جو اس نے کیا تھا رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ نے اس وجہ سے اس پر جنت واجب کر دی یا (فرمایا) اس کی وجہ سے اسے آگ سے آزاد کر دیا۔

4751{149}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ [6695]

4751: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے دو بچیوں کی پرورش کی یہانتک کہ وہ دونوں بالغ ہو گئیں تو قیامت کے دن وہ آئے گا، میں اور وہ اس طرح ہوں گے اور آپؐ نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔

4750 : اطراف: مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل الاحسان الى البنات 4749

تخریج: بخاری کتاب کتاب الزكاة باب اتقوا النار ولو بشق تمرة ... 1418 کتاب الادب باب رحمة الولد وتقبيله و معانقته 5995 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی النفقة علی البنات والاخوات 1913 ، 1915 ، 1916 **ابن ماجه** کتاب الادب باب برّ الوالد والاحسان الى البنات 3668

4751: تخریج: ترمذی کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی النفقة علی البنات والاخوات 1914

[47]47: بَاب فَضْلِ مَنْ يَمُوتُ لَهُ وَلَدٌ فَيَحْتَسِبَهُ

اس کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مرجائے اور وہ راضی برضا رہے

4752{150}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَبِمَعْنَى حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ [6697,6696]

4752: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے مر جائیں اسے آگ نہیں چھوئے گی مگر قسم پوری کرنے کے لئے☆۔

ایک روایت میں (فَتَمَسَّهُ النَّار کی بجائے) فَيَلِجَ النَّارَ کے الفاظ ہیں۔

4753{151}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

4753: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصاری عورتوں سے فرمایا کہ تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہوئے اور وہ

4752 : اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه 4753 ، 4754

تخريج: بخارى كتاب العلم باب هل يجعل للنساء يومٌ .... 101 كتاب الجنائز باب فضل من مات له ولد فاحتسب 1248 ، 1249 1251 باب ما قيل فى اولاد المسلمين 1381 كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالىٰ واقسموا بالله جهد ايمانهم 6656 كتاب الاعتصام باب تعليم النبى ﷺ امته من الرجال والنساء 7310 ترمذى كتاب الجنائز باب ماجاء فى ثواب من قدم ولداً 1060 نسائى كتاب الجنائز من يتوفى له ثلاثة 1873 ، 1874 ، 1875 ، 1876 ابن ماجه كتاب الجنائز باب ماجاء فى ثواب من أصيب بولده 1603 ، 1604 ، 1605 ، 1606

☆ تحلة القسم قسم پوری کی جائے عربی زبان کا محاورہ ہے جس کا مفہوم ہے بالکل نہیں۔ (شرح نووی)

4753: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه 4752 ، 4754 ==

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوِ اثْنَيْنِ [6698]

راضی برضا ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگی۔اس پر ان میں سے ایک عورت نے کہا یا دو (بچے) یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا یا دو۔

4754{152}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ

4754: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مرد آپؐ کی ساری باتیں سُن لیتے ہیں۔پس آپؐ بنفسِ نفیس ہم سے ملنے کے لئے کوئی ایسا دن مقرر فرما دیں جس میں ہم آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوں اور آپؐ ہمیں اس میں سے کچھ سکھائیں جو اللہ نے آپؐ کو سکھایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ فلاں فلاں دن اکٹھی ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ سب اکٹھی ہوئیں اور رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں اس میں سے سکھایا جو اللہ نے آپؐ کو سکھایا تھا۔آپؐ نے فرمایا کہ تم میں

تخریج: بخاری کتاب العلم باب هل يجعل للنساء يومٌ .... 101 كتاب الجنائز باب فضل من مات له ولد فاحتسب 1248 ، 1249 ، 1251باب ما قيل في اولاد المسلمين 1381 كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالىٰ واقسموا بالله جهد ايمانهم 6656 كتاب الاعتصام باب تعليم النبي ﷺ امته من الرجال والنساء 7310 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ماجاء في ثواب من قدم ولدًا 1060 **نسائی** كتاب الجنائز من يتوفى له ثلاثة 1873 ، 1874 ، 1875 ، 1876 **ابن ماجه** كتاب الجنائز باب ماجاء في ثواب من أصيب بولده 1603 ، 1604 ، 1605 ، 1606

4754: اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه 4752 ، 4753

تخریج: بخاری کتاب العلم باب هل يجعل للنساء يومٌ .... 101 كتاب الجنائز باب فضل من مات له ولد فاحتسب 1248 ، 1249 ، 1251باب ما قيل في اولاد المسلمين 1381 كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالىٰ واقسموا بالله جهد ايمانهم 6656 كتاب الاعتصام باب تعليم النبي ﷺ امته من الرجال والنساء 7310 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ماجاء في ثواب من قدم ولدًا 1060 **نسائی** كتاب الجنائز من يتوفى له ثلاثة 1873 ، 1874 ، 1875 ، 1876 **ابن ماجه** كتاب الجنائز باب ماجاء في ثواب من أصيب بولده 1603 ، 1604 ، 1605 ، 1606

يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ {153} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ وَزَادَا جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ [6700,6699]

کوئی (عورت) تین بچے اپنے آگے نہیں بھیجتی مگر وہ اس کے لئے آگ سے روک بن جاتے ہیں۔ اس پر ایک عورت نے عرض کیا اور (اگر) دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (خواہ) دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں۔

ایک روایت میں ہے حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ تین (بچے) جو بالغ نہ ہوئے ہوں۔

4755{154} حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ لِيَ ابْنَانِ فَمَا أَنْتَ مُحَدِّثِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَتَلَقَّى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِثَوْبِهِ أَوْ قَالَ بِيَدِهِ كَمَا آخُذُ أَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يَتَنَاهَى أَوْ قَالَ فَلَا يَنْتَهِي

4755: ابوحسان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ سے پوچھا کہ میرے دو بیٹے مر گئے ہیں اور آپؓ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی ایسی حدیث نہیں بتاتے جس سے آپ ہمیں ہمارے وفات یافتگان کے بارہ میں خوش کردیں۔ وہ کہتے ہیں حضرت ابوہریرہؓ نے کہا ہاں ان کے چھوٹے (بچے) تو جنت کی چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ جب ان میں سے کوئی اپنے باپ یا کہا کہ اپنے والدین سے ملے گا تو وہ اس کے کپڑے کو پکڑے گا یا کہا کہ اس کا ہاتھ پکڑے گا جیسے میں تمہارے اس کپڑے کے پلو کو پکڑے ہوئے ہوں وہ اس وقت تک باز نہیں آئے

حَتَّى يُدْخِلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةَ وَفِي رِوَايَةِ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ و حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّه بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيد عَنِ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَقَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ شَيْئًا تُطَيِّبُ بِه أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ [6702,6701]

گا یا کہا نہیں ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کردے۔

ایک اور روایت میں ہے ابو حسان کہتے ہیں کہ کیا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی ایسی بات سنی ہے جو ہمیں ہمارے وفات یافتگان کی طرف سے خوش کردے۔ انہوں نے کہا ہاں۔

4756{155} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنُونَ ابْنَ غِيَاث ح و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّه طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّه ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ دَفَنْت ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ عُمَرُ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ جَدِّه و قَالَ الْبَاقُونَ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْجَدَّ [6703]

4756: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت اپنے بچہ کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! اس کے لئے اللہ سے دعا کیجئے تین (بچوں) کو میں دفنا چکی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تین (بچوں) کو دفنا چکی ہو! اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تم نے تو آگ سے بچاؤ کے لئے بڑی مضبوط روک بنالی ہے۔

4756 : اطراف : مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه 4757

تخريج : نسائى كتاب الجنائز من قدّم ثلاثة 1877

4757{156}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ أَبِي غِيَاثٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَشْتَكِي وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ زُهَيْرٌ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكُنْيَةَ [6704]

4757: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت اپنے بچے کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ بیمار ہے اور اس کے بارہ میں مجھے اندیشہ ہے کیونکہ میں تین (بچوں) کو دفن کر چکی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تم نے آگ سے بچاؤ کے لئے بڑی مضبوط روک بنالی ہے۔

[48]48:بَاب إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا حَبَّبَهُ إِلَى عِبَادِهِ

باب: جب اللہ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو اسے اپنے بندوں کا (بھی) محبوب بنا دیتا ہے

4758{157} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا

4758: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو بلاتا ہے اور کہتا ہے میں فلاں سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر۔ فرمایا تو جبرائیل اس سے محبت کرنے لگتا ہے پھر وہ آسمان میں منادی کرتے ہوئے کہتا ہے اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کے لئے

4757 : اطراف : مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه 4756

تخريج : نسائی كتاب الجنائز من قدّم ثلاثة 1877

4758 : تخريج : بخاری كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة صلوات الله عليهم 3209 كتاب الادب باب المقة من الله تعالىٰ 6040 كتاب التوحيد باب كلام الربّ تعالىٰ مع جبريل... 7485 ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة مريم 3161

أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ تُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْبُغْضِ{158}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَامَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنِّي أَرَى اللَّهَ يُحِبُّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ لِمَا لَهُ مِنَ الْحُبِّ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَقَالَ بِأَبِيكَ أَنْتَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

زمین میں مقبولیت رکھ دی جاتی ہے اور جب وہ کسی بندہ سے نفرت کرتا ہے۔ تو جبرائیل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں فلاں کو ناپسند کرتا ہوں تو (بھی) اس کو ناپسند کر۔ فرمایا تو جبرائیل (بھی) اس کو ناپسند کرتا ہے پھر وہ آسمان والوں میں منادی کرتا ہے کہ یقیناً اللہ فلاں کو پسند نہیں کرتا تم بھی اس کو ناپسند کرو۔ فرمایا کہ وہ بھی اس کو ناپسند کرنے لگتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کے لئے نفرت رکھ دی جاتی ہے۔

ایک اور روایت میں ناپسندیدگی کا بیان نہیں ہے اور ایک روایت میں سہیل بن ابی صالح بیان کرتے ہیں کہ ہم عرفہ کے مقام پر تھے کہ عمر بن عبدالعزیزؒ جو اس سال امیر الحجاج تھے گزرے تو لوگ کھڑے ہو کر انہیں دیکھنے لگے۔ میں نے اپنے والد سے کہا اے میرے باپ مجھے یقین ہے کہ اللہ عمرؒ بن عبدالعزیز سے محبت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا وہ کیسے؟ میں نے کہا کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی بڑی محبت ہے۔ انہوں نے کہا تیرا باپ تجھ پر قربان۔ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے سنا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلٍ [6707,6706,6705]

[49]49:بَاب : الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ

باب:ارواح لشکر ہیں جو باہمی ربط رکھتے ہیں

4759{159}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [6708]

4759: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روحیں لشکر ہیں جو باہم ربط رکھتے ہیں۔ پس ان میں سے جن کی ایک دوسرے سے پہچان ہو جائے تو الفت ہو جاتی ہے اور جن کی آپس میں پہچان نہ ہو تو (ان میں) اختلاف ہو جاتا ہے۔

4760{160} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِحَدِيثٍ يَرْفَعُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

4760: حضرت ابو ہریرہؓ سے ایک حدیث مروی ہے جسے وہ مرفوع بیان کرتے ہیں کہ لوگ چاندی اور سونے کی معدنیات کی طرح ہیں ان میں سے جو جاہلیت میں اچھے تھے وہ اسلام میں (بھی) اچھے ہیں بشرطیکہ (وہ دین میں) سمجھ بوجھ رکھیں۔ اور روحیں لشکر ہیں جو باہمی ربط رکھتے ہیں جن کا آپس

4759 : اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل یوسف 4369 کتاب فضائل الصحابة باب خیار الناس 4574 کتاب البرّ والصلة والآداب باب الارواح جنود مجندة 4760

تخریج : ابوداؤد کتاب الادب باب من یؤمر ان یجالس 4834

4760 : اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل یوسف 4369 کتاب فضائل الصحابة باب خیار الناس 4574 کتاب البرّ والصلة والآداب باب الارواح جنود مجندة 4759

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ واتخذ الله ابراهیم خلیلاً 3353 باب ام کنتم شهداء اذ حضر یعقوب الموت ... 3374 باب قول الله تعالیٰ لقد کان فی یوسف واخوته ... 3383 کتاب المناقب باب قول الله تعالیٰ یایها الناس انّا خلقنکم من ذکر و انثی ... 3493 کتاب التفسیر باب قوله لقد کان فی یوسف واخوته آیات للسائلین 4689 **ابوداؤد** کتاب الادب باب من یؤمر ان یجالس 4834

وَالْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [6709]

میں تعارف ہوجاتا ہے تو آپس میں الفت رکھتے ہیں اور ان میں سے جن کا تعارف نہیں ہوتا آپس میں اختلاف رکھتے ہیں۔

[50]50:بَاب : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

باب: آدمی اس کے ساتھ ہے جس سے اس نے محبت کی

4761{161} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [6710]

4761: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک بدوی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ وہ گھڑی کب آئے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا تم نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت۔ آپؐ نے فرمایا کہ تو اس کے ساتھ ہے جس سے تو نے محبت کی۔

4762{162} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ

4762: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ گھڑی کب

4761 : اطراف: **مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب المرء مع من احبّ 4762، 4763، 4764، 4765

تخريج : بخاری كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عمر بن الخطاب ... 3688 كتاب الادب باب ما جاء فی قول الرجل ويلک 6167 باب علامة الحبّ فی الله عزّوجل 6168، 6169، 6170، 6171 كتاب الاحكام باب القضاء والفتيا فی الطريق 7153 **ترمذی** كتاب الزهد باب ماجاء انّ المرء مع من احب 2385، 2386، 2387 **ابوداؤد** كتاب الادب باب الرجل يحب الرجل على خير يراه 5126، 5127

4762 : اطراف: **مسلم** كتاب البرّ والصلة والآداب باب المرء مع من احبّ 4761، 4763، 4764، 4765

تخريج : بخاری كتاب المناقب عمر بن الخطاب ... 3688 كتاب الادب باب ما جاء فی قول الرجل ويلک 6167 باب علامة الحبّ فی الله عزّوجل 6168، 6169، 6170، 6171 كتاب الاحكام باب القضاء والفتيا فی الطريق 7153 **ترمذی** كتاب الزهد باب ماجاء انّ المرء مع من احب 2385، 2386، 2387 **ابوداؤد** كتاب الادب باب الرجل يحب الرجل على خير يراه 5126 5127

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ كَبِيرًا قَالَ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ أَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي [6712,6711]

آئے گی؟ آپؐ نے فرمایا تو نے اس کے لئے تیاری کیا کی ہے؟ اس نے کسی بڑی (نیکی) کا ذکر نہیں کیا۔ اس نے کہا لیکن میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تم اس کے ساتھ ہو جس سے تم نے محبت کی۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک بدوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے بہت تیاری نہیں کی جس پر مَیں اپنے نفس کی تعریف کرسکوں۔

4763{163} حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

4763: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ گھڑی کب ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا تم نے اس گھڑی کے لئے تیاری کیا کی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت۔ آپؐ نے فرمایا پھر یقیناً تم اس کے ساتھ ہو جس سے

4763 : اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب المرء مع من احبّ 4761، 4762، 4764، 4765

تخريج : بخارى كتاب المناقب عمر بن الخطاب ... 3688 كتاب الادب باب ما جاء فى قول الرجل ويلك 6167 باب علامة الحبّ فى الله عزّوجل 6168، 6169، 6170، 6171 كتاب الاحكام باب القضاء والفتيا فى الطريق 7153 **ترمذى** كتاب الزهد باب ماجاء انّ المرء مع من احب 2385، 2386، 2387 **ابوداؤد** كتاب الادب باب الرجل يحب الرجل على خير يراه 5126 5127

قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ وَإِنْ لَمْ أَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَنَسٍ فَأَنَا أُحِبُّ وَمَا بَعْدَهُ [6714,6713]

تم نے محبت کی۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ہمیں اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی نبی ﷺ کے اس قول سے خوشی ہوئی کہ یقیناً تم اس کے ساتھ ہو جس سے تم نے محبت کی۔ حضرت انسؓ نے کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے ابوبکرؓ اور عمرؓ سے محبت کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کے ان کے ساتھ رہوں گا خواہ ان کی طرح اعمال نہ بھی کئے ہوں۔

ایک روایت میں حضرت انسؓ کے قول أُحِبُّ اور اس کے بعد کے الفاظ نہیں ہیں۔

4764{164} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَيْنِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ فَكَأَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا

4764: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور میں مسجد سے باہر نکل رہے تھے کہ ہم مسجد کے دروازے پر ایک آدمی سے ملے اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ گھڑی کب آئے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے تیاری کیا کی ہے؟ راوی کہتے ہیں یہ سن کر گویا وہ شخص دم بخود ہو گیا۔ پھر اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے اس کے لئے بہت زیادہ نماز یا روزہ یا صدقہ نہیں کیا لیکن میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر تم اس کے ساتھ ہو جس

4764 : اطراف : مسلم کتاب البرّ والصلة والآداب باب المرء مع من احبّ 4761، 4762، 4763، 4765

تخریج : بخاری کتاب المناقب عمر بن الخطاب ... 3688 کتاب الادب باب ما جاء فی قول الرجل ویلک 6167 باب علامة الحبّ فی الله عزّوجل 6168، 6169، 6170، 6171 کتاب الاحکام باب القضاء والفتیا فی الطریق 7153 **ترمذی** کتاب الزھد باب ماجاء انّ المرء مع من احب 2385، 2386، 2387 **ابوداؤد** کتاب الادب باب الرجل یحب الرجل علی خیر یراہ 5126 5127

أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا ح و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ [6717,6716,6715]

سے تم نے محبت کی۔

4765{165} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

4765: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ کا اس شخص کے بارہ میں کیا خیال ہے جس نے کسی قوم سے محبت کی لیکن وہ ان سے ابھی تک نہیں ملا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی

4765 : اطراف: مسلم كتاب البرّ والصلة والآداب باب المرء مع من احبّ 4761، 4762، 4763، 4764

تخريج : بخارى كتاب المناقب عمر بن الخطاب ... 3688 كتاب الادب باب ما جاء فى قول الرجل ويلك 6167 باب علامة الحبّ فى الله عزّوجل 6168، 6169، 6170، 6171 كتاب الاحكام باب القضاء والفتيا فى الطريق 7153 **ترمذى** كتاب الزهد باب ماجاء انّ المرء مع من احب 2385، 2386، 2387 **ابوداؤد** كتاب الادب باب الرجل يحب الرجل على خير يراه 5126 5127

رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ [6720,6719,6718]

اس کے ساتھ (ہی) ہے جس سے اس نے محبت کی۔

[51]51: بَاب: إِذَا أُثْنِيَ عَلَى الصَّالِحِ فَهِيَ بُشْرَى وَلَا تَضُرُّهُ

باب: اگر نیک شخص کی تعریف کی جائے تو یہ خوشخبری ہے اور وہ اسے نقصان نہ دے گی

4766{166} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و

4766: حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ آپؐ کا اس شخص کے بارہ میں کیا خیال ہے جو نیک کام

4766 : تخريج : ابن ماجه كتاب الزهد باب الثناء الحسن 4225

قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ بِإِسْنَادِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ [6722,6721]

کرتا ہے اور لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا یہ مومن کو جلد ملنے والی خوشخبری ہے۔

ایک روایت میں (یَحْمَدُهُ کی بجائے) يُحِبُّهُ النَّاسُ کے الفاظ ہیں۔

الحمدللہ تیرہویں جلد مکمل ہوئی۔ چودہویں جلد ''کتاب القدر'' سے شروع ہوگی۔ ان شاءاللہ

❁❁❁

انڈیکس

آیات قرآنیہ

❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

مضامین

اجازت

ازواج مطہراتؓ

استغفار

اسلام/مسلمان

خون

د، ر، ز

دجال

دعا / نیز دیکھئے رسول اللہ ﷺ کی دعائیں

دنیا

رقوب

روح/ارواح

رومال

رؤیا/خواب

ریشم

زمزم

زمانہ

زمین

س،ش،ص

ساتھی

سودا

سہیلی

سینہ

شادی

شجاعت

شرط

شرک

شفقت

شہید/شہداء

شیطان

صحابہؓ/صحابیاتؓ

صدقہ/صدقات

صدیق

قبلہ

قرآن

قراءت

قربت

قرعہ اندازی

قریش

قسم

قطع رحمی

قمیص

قوی

قیدی

قیامت/الساعۃ

اسماء

❁❁❁

مقامات

۞۞۞

کتابیات

قرآن کریم

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول 175

شرح مسلم للنووی 84 ، 153، 294

اکمال اکمال المعلم شرح صحیح مسلم 201

لسان العرب 180

❀❀❀